ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

ستمبر و اکتوبر ۲۰۱۱ء SEP.OCT.2011

مفتاح الارواح کے اہم عملیات

چڑیل چراغ میں دکھائی دے گی

لوح شرف زحل خاص



دانش عامری

Rs.20/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



جلد نمبر ۱۸
شمارہ نمبر ۱۰-۹
ستمبر اکتوبر ۲۰۱۱
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1700 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 09359882674
فیکس (01336) 224748

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

اطلاع عام

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

اداریہ

بقلم خاص

کاش............!

ماہ رمضان خیر وعافیت کے ساتھ پورا ہوگیا، اس مبارک مہینے میں مسجدیں نمازیوں سے کھچاکھچ بھری رہیں۔ ہندوستان کی کروڑوں مسجدوں میں قرآن پڑھنے کا اہتمام ہوا۔ مسلمانوں نے ذوق وشوق کے ساتھ تراویح پڑھی اور عام دنوں کے مقابلے میں پنج وقتہ نمازیں مسلمانوں نے باجماعت ادا کرنے کی ذمہ داری نبھائی۔ رمضان کا مہینہ صرف عبادتِ خداوندی کا مہینہ نہیں ہے بلکہ یہ مہینہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے پر بھی اُکساتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں مسلمانوں کے قلوب عام مہینوں کے مقابلے میں بہت نرم ہوجاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ صلہ رحمی کرنے کا ایک سلسلہ شروع ہوجاتا ہے۔ زکوٰۃ وخیرات کے ذریعہ اور دوسری امداد کے ذریعہ ایک دوسرے کی مدد ہوتی ہے اور تعلقات میں نسبتاً پختگی پیدا ہوتی ہے، پرانی رنجشیں ختم ہوجاتی ہیں اور ایک دوسرے سے دوستی اور محبت کا ہاتھ بڑھانے کا ایک قابل قدر رویہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ لوگ اچھے اچھے کھانے پکاتے ہیں، خود کھاتے ہیں اور دوسروں کو کھلا کر اپنے دلوں میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ صرف ہندوستان ہی میں نہیں دنیا بھر میں مسلمانوں کی کیفیت یکسر بدل جاتی ہے۔ مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں، زکوٰۃ خیرات کا سلسلہ عام ہوتا ہے وہ دینی مدارس جو دین اسلام کی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جاتے ہیں ان کو دل کھول کر مسلمان چندہ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کم حیثیت والے مسلمانوں کی مدد اور دستگیری کا ایک پرکیف سلسلہ پورے مہینے جاری رہتا ہے۔ چنانچہ غریب سے غریب مسلمان کا دسترخوان بھی ہرا بھرا محسوس ہوتا ہے اور جو لوگ پورے سال اپنے نئے کپڑے نہیں بنا پاتے کسی نہ کسی کی مدد سے ان کا بھی نیا لباس بن جاتا ہے اور عید کا دن سب کے لئے خوشی اور مسرت کا دن بن کر آتا ہے۔ مسلمان ایک دوسرے کے گلے ملتے ہیں، کدورتیں ختم ہوجاتی ہیں، بغض وعناد دم توڑ دیتے ہیں اور مسلمان ایک دوسرے کا دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتے ہیں۔

عام دنوں میں بھی نماز کا سلسلہ اور ایک دوسرے کی مدد کا سلسلہ کسی نہ کسی حد میں چلتا ہے لیکن جو بہاریں ماہِ رمضان میں نظر آتی ہیں وہ عام دنوں میں دیکھنے کو نہیں ملتیں۔ اگر دوسرے مہینوں میں بھی مسلم معاشرے میں یہ پاکیزہ طریقے جاری ہیں۔ یعنی عبادت بھی ریاضت بھی، ذکر وفکر بھی، تسبیح وتہلیل بھی اور صلہ رحمی بھی اور جانے انجانے کی مدد بھی تو مسلمانوں کی حالت بدل جائے اور یہ رحمت خداوندی کے حق دار بن جائیں۔ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا طرز زندگی بدل کر اللہ سے رضامندی کی سند حاصل کرلی تھی۔ ان کے ناموں کے ساتھ "رضی اللہ عنہ" کا سرٹیفکٹ قیامت تک لگا رہے گا، اگر اس دور کے مسلمان بھی ہر ہر معاملے میں اللہ کی رضا میں راضی رہنے کی روش اپنالیں اور حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی اہمیت کو بھی سمجھیں اور اپنے معاملات کی نوک پلک بھی درست کرلیں تو وہ بھی اسی طرح اللہ کی رضا حاصل کرنے کے مستحق بن جائیں جس طرح اصحاب رسولؐ تھے۔ کاش ایسا ہوجائے، کاش ساری دنیا میں مسلمانوں کا بول بالا ان کے کردار کی وجہ سے ویسا ہی ہوجائے جیسا کسی دور میں صحابہ کرامؓ کا تھا اور صحابہ کرامؓ کا بول بالا قیامت تک رہے گا۔

یہ بات یقیناً افسوسناک ہے کہ مسلمان اخلاقی بیماریوں کا بُری طرح شکار ہوکر رہ گئے ہیں۔ جھوٹ، غیبت، تہمت، الزام تراشی، گالی گلوچ، نفاق، چاپلوسی، ریا ونمود، بغض وحسد، دوسروں کی جائیداد اور مکانات پر ناجائز قبضے، ہٹ دھرمی، زور زبردستی، ناانصافی، ظلم وستم، دوسروں کی حق تلفی، وراثت کے معاملے میں لاپرواہی اور حقوق العباد کے بارے میں اللہ کی گرفت سے بے خوفی وغیرہ۔ یہ اور ان جیسی ہزاروں بیماریوں میں ہم مسلمان مبتلا ہیں۔

ماہ مبارک میں کافی حد تک ان بیماریوں سے ہم محفوظ ہوجاتے ہیں، کاش عام دنوں میں بھی ان بیماریوں سے ہم دور رہیں تاکہ ہمارا معاشرہ دوسرے معاشروں کے مقابلے میں قابل تعریف بن جائے اور ہم صحابہ کرامؓ کی طرح مقبولِ زمانہ اور مقبولِ خدا بن جائیں۔ کاش......!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مختلف پھول

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ جب کسی کو جماہی آجائے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لے کیونکہ شیطان منہ میں گھس جاتا ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ بیوہ اور مسکین کے لئے دوڑ دھوپ کرنے والا اللہ کی راہ میں مجاہدین کی طرح ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جس نے قومی تعصب کی طرف بلایا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے جو تعصب پر مر گیا۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جو عورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی اور خوش ہے تو وہ عورت جنتی ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ جو موت کو یاد رکھے اور اس کی اچھی تیاری کرے وہ سب سے زیادہ عقل مند ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ حیا اور کم بولنا ایمان کی شاخیں ہیں۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

بدترین شخص وہ ہے جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کریں۔

(حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

مہکتی کلیاں

☆ تمہارا راز تمہارا قیدی ہے لیکن افشا ہونے کے بعد تم اس کے قیدی بن جاؤ گے۔

☆ بدقسمتی بہتان ہے جو کاہلوں کی طرف سے خدا پر لگایا جاتا ہے۔

☆ جس شخص کے انجام کا تمہیں پتہ نہ ہو اس کے بارے میں حتمی فیصلہ نہ کرو۔

☆ سردی کی شدت میں وہ چبھن نہیں جو دوستوں کی بے رخی میں ہے۔

☆ بات الفاظ کی نہیں لہجے کی ہوتی ہے۔

☆ جب کسی کو چاہو تو اپنے دل کو جھوٹ، فریب اور شکوک وشبہات سے پاک رکھو۔

شمع فروزاں

☆ کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بینسن جونس)

☆ گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلا رہے ہوں۔ (ہاپکنز)

☆ نکمی سے نکمی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل ہی آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)

☆ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔

(ارسطو)

☆ اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔ (بقراط)

☆ سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

☆ جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کرلیں۔

☆ ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

والوں کو بہت کم۔

☆ بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔

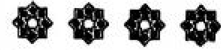
☆ وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔

☆ بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔

☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔

☆ ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خوش رہنا ہے۔

☆ آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔



یہ نمکین پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔ غم کے موقع کے پر آنسو نکلنا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں، وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کسی کے بچھڑنے پر، کسی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی، وہ ورق تھا دل کی کتاب کا کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا، کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا۔

خطرناک غلطیاں

☆ بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب اور جنت کی امید رکھنا۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ بداخلاقی یا بخل کرتے ہوئے سچا دوست ملنے کی توقع رکھنا۔

☆ ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری شکل وصورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

☆ آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید رکھنا۔

☆ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیے کا امیدوار ہونا۔

کام کی باتیں

☆ زندگی میں وہ راہیں اپناؤ جہاں سے کچھ حاصل کرسکو۔

☆ دوست ہزار بھی کم ہیں، دشمن ایک بھی زیادہ ہے۔

☆ اس خوشی سے دور رہو جو کل غم بن کر دکھ دے۔

☆ محبت کرنا اور محبت کو کھو دینا محبت نہ کرنے سے بہتر ہے۔

☆ عقل مند کہتا ہے۔ ''میں کچھ نہیں جانتا۔'' مگر بے وقوف کہتا ہے۔ ''میں سب کچھ جانتا ہوں۔''

☆ جو اپنے محسن کا ناشکرا ہے، وہ اپنے اللہ تعالیٰ کا ناشکرا ہے۔

☆ کسی کا دل نہ دکھاؤ ہوسکتا ہے اس کے آنسو تمہارے لئے سزا بن جائیں۔

انمول موتی

☆ انسان ہو کر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت رسوا ہو۔

☆ دلوں کو فتح تلوار سے نہیں، عمل سے کیا جاتا ہے۔

☆ اپنے کردار کو اتنا بلند کرو کہ لوگ تمہاری مثالیں دینے لگیں۔

☆ کسی کو ناراض کرنا بہت آسان ہے لیکن منانا بہت مشکل ہے۔

☆ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنے کے بجائے اسے نہ بتانا ہی بہتر ہے۔

☆ زبان کی طاقت ہتھیاروں کی طاقت سے کئی گنا خطرناک ہوتی ہے۔

☆ کتنی حسین ہے وہ سادگی جو عیش و آرام سے زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔

☆ اپنے دوست کو محبت دو مگر راز نہ دو۔

☆ انسان پہاڑ سے گر کر تو سنبھل سکتا ہے لیکن کسی کی نظر سے گر کر نہیں۔

مہکتے ہوئے لفظ

☆ اعتماد ایک روح کی طرح ہوتا ہے جو ایک دفعہ چلا جائے تو واپس نہیں آتا۔

☆ جو لوگ چپ چاپ سب کو برداشت کر لیتے ہیں، ان کے بارے میں طے ہے کہ ان کا دل زخم خوردہ ہے۔

☆ انسان کو سورج کی طرح شفیق دریا کی طرح سخی اور زمین کی طرح نرم ہونا چاہئے۔

☆ اگر ایک پیارا دوست سو بار روٹھ جائے تو اسے سو بار منالو کیونکہ موتیوں کی مالا جتنی بار ٹوٹتی ہے اتنی بار موتی چن لئے جاتے ہیں۔

☆ خدا کے بعد تمہارا بہترین ساتھی تمہارا اعتماد ہے۔

☆ ہم دولت سے ہم نشیں حاصل کر سکتے ہیں۔ دوست نہیں۔

☆ ہم دولت سے نرم بستر حاصل کر سکتے ہیں نیند نہیں۔

☆ ہم دولت سے غذا حاصل کر سکتے ہیں، اشتہا نہیں۔

☆ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں، علم نہیں۔

☆ دل آزاری سب سے بڑی معصیت ہے۔ (حکیم بوعلی سینا)

☆ نیکی کا آغاز مشکل اور انجام خوش آئند ہے، بدی کی ابتدا لذیذ اور انجام تلخ ہے۔ (فرینکلن)

تین غلطیوں کی نشاندہی

ایک اندھیری رات میں حضرت عمر بہ نفس نفیس گشت پر نکلے تو ایک گھر میں انہیں چراغ کی روشنی دکھائی دی اور کچھ لوگوں کی باتیں کرنے کی آوازیں بھی سنائی دیں۔ آپؓ نے تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر دروازے کی جھری میں سے جھانکا تو دیکھتے ہیں کہ ایک سیاہ فام غلام اپنے سامنے شراب کا برتن رکھے شراب پی رہا ہے اور اس کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی ہیں تو آپؓ نے دروازے سے داخل ہونا چاہا مگر دروازہ بند تھا تو آپؓ چھت پر چڑھے اور ہاتھ میں درہ لئے ان لوگوں کے سر پر پہنچ گئے۔ جیسے ہی ان لوگوں کی نظر آپؓ پر پڑی۔ انہوں نے دروازہ کھولا اور بھاگ کھڑے ہوئے، مگر وہ سیاہ فام غلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گرفت میں آ گیا اور کہنے لگا امیر المؤمنین میں نے غلطی کی ہے مگر میں اس سے توبہ کرتا ہوں میری توبہ قبول کر لیجئے۔ تو آپؓ نے فرمایا۔ ''میں تمہاری غلطی پر تمہیں سزا کے طور پر مارنا چاہتا ہوں۔'' سیاہ فام غلام بولا امیر المؤمنین اگر میں نے ایک غلطی کی ہے تو آپؓ نے تین غلطیاں کی ہیں۔ کیونکہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: الحجرات، ۱۲) ''اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو۔'' جب کہ آپ نے تجسس کیا اور حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: البقرہ، ۱۸۹) ''اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو۔'' جب کہ آپ چھت کے ذریعے اندر آئے ہیں اور حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ترجمہ: النور، ۲۷) ''اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔'' جب کہ آپ داخل ہوئے اور سلام بھی نہیں کیا تو ان چیزوں کو اس کے ساتھ برابر کر دیں اور میں اللہ سے سچی توبہ کرتا ہوں کہ دوبارہ یہ حرکت کبھی نہیں کروں گا۔'' حضرت عمرؓ نے اسے معاف کر دیا اور اس کی بات کو پسند فرمایا۔

راہ عمل

☆ پھل بھی اس کو ملتا ہے جو کچھ پانے کی کوشش کرتا ہے۔

☆ خالی بہادری نقصان دہ ہے۔ انسان میں عقل اور حکمت بھی ہونی چاہئے۔

☆ دھوکا باز ساری مخلوق کو دھوکا دے سکتا ہے لیکن اپنے ضمیر کو نہیں۔

☆ دعوے تھوڑے اور عمل زیادہ کرو کامیاب ہو جاؤ گے۔

☆ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی صفت ہے کہ جو اپنے ناشکروں کو بھی کھلا رہا

ہے اور صالحین کو بھی۔

☆ خدا لفظی عبادت سے نہیں، عمل سے ملتا ہے۔

کل اور آج

☆ کل تک لوگ ہمسائے کی پہلے خبر رکھتے تھے، آج ٹی وی میں سارے جہاں کی خبر سنتے ہیں لیکن ہمسائے کی خبر نہیں۔

☆ کل تک وسائل نہیں تھے لوگوں کے پاس وقت تھا، آج جدید سہولتوں کے باوجود ہمارے پاس وقت نہیں۔

☆ کل تک منافقت اور خود غرضی بڑا جرم سمجھا جاتا تھا، آج ہر شخص میں یہی دو ہلاکتیں سب سے زیادہ ہیں۔

☆ کل تک عورتیں درجنوں بچے پال اور سنبھال لیتی تھیں آج ایک دو بھی قابو میں نہیں آتے۔

☆ کل تک خوبی پہلے دیکھی جاتی تھی، آج پہلے خامی۔

☆ کل تک کے ڈاکٹر مسیحا، استاد، پولیس محافظ، باپ اور حکمراں عادل تھے، آج ڈاکٹر قصائی، استاد کاروباری اور حکمراں ظالم ہیں۔

☆ کل تک علی الصبح نماز وقرآن سے دن کا آغاز ہوتا تھا آج موسیقی اور اخبار سے۔

☆ کل تک مسلمان کی شناخت اس کے حلیے سے ہوتی تھی آج اس کی شناخت یہود و نصاریٰ کی بھیڑ میں کھوگئی۔

☆ کل تک لوگ عالم ہونے کے باوجود خود کو طالب علم کہتے تھے، آج دین سے دوری اور بے خبری کے باوجود عالم اور مفتی حضرات کی بھرمار ہے۔

اقوال حکمت

☆ فخر اس میں ہے کہ اپنے تھوڑے مال پر قانع رہ کر بیگانے کی ملکیت پر نظر نہ ڈالو۔ (حضرت اویس قرنیؒ)

☆ ہر گناہ کی توبہ ہے مگر بد اخلاقی کی نہیں۔

(حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت، کم سونا عبادت ہے۔

(حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہوجائے۔ (حضرت حسن بصریؒ)



فکر و نظر

☆ کوئی تم سے بے اعتنائی برتے تو جواباً تم اس سے محبت سے پیش آؤ اور اسے رویئے کی مٹھاس سے شرمندہ کرو۔

☆ بے رخی، بے اعتنائی، بے اعتباری کہنے کو تو یہ صرف تین لفظ ہیں لیکن ان میں ان دیکھی قیامتیں چھپی ہوئی ہیں۔

☆ جسم پر لگنے والے زخم اتنے نہیں رستے جتنے کہ روح پر چرکے لگتے ہیں تو وہ فگار ہوجاتی ہے۔

☆ اگر تم دنیا میں کسی کو اپنی ذات سے خوشی نہیں دے سکتے تو اسے دکھ کا ذریعہ بھی مت بناؤ۔

☆ نفرت کا بیج بڑھ کر تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن محبت کی ایک میٹھی پھوار اس کو بھسم کر دیتی ہے۔

☆ اکثر لوگ زندگی کی کتاب پڑھنا شروع کر دیتے ہیں بغیر اس کے کہ انہوں نے زندگی کی زبان سیکھی ہو۔

☆ وہ انسان نہیں بلکہ زمین پر ایک داغ ہے۔ جو سکھ چین میں ساتھ دے اور دکھ میں دامن کھینچ لے۔

لفظ لفظ خوشبو

☆ جب زندہ آدمی کا اندر مرجاتا ہے تو وہ بڑا خوش اخلاق اور شائستہ ہوجاتا ہے اور شمع زندگی کے پروانے اس سے نور حاصل کرنے کے لئے دور دور سے اڑ کر آنے لگتے ہیں۔

☆ کنول کا پھول تالاب میں کھلا ہو تو سب کو خوشنما لگتا ہے۔ کنارے پر کھڑے لوگ اسے سراہتے بھی ہیں لیکن گندگی میں جا کر اسے توڑنے کا حوصلہ ہر کسی میں نہیں ہوتا۔

☆ زمین اور اہل زمین کے درمیان بکھری اچھی باتوں کو یوں چُنے جیسے پرندے زندگی کے لئے رزق چُنتے ہیں۔

☆ جب کوئی تمہاری راہ میں کانٹے بکھیرے تو تم بدلے میں اس کی راہ میں کانٹے نہ بکھیرو بلکہ پھول بکھیرو اور جب تم زندگی کی راہ میں پیچھے مڑ کے دیکھو گے تو ایک گلستاں تعمیر ہوجائے گا۔

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ تم مطالعہ اس لئے کرو کہ دل و دماغ کو عمدہ خیالات سے معمور

کرو۔ اس لئے نہیں کہ تھیلیوں کو روپوں سے بھرپور کرو۔

☆ جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دیتا ہے وہ متکبر ہے۔

☆ خواب وہ نہیں ہوتے جو سوتے ہوئے دیکھے جاتے ہیں، خواب تو وہ ہوتے ہیں جو سونے نہیں دیتے۔

☆ بعض اوقات الفاظ سے زیادہ خاموشی میں وضاحت ہوتی ہے۔

☆ علم کی طلب سے شرم ہرگز مت کرو کیونکہ جہالت زیادہ باعث شرم ہے۔

☆ زندگی کا وقفہ نہایت قلیل ہے، اگر مصیبت ہو تو نہایت طویل ہے، یہ زندگی۔

تجربات کا نچوڑ

☆ میرے سامنے وہ بہادر نہیں جو دشمن پر قابو پائے بلکہ وہ بہادر ہے جو اپنی خواہش کو قابو میں رکھے۔ (ارسطو)

☆ نوجوان کو نصیحت کے لئے میرے پاس صرف تین الفاظ میں کام، کام اور کام۔ (بسمارک)

☆ مطالعہ ذہن کے لئے وہی اہمیت رکھتا ہے جیسے ورزش جسم کے لئے۔ (جوزف ایڈیر)

زاویہ نگاہ

☆ پھول کی پہچان اس کی خوبصورتی سے نہیں بلکہ خوشبو سے ہوتی ہے۔

☆ دوست کی پہچان اس کی خوبصورتی سے ہوتی ہے۔

☆ مسکراہٹ محبت کا انمول تحفہ ہے۔

☆ ایمان لانے کے بعد سب سے نیک کام انسان سے محبت کرنا ہے۔

☆ اگر دوستی کرنی ہے تو اپنے برابر یا اپنے جیسے سے کرو۔

☆ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ گر جانا بزدلی کی بات نہیں بلکہ گر کر نہ اٹھنا بزدلی کی بات ہے۔

☆ زندگی کے گلدان میں ایسے پھول لگاؤ جن سے نیکی کی خوشبو آتی ہے۔

☆ غصہ مت کرو اس کی ابتدا جنون اور انتہا پشیمانی ہے۔

☆ ہر شخص سچا دوست تلاش کرتا ہے مگر خود سچا بننے کی کوشش نہیں کرتا۔

☆ مصائب سے مت گھبراؤ کیونکہ ستارے اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔

دل: حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ ہمارا دل ہے، اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی ہوئی آنکھیں بھی کچھ نہیں کر سکتیں۔

دنیا: جب دنیا کے طالب رہو گے تو وہ تم پر غالب رہے گی اور جب تم اس سے منہ پھیر لو گے تو وہ تمہاری ماتحت ہو جائے گی۔

جھوٹ: جھوٹ بولنے کا ایک بڑا نقصان ہے کہ اس سے سچ کا اعتبار اٹھ جاتا ہے۔

استغفار

☆ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ جب شیطان مردود ہو گیا تو اس نے کہا۔

''اے رب تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو ہمیشہ بہکاتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں رہیں گی۔''

☆ اللہ رب العزت نے فرمایا:

''مجھے قسم ہے اپنی عزت اور جاہ و جلال کی اور اپنے اعلیٰ مقام کی کہ جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں ان کو بخشتا رہوں گا۔''



☆ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہوتا ہے۔

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

☆ اگر دولت مند بننا چاہتے ہو تو وقت ضائع نہ کرو۔ (بقراط)

☆ حسن ایک تنہائی کی سلطنت ہے، جس میں حذم و حشم کی ضرورت ہے۔ (بوعلی سینا)

☆ جو عقل مند سے لڑے وہ عزت کی توقع نہ رکھے۔

(شیخ سعدیؒ)

☆ جس کی بیوی عقل رکھتی ہو اس سے زیادہ کوئی مرد خوش نصیب نہیں۔ (ٹینی سن)

☆ دنیا میں اس سے کوئی چیز سخت نہیں کہ تمہاری کسی سے دشمنی

ہو۔(ابوالحسن حزقانی)

☆ کتنی زیادہ ہیں وہ عورتیں جو مرد کا دل لبھا سکتی ہیں، کتنی کم ہیں وہ عورتیں جو اس کی عظمت کی حفاظت کر سکتی ہیں۔(خلیل جبران)

☆ پہلے قہقہے سے آخری مسکراہٹ بہتر ہے۔

(برطانوی کہاوت)

چھ ملک، چھ کہاوتیں

☆ تجربہ وہ کنگھی ہے جو زندگی ہمیں ایسے وقت دیتی ہے جب ہمارے بال جھڑ جاتے ہیں۔(بیلجیئم کی کہاوت)

☆ الفاظ کے پیچھے مت بھاگو بلکہ خیالات تلاش کرو جب خیالات کا ہجوم ہوگا تو الفاظ خود بخود مل جائیں گے۔(یونان کی کہاوت)

☆ جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تنہائی تمہاری بہترین دوست ہے۔(ایرانی کہاوت)

☆ نصیحت ایسی چیز ہے جس کی عقل مندوں کو ضرورت نہیں اور بے وقوف اسے قبول نہیں کرتے۔(عربی کہاوت)

☆ کپڑے کو کاٹنے سے پہلے سات بار ناپو کیونکہ اسے کاٹنے کا ایک ہی موقع ہوتا ہے۔(جرمن کہاوت)

☆ پڑھے بغیر کسی کاغذ پر دستخط نہ کرو۔

اقوالِ زرّیں

☆ ماں اللہ کی انمول نعمت ہے۔

☆ باپ بھی اللہ کی انمول نعمت ہے۔

☆ اچھی اور میٹھی بات بھی صدقہ ہے۔

☆ ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے گریز کرو۔

☆ جھوٹ انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

☆ سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔

☆ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔

☆ ماں کی ڈانٹ بھی پھولوں کی طرح لگتی ہے۔

☆ دنیا کی محبت ہر چیز کی برائی ہے۔

☆ دنیا میں سب سے کم سچائی اور امانت ہے اور سب سے زیادہ جھوٹ اور خیانت ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو دنیا سے دستبردار ہو جائے اس سے پہلے کہ دنیا اسے دستبردار کر دے۔

منتخب اشعار

خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں پیار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

☆

ہمارے بعد اندھیرا رہے گا محفل میں
بہت چراغ جلاؤ گے روشنی کے لئے

☆

اندھیرے کو حقارت کی نظر سے دیکھنے والو
اُجالے کا بھی پس منظر بہت تاریک ہوتا ہے

☆

زمانہ خود بخود اپنی جبیں رکھ دے گا قدموں پر
مسلماں خواب غفلت سے اگر بیدار ہو جائے

☆

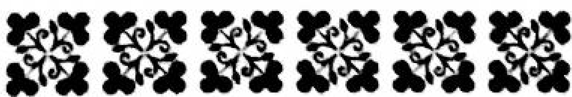
غم سے نڈھال خالی شکم مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

☆

زندگی میں جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

حسین رات

ایک صاحب کی شادی ہوئی تو وہ شادی کی رات کو گھر کی کھلی چھت پر بیٹھے آسمان کو دیکھتے رہے، جب نصف رات بیت گئی تو ایک دوست نے پوچھا کہ وہ اس طرح کیوں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے بڑی معصومیت سے جواب دیا۔ "میری امی نے کہا ہے کہ یہ رات میری زندگی کی سب سے حسین رات ہوگی۔" چنانچہ میں اس رات کو ضائع کرنا نہیں چاہتا۔



ذرا سوچئے

اگر آپ سرکاری عہدہ دار ہیں تو آپ کو سب سے زیادہ فکر کا ہے کی رہتی ہے۔؟ اسی کی، کہ آپ کے افسر آپ کی بابت بہتر سے بہتر رائے قائم کریں۔ اگر آپ قومی کارکن ہیں تو دھن اس کی سوار رہتی ہے، آپ کا استقبال ہر جگہ دھوم دھام سے کیا جائے اور آپ کی ہر تقریر کی داد میں تالیوں کا شور بلند ہو۔ اگر آپ کسی اخبار کے ایڈیٹر ہیں تو آپ کی نظر ہر لمحہ اسی پر رہتی ہے کہ آپ کی ہر رائے کی تائید سے ملک گونج اٹھے اور جو لفظ آپ کے قلم سے نکلے اسے قوم وحی والہام سے بھی بڑھ کر قرار دے۔ اگر آپ کتابوں کے مصنف ہیں تو دل کو تلاش ہر وقت اس کی رہتی ہے کہ ہر زبان پر آپ کے علم وفضل اور آپ کی تحقیق ونکتہ سنجی کا چرچا رہے اور اعتراض وتنقید کی کوئی ایک بھی آواز نہ اٹھنے پائے۔ غرض زندگی کے کسی شعبے سے بھی آپ کا تعلق ہو، آپ کی نظر اور آپ کی فکر اسی کے لئے وقف رہتی ہے کہ فلاں اور فلاں کی نگاہوں میں آپ کی وقعت وعزت قائم رہے اور ''یہ'' اور ''وہ'' آپ کو اچھا کہتے رہیں۔؟

آپ کی طبیعت کا یہ شوق آپ کے مزاج کا یہ ذوق اللہ کے کسی حکم کی تعمیل ہے۔؟ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک کی پیروی ہے۔؟ عقل سلیم کے کسی فتوے کے ماتحت ہے۔؟ کوشش اس کی ہونی چاہئے کہ آپ اچھے ہوجائیں، یا اس کی کہ اچھے سمجھے جائیں۔؟ فکر اس کی رہنی چاہئے کہ آپ خود اپنے تئیں کیسا سمجھتے ہیں، یا اس کی کہ دوسرے آپ کی بابت کیا کہتے ہیں۔؟ ہمت اس پر صرف کرنی چاہئے کہ آپ کی نیکی آپ کی سرشت میں پیوست ہوجائے یا اس پر کہ دوسروں کی زبانوں پر رہے۔؟ ڈرنا کس چیز سے چاہئے، بدی سے یا محض بدنامی سے۔؟ شرم کس سے آنا چاہئے، اپنے خالق سے، یا اپنی ہی جیسی مخلوق سے۔؟ مطمئن کس پر ہونا چاہئے، اس پر کہ فلاں فلاں نیکیوں کی توفیق آپ کو عطا ہوئی یا اس پر کہ ''اس'' نے اور ''اس'' نے آپ کی بابت نیک رائے قائم کی۔؟ آپ کا ''کل'' اس کے مطابق ہوگا جو ''آج'' آپ کے داہنے اور بائیں شانہ پر بیٹھنے والے لکھ رہے ہیں، یا اس کے مطابق کہ آج آپ کے دوستوں کے حلقہ میں آپ کو داد دی جارہی ہے۔؟

''آج'' آپ خوش ہورہے ہیں، کہ آپ کی رسائی لاٹ صاحب کے دربار تک ہے، وزیر صاحب آپ کے دوستوں میں ہیں، کلکٹر صاحب آپ کو چائے پر مدعو کرتے ہیں، حکیم صاحب اپنے مدرسۂ طبیہ کے جلسوں کا صدر آپ ہی کو بناتے ہیں، مولوی صاحب جمعہ کے وعظ میں آپ کی فیاضیوں کی تعریف کرچکے ہیں، شاہ صاحب اپنے حلقے میں آپ کے صاحب دل ہونے کو تسلیم فرماچکے ہیں، ایڈیٹر صاحب آپ کی قومی خدمات کا اعتراف کرچکے ہیں، شاعر صاحب اپنے قصیدوں میں، آپ کو حاتم دوراں ورستم وقت، علامہ زماں ونوشیروانِ زمانہ، سب کچھ ایک ہی وقت میں بناچکے ہیں۔ ''آج'' آپ ان سب باتوں سے خوش ہورہے ہیں، لیکن ''کل'' جب آپ کا معاملہ خلق سے نہیں خالق سے، انجان سے نہیں، جاننے والے سے پڑے گا، اس وقت ان میں سے کسی سے بھی آپ کی بابت ووٹ طلب کئے جائیں گے۔؟ اس وقت آپ کے رازدار دوست آپ کے نوکر چاکر، آپ کے بیوی بچے، بلکہ خود آپ کے دل ودماغ، ہاتھ پیر، کان آنکھ، سب بجائے ''اپنے'' ہونے کے ''پرائے'' نظر آنے لگیں گے اور آپ کے خدمت گزار نہیں، بلکہ فطرت کی جانب سے آپ پر جاسوس ثابت ہوں گے! اس وقت پڑوس کی اندھی بیوائیں اور دکھیاری رانڈیں، محلہ کے ننگے اور بھوکے یتیم، بستی کے گھناؤنے اپاہج اور کوڑھی، شاید ایسے حقیر وذلیل نہ نکلیں، جیسے آج معلوم ہورہے ہیں۔!

□□□

قسط نمبر ۱۴۴

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ غاشیہ

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ غاشیہ قرآن حکیم کی ۸۸ ویں سورۃ ہے۔ اگر کسی علاقے میں طاعون پھیلا ہوا ہو اور لوگ اس طاعون سے اپنی حفاظت چاہتے ہوں تو سورۂ غاشیہ کی یہ آیات لکھ کر اپنے مکان کے دروازے پر چسپاں کرلیں۔ انشاء اللہ یہ مکان طاعون سے محفوظ رہے گا اور اس مکان کے تمام مکین بھی طاعون سے محفوظ رہیں گے۔ آیات یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ هَلۡ اَتٰکَ حَدِیۡثُ الۡغَاشِیَةِ ○ وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ○ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ○ تَصۡلٰی نَارًا حَامِیَةً ○ تُسۡقٰی مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَةٍ ○ لَیۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِیۡعٍ ○ لَّا یُسۡمِنُ وَلَا یُغۡنِیۡ مِنۡ جُوۡعٍ ○

اگر کوئی شخص کسی دماغی مرض کی وجہ سے بے ہوش ہوگیا ہو تو اس کی پیشانی پر ان آیات کو لکھ دے۔ انشاء اللہ چند منٹ کے بعد وہ ہوش میں آجائے گا۔ آیات یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وُجُوۡهٌ یَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ○ لِّسَعۡیِهَا رَاضِیَةٌ ○ فِیۡ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ○ لَّا تَسۡمَعُ فِیۡهَا لَاغِیَةً ○

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو یا اس کی عقل کام نہ کرتی ہو تو ایسے بچے کو یہ آیات ۴۰ مرتبہ پڑھ کر اپنی پر دم کر کے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ اس کی کند ذہنی ختم ہوجائے گی اور اس کی عقل میں وسعت پیدا ہوگی۔

آیات یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ○ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ ○ وَاِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ ○ وَاِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ ○ ان آیات کا نقش بھی کند ذہنی اور خبط کو رفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو فیروزی رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے ضرورت مند کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں اس کے نتائج ظاہر ہوں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۱۱	۱۵۱۴	۱۵۱۸	۱۵۰۴
۱۰۱۷	۱۵۰۵	۱۵۱۰	۱۵۱۵
۱۵۰۶	۱۵۲۰	۱۵۱۲	۱۵۰۹
۱۵۱۳	۱۵۰۸	۱۵۰۷	۱۵۱۹

اگر کوئی ظالم شخص کسی کو پریشان کرتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس آیت کا نقش بنائیں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ساعت زحل میں تیار کریں اور نقش کے نیچے دشمن اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں اور اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کردیں۔ نقش لکھنے کے بعد ۳۱۳ مرتبہ "یا منعم" پڑھ کر اور ۴۰ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر نقش پر دم کردیں۔ آیت یہ ہے۔ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَکۡبَرَ ○ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۶۳	۶۶۸	۶۶۰
۶۶۱	۶۶۴	۶۶۶
۶۶۷	۶۵۹	۶۶۵

اس سورۃ کی تلاوت سے دل میں آخرت کا خوف، قلب میں رقت اور اعمال میں اصلاح پیدا کرتا ہے اور دل کا نور خداوندی سے منور کرتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی تلاوت پر فرض نماز کے بعد ایک بار کرلیا کرے تو اس کے اندر زبردست روحانیت پیدا ہو اور اس کے اعمال دن بہ دن اصلاح پذیر ہوجائیں۔

سورۂ غاشیہ کا نقش وبائی امراض میں برائے حفاظت بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ وبائی امراض سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۶۴	۹۳۶۷	۹۳۷۰	۹۳۵۶
۹۳۶۹	۹۳۵۷	۹۳۶۳	۹۳۶۸
۹۳۵۸	۹۳۷۲	۹۳۶۵	۹۳۶۲
۹۳۶۶	۹۳۶۱	۹۳۵۹	۹۳۷۱

امداد روحانی بذریعہ آیاتِ ربّانی

آٹھویں قسط

حسن الہاشمی

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سورہ یوسف: آیت ۶۴)

یہ آیت مال و جان کی حفاظت کرنے میں بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس آیت کو پڑھنے کا معمول بنالیں ان کا مال اور ان کی جان اللہ کے فضل و کرم سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی تجارت میں کوئی گھاٹا نہ ہو اور اس کی تندرستی کسی بھی وبائی بیماری کا شکار نہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس آیت کا ورد فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کیا کرے۔

اس آیت کا ہر اس موقع پر ورد کرنا چاہئے جب جان و مال کو کسی بھی طرح کا خطرہ درپیش ہو، ایسے موقع پر چلتے پھرتے لاتعداد مرتبہ اس آیت کو پڑھنا چاہئے۔

اس آیت کا نقش مال و جان کی حفاظت میں بہت ہی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل تعویذ دیا جائے۔ اس تعویذ کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۷	۶۴۱	۶۴۴	۶۳۰
۶۴۳	۶۳۱	۶۳۶	۶۴۲
۶۳۲	۶۴۶	۶۳۹	۶۳۵
۶۴۰	۶۳۴	۶۳۳	۶۴۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۳	۶۳۹	۶۳۶	۶۴۴
۶۴۵	۶۳۵	۶۴۲	۶۳۰
۶۴۰	۶۳۲	۶۴۳	۶۳۷
۶۳۴	۶۴۶	۶۳۱	۶۴۱

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۴	۶۳۰	۶۳۷	۶۴۱
۶۳۶	۶۴۲	۶۴۳	۶۳۱
۶۳۹	۶۳۵	۶۳۲	۶۴۶
۶۳۳	۶۴۵	۶۴۰	۶۳۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ع، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۴۰	۶۳۴	۶۳۳	۶۴۵
۶۳۲	۶۴۶	۶۳۹	۶۳۵
۶۴۳	۶۳۱	۶۳۶	۶۴۲
۶۳۷	۶۴۱	۶۴۴	۶۳۰

قرآن حکیم کی ایک آیت ہے۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (سورۂ آل عمران: آیت ۲۰۳۶)

یہ آیت خیر و برکت کے لئے نہایت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اس آیت کو صبح شام تین سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ ہمیشہ خیر و برکت سے بہرہ ور رہے۔

اگر گھر میں کسی طرح کی نحوست محسوس ہوتی ہو، اہل خانہ سست رہتے ہوں، گھر میں بیماریاں ہوں، روزگار متاثر ہوں اور جو آمدنی ہو اس میں گزارا نہ ہوتا ہو یا آمدنی معقول ہو لیکن خیر و برکت کے فقدان کی وجہ سے مسائل نمٹنے میں نہ آتے ہوں تو اس آیت کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک لگاتار پڑھیں اور روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے گھر کے حالات بدلیں گے، بیماریوں سے نجات ملے گی اور آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ نیز خیر و برکت بھی ہوگی جس کی وجہ سے کم آمدنی میں زیادہ مسائل حل ہوں گے۔ اس آیت کا نقش اضافۂ آمدنی اور حصول خیر و برکت کے لئے نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، ش، م، ف یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۸	۵۱۲	۵۱۵	۵۰۱
۵۱۴	۵۰۲	۵۰۷	۵۱۳
۵۰۳	۵۱۷	۵۱۰	۵۰۶
۵۱۱	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۶

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰۴	۵۱۰	۵۰۷	۵۱۵
۵۱۶	۵۰۶	۵۱۳	۵۰۱
۵۱۱	۵۰۳	۵۱۴	۵۰۸
۵۰۵	۵۱۷	۵۰۲	۵۱۲

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۵	۵۰۱	۵۰۸	۵۱۲
۵۰۷	۵۱۳	۵۱۴	۵۰۲
۵۱۰	۵۰۶	۵۰۳	۵۱۷
۵۰۴	۵۱۶	۵۱۱	۵۰۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ر، خ، ع، ل، یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۱۱	۵۰۵	۵۰۴	۵۱۶
۵۰۳	۵۱۷	۵۱۰	۵۰۶
۵۱۴	۵۰۲	۵۰۷	۵۱۳
۵۰۸	۵۱۲	۵۱۵	۵۰۱

ان نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل مذکورہ آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان کی قوت و تاثیر دگنی ہو جائے۔ ان نقوش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے استعمال کرے۔ (باقی آئندہ)

قسط نمبر: ۶۳

کرشماتِ جفر

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت وتسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر تحفہ

حسن الہاشمی

رزق میں خیر و برکت، آمدنی میں اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو روحانی تجربات کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کے حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک حصہ ہے۔ جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جارہا ہے اس روحانی طریقہ کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی، اب تک ۱۹ قسطیں پیش کی جاچکی ہیں۔ اس ماہ ۲۰ ویں قسط پیش کی جارہی ہے۔ ان تمام قسطوں سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ قارئین اس مضمون کی ہر قسط کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی بھول چوک نہ ہوجائے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے۔ مثلاً طالب کا نام فاخر علی اور والدہ کا نام بی بی ہاجرہ ہے۔ فاخر علی کے اعداد ۹۹۱ اور بی بی ہاجرہ کے اعداد ۲۳۸ ہیں۔ دونوں کے مجموعی اعداد ۱۲۲۹ ہیں۔ چونکہ فاخر علی کے نام کا پہلا حرف ف ہے۔ اس لئے قرآن حکیم میں حرف (ف) جتنی بار استعمال ہوا ہے اس کو ۸ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو شامل کریں گے۔ قرآن حکیم میں حرف (ف) ۸۴۹۹ مرتبہ آیا ہے، اس کو جب ۸ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۶۷۹۹۲ آیا۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف (ف) سے شروع ہوتے ہیں وہ کل ۶ سورتیں ہیں۔ پہلی سورت سورۂ فرقان، دوسری سورت سورۂ فاطر، تیسری سورۃ سورۂ فتح، چوتھی سورۃ سورۂ فجر، پانچویں سورۃ سورۂ فیل اور چھٹی سورۃ سورۂ فلق ہے۔ سورۂ فرقان کے اعداد ۲۰۹۵۷۵، سورۂ فاطر کے اعداد ۱۷۲۴۲۷، سورۂ فتح کے اعداد ۱۸۸۸۲۸، سورۂ فجر کے اعداد ۸۹۰۹۲، سورۂ فیل کے اعداد ۵۸۵۹ اور سورۂ فلق کے اعداد ۸۶۷۵ ہیں۔ ان سب سورتوں کے مجموعی اعداد ۷۴۴۷۷۰ ہوئے۔ حرف (ف) سے صرف ایک اسم الٰہی شروع ہوتا ہے، یافتاح۔ اس اسم الٰہی کے اعداد ۴۸۹ ہیں۔

کل اعداد یہ ہوئے	۱۲۲۹
حرف کی تعداد مع ضرب	۶۷۹۹۲
۶ سورتوں کے مجموعی اعداد	۷۴۴۷۷۰
اسم الٰہی کے اعداد	۴۸۹
ٹوٹل	۸۱۴۴۸۰
ان میں سے وضع کئے	۶۰۰

حاصل تفریق کو ۴ سے تقسیم کیا۔

۴)۸۱۳۸۸۰(۲۰۳۴۷۰
۸
×۱۳
۱۲
۱۸
۱۶
۲۸
۲۸
×۰

حاصل تقسیم کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۰ عدد کا اضافہ کریں گے۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۰۳۶۱۰	۲۰۳۶۷۰	۲۰۳۷۳۰	۲۰۳۴۷۰
۲۰۳۷۱۰	۲۰۳۴۹۰	۲۰۳۵۹۰	۲۰۳۶۹۰
۲۰۳۵۱۰	۲۰۳۷۷۰	۲۰۳۶۳۰	۲۰۳۵۷۰
۲۰۳۶۵۰	۲۰۳۵۵۰	۲۰۳۵۳۰	۲۰۳۷۵۰

وکفیٰ باللہ شھیدا محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

دو نقش تیار کئے جائیں گے ایک طالب کے پاس رہے گا اور ایک طالب کے گھر میں لٹکے گا۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے ان دونوں نقش کو نوچندی اتوار میں لکھیں ورنہ عروج ماہ میں شمس یا مشتری کی ساعت میں تیار کریں۔ (باقی آئندہ)

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

عملیات حروف صوامت

مقاصد حسنہ میں کامیابی کے لئے

حروف صوامت کے کچھ حیرت انگیز عملیات قارئین کی نذر کئے جاتے ہیں۔ان میں ان اسماءالٰہی سے مدد لی جائے گی جو حروف صوامت پر مشتمل ہوں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام میں سے نقطے والے حروف کو حذف کر کے جو حروف باقی رہیں ان میں اسماءالٰہی کے اعداد شامل کریں اور حسب قاعدہ نقش مثلث خالی البطن تیار کریں۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کریں اور پہلے خانہ میں خارج قسمت کو رکھ کر ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے رہیں، جتنے اعداد پہلے خانہ میں لکھے تھے اس طرح دو نقش بنائیں۔ایک طالب کے گھر میں لٹکا دیں اور ایک طالب کے گلے میں ڈال دیں۔مثلاً اعجاز احمد ابن طاہرہ بانو کے لئے مقاصد میں کامیابی کے لئے نقش تیار کرنا ہے۔

اعجاز احمد اور طاہرہ بانو میں ۴ حروف نقطے والے ہیں ان کو حذف کر کے باقی حروف مع اعداد یہ ہیں۔

اع ا اح م د ط ا ہ ر ہ ا و = اعداد ۳۵۲
اسم الٰہی یا سامع الدعا = اعداد ۲۷۷
ٹوٹل ۶۲۹
۱۲ سے تقسیم کیا۔

۱۲)۶۲۹(۵۲
۶۰
۲۹
۲۴
۵

تقسیم کے بعد ۵ باقی رہے، خارج قسمت ۵۲ آیا۔ پہلے خانہ میں ۵۲ رکھ کر ہر خانہ میں ۵۲ کا اضافہ کرتے رہیں گے۔ چونکہ نقش میں کسر بھی ہے اس لئے چھٹے خانہ میں ۵۲ کے بجائے ۵۷ کا اضافہ کریں گے۔

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۶۵	۴۲۱	۵۲
۳۶۹	الٰہی اعجاز احمد ابن طاہرہ بانو کو کامیابی عطا کر	۲۶۰
۱۰۴	۲۰۸	۳۱۷

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۶۲۹ آرہی ہے۔ دوسری مثال ممتا احمد سلمہ بیگم کی ہے جو اپنے کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لـ ہے۔ان کے حروف صوامت مع اعداد یہ ہیں۔

م م ا ا ح م د س ل م ہ ی گ م = اعداد ۳۳۹
اسم الٰہی اکرم مسول سئل = اعداد ۴۸۷
ٹوٹل ۸۲۶
۱۲ سے تقسیم کیا۔نقش اس طرح بنے گا۔

۶۸)۸۲۶(۱
۷۲
۱۰۶
۹۶
۱۰

۷۸۶

۲۰۴	۵۵۴	۶۸
۴۸۶	الٰہی ممتاز احمد ابن سلمہ بیگم کی دعائیں قبول فرما	۳۳۰
۱۳۶	۲۷۲	۴۱۸

مستقل عنوان



حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کرسکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

کئی کشتیوں کے سوار

سوال از: (نام مخفی)

یہ خاکسار بہت سی پریشانیوں اور مصیبتوں کے بوجھ کو اپنے سر پر اٹھائے ہوئے ہے۔ یعنی آج تک زندگی صرف اور صرف پریشانیوں اور مصیبتوں میں گزری ہے۔ میں نے کئی عاملین سے رجوع کیا، لیکن کہیں سے بھی خلاصی نہ ہوسکی اور اب میں ناامیدی کے دروازے تک پہنچ چکا تھا، لیکن آپ کو یہ خط لکھنے کے بعد میری امید کا چراغ دوبارہ روشن ہوچکا ہے۔ میں آج بہت سی امیدوں کو اپنے دل میں لے کر آپ کو یہ خط لکھ رہا ہوں۔ میں امید قوی رکھتا ہوں کہ آپ مجھے ناامید نہ کریں گے۔

میں ۲۰۰۰ء میں گیارہویں جماعت کے لئے جب کالج میں داخلہ لے لیا تو ایک سال بعد بارہویں جماعت میں میری پڑھائی رُک گئی اور مجھے کالج چھوڑنا پڑا کیونکہ جب میں کالج میں جاتا تھا تو مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا، جیسے میرا دم گھٹ رہا ہے۔ اس کے بعد میں نے کئی الگ الگ کام کیے، لیکن کسی بھی کام میں آج تک کامیابی نہیں مل سکی اور اب حال ہی میں، میں نے مرغی کے گوشت کی دکان شروع کی لیکن اس دکان کو میں نے صرف دو دن چلایا۔ اس کے بعد میرا دل اس دکان سے اتنی دور بھاگتا ہے کہ اس دکان کو دیکھنے میں بھی مجھے گھبراہٹ محسوس ہوتی ہے اور دکان بند ہوگئی اور آج تک میں ہمیشہ قرض کے دلدل میں ڈوبتا جارہا ہوں جنہوں نے قرض دیا ہے، ان سے مجھے چہرہ چھپا کر گھومنا پڑتا ہے اور آج یہ دنیا اتنی وسیع ہونے کے باوجود مجھے تنگ محسوس ہوتی ہے۔ میں کسی کمپنی میں کام کرنے کے تعلق سے سوچتا ہوں لیکن کمپنی والے داڑھی رکھنے والے کو کام نہیں دیتے اور نہ ہی وہاں پر نماز ادا کرنے کے لئے موقع ملتا ہے اس لئے میں وہاں کام نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن لوگ مجھے یہ کہہ کر بدنام کرتے ہیں کہ یہ کوئی کام نہیں کرتا اور میرے والد صاحب بھی یہی کہتے ہیں۔ اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میں تقریباً گیارہ سال سے ایک لڑکی سے محبت کرتا ہوں اور وہ لڑکی بھی مجھ سے سات سال پہلے محبت کرتی تھی لیکن آج بھی وہ مجھ سے محبت کرتی ہے یا نہیں پتہ نہیں لیکن میں نے کبھی اس لڑکی سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا لیکن میں صرف اسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں اور اگر خدانخواستہ میری شادی اس لڑکی سے نہیں ہوئی تو میں ہرگز برداشت نہیں کرسکوں گا۔ یہ مسئلہ میرے لئے بہت ہی خاص مسئلہ ہے، کچھ اس طرح سے کیجئے کہ وہ لڑکی مجھ سے بے پناہ عشق کرنے والی بن جائے اور مجھ سے بے انتہا محبت کرنے والی بن جائے اور میرا جلد سے جلد اس سے نکاح ہوجائے۔

میں نے ایک مرتبہ ان کے گھر پیغام نکاح بھیجا تھا اس وقت انھوں نے کہا کہ اسے خانہ پور شہر والے دیکھ کر گئے ہیں لیکن اللہ پاک کے فضل و کرم سے آج تک اس لڑکی کا رشتہ کہیں بھی طے نہیں ہوا۔ میں اب دوبارہ رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے کاروبار کے تعلق سے پوچھیں گے تو میں انہیں کیا جواب دوں گا، وہ لڑکی ہمارے ہی گاؤں کی ہے۔

جواب

ہمارا خیال یہ ہے کہ آپ زبردست قسم کی احساس کمتری کا شکار

ہیں اور اسی لئے کسی بھی کام میں ہاتھ ڈالتے وقت آپ خود ہی ہچکچاتے ہیں اور کسی بھی معاملے میں خود اعتمادی کے ساتھ کوئی اقدام نہیں کرتے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آپ ناکام ہوجاتے ہیں اور تقدیر اور حالات کے شاکی بن کر رہ جاتے ہیں۔ آپ کا فوٹو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ اللہ نے آپ کو بہت اچھی شکل عطا کی ہے۔ آپ کے تمام اعضاء جسمانی موزوں ہیں لیکن آپ کی سوچ وفکر کا دائرہ تنگ ہے، اسی لئے آپ اپنی زندگی میں ایک طرح کی گھٹن محسوس کرتے ہیں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ یہ دنیا کسی پر رحم نہیں کھاتی اور اگر کسی کے لئے یہ دنیا اپنا سر جھکاتی ہے تو ان ہی لوگوں کے لئے جن میں سر جھکوانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ آپ نے سنا ہوگا کہ چلتی کا نام گاڑی ہے ورنہ تو صرف ایندھن ہے۔ آپ نے بارہا دیکھا ہوگا کہ اگر کوئی گاڑی کوئی ٹرین یا کوئی بس خراب ہوجائے تو لوگ اس میں سے اُتر جاتے ہیں اور اس گاڑی میں سوار ہوجاتے ہیں جو چلنے کے لئے تیار ہو، جو گاڑی اسٹیشن پر کھڑی ہو اور کسی خرابی کی وجہ سے جس کے چلنے کی کوئی امید نہ ہو اس میں کون سوار ہوسکتا ہے اسی طرح اہل دنیا ان لوگوں سے اپنا تعلق بنائے رکھنا چاہتے ہیں جو کسی گاڑی کی طرح رواں دواں ہوں۔ جو ہاتھ پیر رکھنے کے باوجود معذوروں کی سی زندگی گزار رہے ہوں ان کی مثال تو اس گاڑی کی طرح ہے جو ایندھن بن چکی ہو، ان سے کون اپنا رشتہ بنائے رکھنے کی غلطی کرے گا۔ اپنے اردگرد نظر ڈال کر دیکھئے جس کی جیب میں پیسے ہیں جو ایک شاندار کار کا مالک ہے جو کسی آرام دہ گھر میں رہ رہا ہے اسی کی جے جے ہو رہی ہے لوگ اس سے دوستی کرنے کے متمنی نظر آرہے ہیں اپنے تو پھر اپنے ہوتے ہیں، غیر اور اجنبی لوگ بھی ان ہی کو سلام کرتے ہیں جن کی سماج میں کوئی حیثیت ہو اور سماج میں حیثیت ان ہی لوگوں کی بنتی ہے جن کی جیب روپوں سے بھری ہوئی ہو اور جیب روپوں سے جب بھرتی ہے جب انسان دن رات دولت کمانے کی جدوجہد میں مصروف ہو۔ جو لوگ پیسہ کمانے کی صلاحیت نہیں رکھتے وہ اپنے رشتے داروں کی نظروں ہی سے گر جاتے ہیں۔ ماں باپ بھی اپنی اولاد میں اسی کو فوقیت دیتے ہیں جو پیسہ کماتا ہے اور پیسہ کما کر ماں باپ کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ ایک شادی شدہ انسان اپنی بیوی بچوں کی نظروں میں اسی وقت تک معتبر سمجھا جاتا ہے جب وہ ان کی ضرورتوں اور خواہشوں کی تکمیل میں لگا رہے اور جب وہ اپنی بیوی بچوں کی ضرورتوں اور خواہشوں سے ہاتھ اٹھالیتا ہے تو وہ اپنے بچوں کی نظروں سے گر جاتا ہے اور رفتہ رفتہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہی گھر میں اپنوں ہی کے بیچ میں خود کو اجنبی محسوس کرنے لگتا ہے۔ دولت کمانے کے لئے چند چیزیں درکار ہوتی ہیں۔ نمبر ایک صلاحیت، نمبر دو محنت اور لگن، نمبر تین اللہ کا فضل وکرم۔ اگر غور وفکر سے کام لیا جائے ان تینوں چیزوں میں سب سے زیادہ اہم چیز محنت اور لگن ہے۔ یاد رکھئے کہ انسان اس دنیا میں صرف صلاحیتوں سے آگے نہیں بڑھتا بلکہ محنت اور لگن سے وہ اس دنیا کو فتح کرتا ہے اور یہ بات بھی یاد رکھئے کہ اللہ کا فضل بھی ان ہی لوگوں پر ہوتا ہے جو محنت کرتے ہیں، جدوجہد جاری رکھتے ہیں اور اسباب وعلل کی اس دنیا میں اللہ کے پیدا کردہ اسباب کو اہمیت دیتے ہیں۔

آپ احساس کمتری سے باہر نکلئے ان تصورات کو طلاق مغلظہ دیدیجئے کہ آپ جب بھی کچھ کرتے ہیں ناکام ہوجاتے ہیں۔ ناکامی کا یہ احساس ہی آپ کو کامیابیوں سے روک رہا ہے، آپ خود اعتمادی کے ساتھ اپنے قدم اٹھائیے۔ اس فیصلے کے ساتھ اپنی جدوجہد کا سفر شروع کیجئے کہ جب تک منزل مقصود نہیں ملے گی آپ کا سفر جاری رہے گا۔ آپ تھکنے کا نام نہیں لیں گے اس طرح اگر آپ نے کسی کام کی شروعات کی تو آپ کی قسمت آپ پر مہربان ہوجائے گی اور آپ اللہ کے رحم وکرم کے حق دار بن جائیں گے لیکن مشکل تو یہ ہے کہ آپ ایک ہی وقت میں کئی کئی کشتیوں میں سوار ہیں۔ آپ تعلیم بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں، آپ کاروبار بھی کرنا چاہتے ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ آپ کسی لڑکی سے عشق بھی فرمارہے ہیں۔ عشق کرنا اگر عشق پاکیزہ ہو کوئی عیب نہیں ہے لیکن انسان کو عشق اسی وقت راس آتا ہے جب اس میں اپنے محبوب کی خواہشات پوری کرنے کی اہلیت ہو۔ جیب میں پیسے نہ ہوں، اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے اکاؤنٹ میں بیلنس نہ ہو تو پھر اپنے محبوب کی خواہشات اور ضروریات کیسے پوری ہوں گی۔ ہر صحیح عشق کا انجام شادی ہے اور شادی بغیر پیسے کے نہیں ہوتی۔ عشق کرنا آسان ہے بڑے سے بڑے پھکڑ قسم کے لوگ آج کل عشق کررہے ہیں۔ جب سے موبائل معاشرے میں موسلا دھار بارش کی طرح برس رہے ہیں تب سے ایسے لوگ بھی خواہ مخواہ عشق میں مبتلا ہوگئے ہیں جنہیں یہ تک خبر نہیں ہے

کہ عشق الف سے شروع ہوتا ہے یا عین سے۔

عزیزم میری بات کا برا نہ مانیں آپ جس لڑکی سے محبت کرتے ہیں وہ آپ کو اسی وقت گوارہ کرسکتی ہے جب آپ خود کو اس قابل بنائیں ورنہ یہ ہوگا کہ آپ اس سے اپنا پیغام نکاح بھیج کر شرمندہ ہوجائیں گے وہ لڑکی تو شاید انکار نہ کرسکے لیکن اس کے ماں باپ اپنی بیٹی کی شادی ایسے نوجوان سے کیوں کر کرسکتے ہیں جو سرے سے بے روزگار ہے، آپ کا یہ کہنا کہ اگر اس لڑکی کی شادی کسی اور سے ہوگئی تو آپ برداشت نہیں کرسکتے، آپ کے برداشت کرنے نہ کرنے کی بات نہیں ہے۔ ذرا سوچئے ایسے داماد کو کون برداشت کرسکتا ہے جس میں اپنی بیوی کے نان ونفقہ حاصل کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے۔ عشق تو آج ایسا کھیل بن گیا ہے جس طرح کسی دور میں نابالغ بچے آنکھ مچولی کھیلا کرتے تھے اور جس طرح پہلے معصوم بچیاں گڈے گڑیا کے کھیل کھیلا کرتی تھیں۔ لیکن بھائی شادی گڈے گڑیا کا کھیل نہیں ہے، بیاہ شادی کے لئے منہ میں دانت بھی چاہئیں اور چنے خریدنے کے لئے پیسے بھی۔ اگر آپ کو یہ برداشت نہیں ہے کہ اس لڑکی کی شادی کسی اور سے نہ ہو تو خود کو اس کے قابل بنانے کی کوشش کیجئے۔ خود آپ قابل نہ بنیں اور اس کی شادی نہ ہونے پر آپ مطمئن اور خوش ہوں، یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ یہ محبت نہیں ہے یہ خودغرضی ہے۔ سچی محبت کا تقاضہ تو یہ ہونا چاہئے کہ آپ اس کے لئے یہ دعا کریں کہ اللہ اس کو آپ سے زیادہ اچھا شوہر عطا کرے۔

آپ قرض میں بھی ڈوبے ہوئے ہیں، قرض کی دلدل تو سمندر کی تہہ سے بھی زیادہ خطرناک ہوتی ہے، قرض تو ایسی لعنت ہے کہ یہ جس کے گلے میں پڑجاتی ہے تو اس کا دن کا چین اور رات کا سکون غارت ہوجاتا ہے بشرطیکہ مقروض شریف ہو اور اس کو قرض ادا کرنے کی فکر بھی ہو، ورنہ جو لوگ بے شرم اور بے حس ہوتے ہیں وہ قرض لینے کے بعد اور زیادہ سرخ وسفید ہوجاتے ہیں اور ان بے چاروں کے چہرے پھیکے اور زرد پڑجاتے ہیں، جنہوں نے قرض دے دیا ہے، قرض کی ادائیگی کے لئے آپ کسی معجزے کا انتظار نہ کریں، محنت اور جدوجہد کے لئے کمربستہ ہوجائیں اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہئے۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

ہمارا خاص مشورہ آپ کے لئے یہ ہے کہ اگر آپ کے گھر والے آپ کو پڑھانے کے خواہش مند ہوں تو پہلے اپنی تعلیم مکمل کریں اور احساس کمتری سے خود کو نجات دیں تاکہ دوران تعلیم یہ احساس کمتری آپ کے لئے سوہان روح نہ بنی رہے اور آپ کو کسی قابل نہیں بننے دے گی اور اگر آپ کے والدین آپ کو پڑھانے کے خواہش مند نہ ہوں تو پھر پڑھائی سے اپنا دل ہٹا کر پوری طرح کاروبار میں خود کو کھپادیجئے اور کاروبار شروع کرتے وقت بھی اس سوچ وفکر سے خلاصی حاصل کرلیجئے کہ آپ جس کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں نقصان ہوتا ہے

یہ بات اپنے پلّے باندھ لیجئے کہ آپ اپنے رب سے جیسا بھی گمان رکھیں گے ایسا ہی آپ کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اپنے رب سے ہمیشہ اچھا گمان رکھئے، اس کے فضل وکرم پر یقین رکھئے اور یقین رکھئے کہ جس کا مالک رب دوجہاں ہو، جس نے بندوں کی دعائیں قبول کرنے کا وعدہ کیا ہو محرومی اس کا مقدر نہیں بن سکتی۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے، رزق حلال کے دروازے آپ کے لئے کھول دے اور اس لڑکی سے آپ کی شادی کرادے ورنہ اس لڑکی سے زیادہ اچھی شریک حیات آپ کو عطا کرے۔ (آمین)

ازدواجی زندگی کے دُکھڑے

سوال از: (نام مخفی)

مولانا صاحب خدا کرے کہ آپ ہر طرح سے بخیر وعافیت رہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کے سایۂ عاطفت کو تادیر قائم رکھے اور امت مسلمہ اسی طرح آپ سے فائدہ اٹھاتی رہے۔ آمین یارب العالمین۔

آگے عرض یہ ہے کہ میں اپنی ازدواجی زندگی میں بہت پریشان ہوں، نہ میرے شوہر مجھ سے سیدھے منہ بات کرتے ہیں نہ ان کے دل میں میرے لئے کوئی نرم گوشہ ہے، نہ وہ میری قدر کرتے ہیں۔ میں آپ کے دیئے ہوئے وظائف مغرب کی نماز کے بعد "یاودود یا لطیف" ۲۰۰ مرتبہ پڑھ رہی ہوں۔

دوسرا مسئلہ مولانا صاحب ۲۰۰۴ء میں فیملی پلاننگ کروائی ہوں اس وقت تین بچے ہیں۔ مجھے ۴ سال تک کچھ بھی جسمانی بیماری لاحق نہیں ہوئی اب اس وقت مسلسل تین سالوں سے بہت کمزور ہوچکی ہوں، کچھ

بھی کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ میرے پیٹ کے نچلے سیدھے حصے میں درد ہوتا ہے اور ہاتھ پیر کمر میں اس طریقے سے درد ہوتا ہے کہ خدا کی پناہ۔ تین سال سے سفید لیکوریا ہو رہا ہے، ڈاکٹروں کو بتائی، حکیموں کی دوا کھائی جتنے دن دوا استعمال کرتی ہوں، درد اور لیکوریا بند ہوتا ہے اور کورس ختم، بیماری شروع ہوتی ہے۔ اس تکلیف کی وجہ سے میں گھر میں بچے، شوہر کی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کر رہی ہوں۔ اور جو بھی کام کرتی ہوں تھکاوٹ زیادہ ہوتی ہے۔ برائے کرم خدا کے واسطے کوئی دوا تعویذ یا ورد دیجئے۔ جس کی وجہ سے مجھے اس پریشانی سے نجات مل سکے۔ میں مسلسل حاسدوں کی حسد کی وجہ سے نظر بد اور جادو کا اثر ہے، مجھ پر اور میرے شوہر پر اس سے بھی چھٹکارا حاصل ہو، ورد دیجئے اور اللہ کو راضی کرنے کے لئے بھی تعویذ دیجئے۔ میری بہن کے لئے بھی آیات وغیرہ دیں۔ تاریخ پیدائش معلوم نہیں۔ ۱۹۸۷ء بروز ہفتہ پیدائش کا دن ہے۔ اس کے لئے رشتہ کے لئے بھی دیں اس کو غصہ بہت ہے اس سے بھی نجات حاصل ہو اور میری امی جن کے اوپر شوہر کا سایہ نہیں، اس فرض سے جلد سے جلد سبکدوش ہونا چاہتی ہیں۔

خدا کرے طلسماتی دنیا کی سیرت گلی گلی میں، شہر شہر میں پہنچے اور آپ کو نوح عمر عطا فرمائے۔ اس ناچیز کے خط کو ضرور شائع کریں۔ میری بہن کے لئے کوئی صدقہ بتائیں اور کونسے وظائف اس کو فائدہ دیں گے۔ جن نمبروں سے وہ بچے اور کس نمبر سے اسے فائدہ ہوگا۔ آپ کے وظائف سے میری بہن کو ایسا جوڑا نصیب ہو کہ پھر اس کو مائیکہ کی آس نہ رہے، پلیز ہماری مدد کریں، میری امی کی پریشانی دور ہو اور میری بہن کو اکثر خواب میں سانپ وہ سامنے بھاگتی ہے اور وہ اس کے پیچھے آتا ہے اور اسی کی شادی ہوتی ہے اور خواب میں دولہا بھی نظر آتا ہے اور کبھی کبھی بڑے بڑے پکوان ہوتے ہیں اور فنکشن بھی نظر آتے ہیں، اس کی تعبیر کیا ہے۔ اب ۲۴ سال کی ہے، بہن کی امی کو بہت فکر ہے۔ خدا کے واسطے ہماری مدد کریں ہمارا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے اور نہ ہی ابا کی کوئی جائیداد ہے بس امی کا کچھ سونا ہے۔

جواب

شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے آپ تین سو مرتبہ "یالطیف" پڑھنے کا معمول رکھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں، شوہر کا مزاج کیسا بھی ہو آپ ان سے محبت کرتی رہیں اور ان کی خدمت میں بھی کوئی کمی نہ کریں۔ محبت اور خدمت ایسے ہتھیار ہیں کہ ان کے ذریعے آپ ان پر ضرور فتح حاصل کرلیں گی اور محبت و خدمت کے نتیجے میں شوہر کا دل اگر نہ بھی پسیجے تو اللہ کی رضا تو آپ کو حاصل ہو ہی جائے گی۔

آج کے دور میں محبتیں مفقود ہو کر رہ گئیں ہیں، میاں بیوی کا رشتہ بہت ہی خوبصورت اور پاکیزہ رشتہ ہے لیکن یہ بھی اب نفرت اور وحشت کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ جب کہ حدیث میں یہ فرمایا گیا ہے کہ اچھے لوگ وہی ہیں جو اپنی بیوی بچوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ جو لوگ بیوی سے اور اپنے بچوں سے محبت نہیں کرتے وہ کتنے بھی با اخلاق ہوں، مذہب کی نظروں میں وہ معیاری کہلانے کے حقدار نہیں ہوتے۔

آپ نے اپنے شوہر کا جو مزاج بتایا ہے بے شک وہ اذیت دہ ہے، سفر کیسا بھی ہو اور کتنا بھی مختصر کیوں نہ ہو اگر شریک سفر بداخلاق ہوگا تو مختصر سفر بھی گراں گزرے گا، زندگی کا سفر تو بہت ہی طویل ہوتا ہے، اگر زندگی کا سفر ایسے شریک سفر کے ساتھ کٹ رہا ہو جس میں نہ اخلاق ہو نہ مروّت تو پھر زندگی گزارنا دوبھر ہو جاتا ہے اور عورتوں کو برے شوہروں کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے ایک دن میں کئی کئی بار مرنا پڑتا ہے۔ بیشک آپ قابل رحم ہیں لیکن، ہم پھر بھی آپ سے یہ درخواست کریں گے کہ آپ اللہ کی رحمتوں سے مایوس نہ ہوں۔ آپ اپنے شوہر کے ساتھ وفا کرتی رہیں، کبھی تو ان کا دل پگھلے گا، کبھی تو انہیں اپنی خطاؤں اور اپنی بے وفائیوں کا احساس ہوگا، آپ کو تو بس اس طرح زندگی گزارنی ہے۔

ہم وفا کرتے رہے اور وہ جفا کرتے رہے
اپنا اپنا فرض ہم دونوں ادا کرتے رہے

آپ تو محبت اور خدمت کو اپنا فرض سمجھ کر ادا کرتی رہیں اور اپنے رب سے لو لگائے رکھیں، انشاء اللہ ایک دن ان کے دل میں آپ کی محبت جاگے گی اور ایک دن وہ آپ کی اچھائیوں اور خوبیوں کے سامنے اپنا سر جھکانے پر مجبور ہوں گے۔

لیکوریا سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اچھی قسم کی چھالیاں لے کر باریک کوٹ لیں، ایک جگ پانی میں چھالیوں کا برادہ ڈال دیں اور اس کے ساتھ مندرجہ ذیل نقش بھی زعفران سے لکھ کر اس پانی میں ڈالیں۔ تمام رات چھالیوں اور نقش کو پانی میں بھگوئے رکھیں، صبح

کو اس پانی کو باریک کپڑے میں چھان لیں اور یہ پانی کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔ چھالیوں کا برادہ دھوپ میں سکھالیں، یہ برادہ روزانہ پانی میں چھالیوں کے بجائے استعمال کریں اور صبح شام وہ پانی بھی پیتی رہیں جو آپ نے کپڑے میں چھاننے کے بعد بوتل میں بھر کر رکھا تھا۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں آپ کو لیکوریا سے نجات مل جائے گی۔ نقش دو تیار کریں، ایک نقش چھالیوں کے ساتھ پانی میں بھگودیں اور ایک نقش اپنے گلے میں ڈال لیں۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هوَ الشافیُ هوَ الکافی هُوا لمعَانی
بِحَقِ لاالٰه الا اللّٰه محمّد رسول اللّٰه
صلّی اللّٰه علیہِ وسلّم

اثرات حسد اور سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور صبح و شام سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْم پڑھنے کا معمول رکھیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد آپ محسوس کریں گی کہ آپ کو حسد اور سحر کی کارروائیوں سے چھٹکارا مل رہا ہے۔ اس عمل کے بعد بھی حاسدین تو اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئیں گے لیکن حسد کی وجہ سے عام طور پر جو نقصانات ہوتے ہیں ان سے آپ محفوظ رہیں گی اور حسد اور سحر کرنے والوں کو اپنے گناہ پر پچھتانے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

حسد اور سحر سے نجات حاصل کرنے کے لئے گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

آپ نے اللہ کو راضی کرنے والے تعویذ کی بھی فرمائش کی ہے۔ اس بارے میں یہ عرض ہے کہ آج تک کوئی تعویذ کم سے کم ہماری نظروں سے ایسا نہیں گزرا جس کے ذریعہ اللہ کی رضا حاصل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے اس کی عبادت کیجئے اس کے تمام احکامات پر عمل کیجئے اور جن برائیوں سے اس نے بچنے کی تاکید کی۔ ان برائیوں سے بچئے اور اس کے ساتھ نماز پڑھئے، اس کے بندوں کی مدد کیجئے۔ ان کے ساتھ انصاف کیجئے اور ان کے جو بھی حقوق ہیں ان کے پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کیجئے وہ آپ سے راضی ہوجائے گا۔ تعویذوں کے ذریعہ اللہ کو راضی کرنا محض خام خیالی ہے، اس خام خیالی سے توبہ کیجئے۔ ہمارے نزدیک یہ ایک طرح کا گناہ ہے۔ تعویذ میں اللہ اثر پیدا کرتا ہے کوئی تعویذ اللہ پر اثر انداز نہیں ہوسکتا۔

بہن کی شادی کے لئے والدہ سے کہیں کہ وہ جمعہ کے دن سورۂ احزاب کی اور بدھ کے دن سورۂ یوسف کی عصر کے بعد تلاوت کیا کریں۔ خود آپ کی بہن اگر روزانہ تین سو مرتبہ ''یا معطی'' پڑھا کرے تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ ۳ ماہ کے اندر اندر رشتہ طے ہوجائے گا۔

شادی کا خواب دیکھنے کی تعبیر شادی ہی ہے بشرطیکہ خواب دیکھنے والی خود کو دلہن بنا نہ دیکھ رہی ہو۔ اچھے اچھے پکوان دیکھنا بھی سسرال جانے کی طرف اشارہ ہے البتہ خواب میں اگر سانپ نظر آتے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی دشمن ہے جو رشتے داروں ہی میں موجود ہے اور وہ شادی میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کررہا ہے مگر اس دشمن کو اپنے مقصد میں زیادہ دنوں تک کامیابی نہیں ملے گی۔ خواب میں سانپوں سے بھاگنا اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ کی بہن بہت جلد شادی ہوکر رخصت ہوجائے گی۔

اگر ایسے خواب نظر آئیں جن کی تعبیر سمجھ میں نہ آئے تو استغفار پڑھنا چاہئے اور بری تعبیر سے بچنے کے لئے کوئی صدقہ کردینا چاہئے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی والدہ کی دعاؤں کے سائے میں آپ کی بہن کے ہاتھ پیلے کردے اور آپ کی بہن کو اچھی سسرال نصیب ہو، آج کے دور میں اچھی سسرال کا مل جانا بھی کسی معجزے سے کم نہیں ہے جب سے مسلمان خوف خدا اور شرم دنیا سے بے نیاز ہوگئے ہیں تب سے یہ مسلمان اپنی بہو کے ساتھ حسن سلوک کرنے سے محروم ہیں۔ زیادہ تر شادیاں ناکام ہورہی ہیں اور اکثر گھروں میں ساسوں کا رویہ انتہائی ظالمانہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیورانیاں، جٹھانیاں اور نندیں بھی اپنا اپنا رول ادا کرتی ہیں جو آنکھوں کو بار بار نم کرنے والا ہوتا ہے۔

اللہ مسلمانوں کی اصلاح کردے، جوقوم دوسروں کی اصلاح کے لئے پیدا ہوئی تھی وہ خود گناہوں اور معصیتوں کے سیلاب میں کسی تنکۂ بے جان کی طرح بہہ رہی ہے۔

خوف، گھبراہٹ، ڈپریشن

سوال از: عمران خاں عمر شیخ ایولا ___ ضلع ناسک

آج میری عمر تقریباً ۴۰ سال ہے، لیکن زندگی کا بہت کم وقت ایسا گزرا جس میں سکون ملا ہو۔ حضرت ہر دن اور رات سونے تک بے چین فکریں، دہشت، گھبراہٹ، خوف، کم ہمتی ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ مختلف طرح کی فکریں، ہر وقت بے چین ساری زندگی مایوسی میں گزر رہی ہے۔ نروس پن، مایوسی تو زندگی کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ کسی بھی طرح کی ہمت نہیں ہے۔ ذرا ذرا سی ٹینشن میں دل ہاتھ پاؤں تھرتھراتے ہیں، ہمت قطعاً نہیں رہتی۔ آپ سے التجا ہے کہ کچھ علاج لکھ بھیجئے۔

اللہ آپ کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔

جواب

ٹینشن اور ڈپریشن کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے اور اس وجہ کا اندازہ بجائے خود آپ ہی کو ہونا چاہئے۔ آپ کا دل کیوں گھبراتا ہے، آپ کے دل ودماغ پر وحشت کیوں سوار رہتی ہے، آپ کے ہاتھ پاؤں کیوں کانپتے ہیں، آپ کو اختلاف قلب کیوں ہوتا ہے۔ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب خود آپ ہی کو دینا چاہئے نہ کہ کسی اور کو۔

ایک سوال ہمارا آپ سے یہ بھی ہے کہ آخر آپ مایوس کیوں ہیں؟ کیسے بھی حالات ہوں ایک مسلمان کو حالات کی ابتری سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ آپ نے اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ آپ کرتے کیا ہیں، آپ کے مشاغل کیا ہیں، اگر آپ کچھ نہیں کرتے تو یہ ایک افسوسناک بات ہے کیونکہ خالی رہنا بجائے خود ایک بہت بڑی بیماری ہے اور اس بیماری سے نجات حاصل کرنا سب سے پہلے ضروری ہے۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ جو لوگ زندگی کی گہما گہمی میں مصروف رہتے ہیں جنہیں بقول شخصے سر کھجانے کی بھی فرصت نہیں ہوتی ان کی صحت بالعموم قابل رشک ہوتی ہے اور وہ لوگ جو کچھ نہیں کرتے ان کی تندرستی بہت جلد تباہ ہوجاتی ہے، آنکھیں، کان، زبان، دل، دماغ اور جسم کے دوسرے اعضاء اگر مصروف کار رہیں گے تو ان کی عمر بڑھے گی اور ان کی توانائی برقرار رہے گی اور اگر ان کا استعمال کرنا ہم چھوڑ دیں گے تو وقت سے پہلے ہی ایسا زنگ لگنا شروع ہوجائے گا، اگر خدانخواستہ آپ تساہل کا شکار ہیں تو پہلے اس سے چھٹکارا پائیں، خالی آپ سوچتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس سوچنے کے سوا کچھ ہوتا بھی نہیں اور جو لوگ صرف سوچتے ہیں عمل نہیں کرتے۔ ان کا دماغ وساوس کی آماجگاہ بن کر رہ جاتا ہے، ایک بار سوچ کر اگر آپ دس بار عمل کریں گے تو آپ کی صحت خود بخود قابل رشک بن جائے گی۔ اچھی صحت کے لئے ہمیشہ خود کو مصروف رکھئے اور اپنے اعضاء کو دن میں اتنا تھکا دیجئے کہ رات کو آپ تھک کر چین کی نیند سو سکیں۔ جو لوگ دن بھر گھر میں پڑے رہتے ہیں وہ رات کو اس لئے بے قرار رہتے ہیں کیونکہ ان کے اعضاء جسمانی دن بھر کے آرام کی وجہ سے چاق وچوبند ہوتے ہیں، ان کی آنکھیں نیند سے کوسوں دور ہوتی ہیں۔ نیند تو تب آتی ہے جب دن بھر کی محنت اور مشقت کے بعد ہاتھ پیر تھکان محسوس کریں، اور دل ودماغ آرام کے متلاشی ہوں، جہاں تک اختلاج، گھبراہٹ کا معاملہ ہے تو اس کے لئے کسی حکیم کو دکھایئے اور طاقت کے خمیروں کا استعمال کیجئے۔ ان نقوش سے بھی آپ کو آرام مل سکتا ہے، کاغذ کے ایک جانب یہ نقش بنائیں۔

۷۸۶

لاحول	ولاقوۃ	الاباللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباللہ	ولاقوۃ	لاحول
ولاقوۃ	لاحول	العلی العظیم	الاباللہ
الاباللہ	العلی العظیم	لاحول	ولاقوۃ

اس نقش کی پشت پر یہ نقش لکھیں

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

اس کے ساتھ ساتھ اگر بارش کے پانی پر سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور اس پانی کو صبح شام ۲۱ دن تک پی لیں تو مذکورہ تمام

بیماریوں سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

آپ صاحب ایمان ہیں، آپ کو مایوس محض ہوکر زندگی نہیں گزارنی چاہئے۔ مایوسی کفر تک پہنچانے کی پہلی سیڑھی ہے بلکہ مایوسی تو کفر تک پہنچانے میں لفٹ کا کام انجام دیتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ کی رحمتوں سے مایوس مت ہو اور اللہ کی رحمتوں سے کافر ہی لوگ مایوس ہوتے ہیں۔ آپ اپنی تعلیم اور اپنی صلاحیتوں کے مطابق اپنی بھاگ دوڑ جاری رکھیں، اگر آپ کی تعلیم کم ہے تو کوئی ہنر سیکھ لیں اور خود کو اس ہنر میں مصروف رکھیں جوں جوں آپ کی مصروفیت بڑھے گی ووں ووں آپ کی تندرستی بحال ہونے لگے گی اور آپ کو اس سوچ وفکر اور اس ٹینشن سے بھی چھٹکارا مل جائے گا جو خالی رہنے کی وجہ سے دل ودماغ میں اپنے ہاتھ پیر پھیلاتے ہیں۔

ایک بار سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک راستے سے گزر رہے تھے آپ نے دیکھا کہ ایک شخص خالی بیٹھا ہے کچھ دیر کے بعد سرکار اُسی راستے سے واپس آرہے تھے تو آپ کی نظر پھر اُس شخص پر پڑی اس وقت وہ فرش پر اپنی انگلیوں سے لکیریں بنا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی حالت سے یہ حالت بہتر ہے۔ اس وقت تم کچھ تو کر رہے ہو۔ اس کا فائدہ کم سہی لیکن مشغول تو ہو۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ شارع علیہ السلام کو خالی بیٹھنا کس درجہ ناپسند تھا۔ آپ خود کو مشغول کیجئے، کسی بھی ذمہ داری سے خود کو وابستہ کیجئے، جب آپ مشغول ہوجائیں گے تو خواہ مخواہ کی سوچ وفکر سے نجات ملے گی اور خواہ مخواہ کی سوچ وفکر ہی وساوس اور ڈپریشن کو جنم دیتی ہے۔ صبح شام اگر آپ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کی ایک تسبیح پڑھنے کی عادت ڈالیں تو اس کی برکت سے سے بھی آپ کو ٹینشن اور ڈپریشن سے نجات ملے گی اور آپ کے اعضاء جسمانی تساہل اور سستی سے نجات پالیں گے۔

خدمت خلق کے لئے بے تابی

سوال از: سید مشتاق احمد ــــــــــ کشمیر

میرا نام سید مشتاق احمد ابن سید غلام نبی صاحب ہے۔ موضع پچھپار پلوامہ کشمیر کا رہنے والا ہوں، عمر لگ بھگ ۴۰ سال کے قریب ہے۔ تعلیمی لیاقت بارہویں تک ہے۔ نیاز مند خدمت اقدس میں گوش وگزار ہے کہ عمر چہل سال بیت گئی ہے، عملیات کے ذریعے لوگوں کی خدمت خلق کرنے کا جذبہ موروثی ہے اگر چہ حال میں میرے والد صاحب اس کے ساتھ منسلک نہیں ہے پھر بھی میں بچپن ہی سے میں اپنے بزرگوں کی یہ ریت آگے لینے کے لئے کوشاں ہوں۔ ۲۰ سال کی عمر سے ہی تلاش رہبری میں سرپھرا ہوں کہ کامل رہبری مل جائے، خاندانی مریدوں کا یہ حال ہے کہ متواتر آتے رہتے ہیں ان کی کامل طریقے پر خدمت خلق کرنے کے لئے بہت سارے بزرگوں کی خدمت میں رہ چکا ہوں لیکن قسم کی لاچاری سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ اخذ نہیں ہوا ہے کہ میں تسکین کے ساتھ ساتھ کاملانہ خدمت خلق کروں معلوم ہی نہیں ہے کہ یہ میری بدقسمتی ہے کہ یا بزرگوں کی میرے اوپر بے توجہی۔ کامل نیت یہ ہے کہ پہلے خود کسی قابل بن جاؤں پھر عملیات کے ذریعے لوگوں کی خدمت کروں، چونکہ اب جب میں شوق وجذبات کے پیش ونظر میں اس میدان میں تلاش رہبر میں ہوں۔ لگ بھگ ۲ سال پہلے آپ کی تصنیف طلسماتی دنیا ہاتھ میں آئی پڑھ کر نہایت مسرت ہوئی اور تادم حال رسالہ ہٰذا کا مطالعہ کر رہا ہوں اگر چہ رسالہ ہٰذا میں بہت سارے عملیات کے طریقہ کار تحریر ہیں پھر بھی میں خود کرنے سے کتراتا ہوں کہ جب تک کسی عمل کی اجازت حاصل نہ ہو۔ رسالہ ہٰذا آپ جیسے بزرگوں کی شان اقدس عیاں کرتی ہے کہ واقعی طور پر آپ کی اس قسم کی خدمت اور رہبری اپنے آپ آئینہ دار ہے اور آپ کی شان کی وضاحت کھول دیتی ہے کہ آپ یکتاء بزرگ ہے۔ واقعی خود اس طرح کی خدمت خلق سے لوگوں کی دنیا بدل جاتی ہے اور اللہ جل جلالہ کی رضا حاصل کرتے ہیں۔

الحاصل کلام کمترین کی اس حق میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ آپ حضرت درگزر فرما کر خط کے ذریعے مجھے عملیات پر عامل ہونے کے لئے رہبری فرمائیں تادم زیست مداح رہوں گا۔ یہ بات قابل ذکر ہے زمانہ حال میں چونکہ لوگوں کا رجحان تعویذوں وغیرہ کے ساتھ بڑھ گیا ہے کیونکہ شیعہ فرقہ کے باطل گنڈوں اور جادو والے تعویذوں نے لوگوں کو بے حد تنگ کیا ہے اس کی قدغن کرنے کے لئے نیاز مند آپ کی بچی اچھی اور انوکھی رہنمائی چاہتا ہے۔

عملیات پر عامل ہونے کی اس شوق جذبہ کو اگر آپ حضرت کی بیعت ور رہبری مل جائے تو مجھ جیسے ناچیز کو خزاں پر بہار آئے گی۔ میں دلی

ذہنی اور جسمانی طور پر آپ حضرت کی تجویز کردہ عملیات کا باقاعدہ عامل بنوں گا۔ میں ہر ریاضت کے لئے تیار ہوں باقی جو بھی خدمت میرے حق میں ہو میں کرنے کے لئے تیار ہوں۔

امید ہے کہ حضرت والا میرے لئے کوئی ایسی عملیات تجویز فرمائیں جو میری کامیابی کا باعث ہو اور نجات کا باعث بنے اور میری طرف سے بھی لوگوں کو فائدہ حاصل ہو، میرے شوق وجذبہ کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے میرے ساتھ انصاف کر کے مجھے اپنی مریدی کا شرف بخشیں۔ خط کے ساتھ جوابی لفافہ بھی ارسال خدمت ہے جو آپ تحریر فرما کر کے بے حد مشکور فرمائیں۔

جواب

خدمت خلق کے لئے آپ کی بیتابی اور آپ کا جذبہ قابل قدر ہے لیکن خدمت خلق کرنے کا اصل مزہ جب حاصل ہوتا ہے جب خدمت کرنے والا خدمت خلق کے تمام اصولوں وقواعد سے واقف ہو۔ آج کے دور میں روحانی عملیات کے ذریعہ خدمت کرنے کا جذبہ بہت لوگوں میں پایا جاتا ہے لیکن روحانی عملیات سیکھنے کے لئے نہ تو ان لوگوں کے پاس وقت ہے اور نہ یہ فن سیکھنے کی تڑپ ان میں موجود ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں مؤکل اور ہمزاد تابع کرنے کا ذوق پایا جاتا ہے اور اس بارے میں بھی وہ محنت کرنے سے جان چراتے ہیں، اکثر لوگوں کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ایک دودن کی محنت سے مؤکل اور ہمزاد ان کے ہاتھ لگ جائے۔ گویا کہ وہ مؤکل تابع نہیں کرتے بلکہ کسی چیز کا شکار کرنے جارہے ہیں اس طرح کی خام خیالیوں نے اس لائن کو اچھا خاصا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس لائن کا سہارا لے کر جو لوگ صحیح معنوں میں اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کے خواہش مند ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ چند سالوں تک اس لائن کا علم اور اس کے طور طریقے باقاعدہ سیکھیں اس کے لئے میدان خدمت میں خود کو اُتاریں تب ہی وہ صحیح معنوں میں اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت کرسکیں گے بغیر کچھ سیکھے اگر وہ اس میدان میں چھلانگ لگا دیں گے تو وہ خود چاہے زیادہ نقصان نہ اٹھائیں گے لیکن ان لوگوں کو بہت نقصان برداشت کرنا پڑے گا جو انہیں کسی قابل سمجھ کر ان کے گھر چکر لگائیں گے۔

مؤکل اور ہمزاد تابع کرنے کا بھی فائدہ جب ہی ہے جب عامل روحانی عملیات کے جزو اور کل سے واقف ہو، تب وہ مؤکل اور ہمزاد کے بتائے ہوئے اشاروں پر صحیح طور سے کام کرسکے گا۔

آپ اگر ہم سے کچھ سیکھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ باقاعدہ شاگرد بننے کے لئے اقدام کیجئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگلا خط اسی نیت سے لکھئے اس میں اپنا نام اپنے والدین کا نام لکھئے، اپنی تاریخ پیدائش لکھئے، ورنہ اپنی عمر کی وضاحت کیجئے۔ اپنا مکمل پتہ لکھئے، موبائل نمبر یا فون نمبر لکھئے، تین فوٹو بھجوائیں، اپنا شناختی کارڈ بھی بھجوائیں اور اپنی قابلیت کی وضاحت کیجئے، اس کے ساتھ ساتھ ۶۰۰ سو روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں۔ انشاء اللہ آپ کو ساری ریاضتوں سے آگاہ کیا جائے گا اور اس کے بعد آپ کی رہنمائی کی جائے گی اگر آپ سچ مچ کے عامل بننا چاہتے ہیں تو آپ کو شرائط وقواعد کو ملحوظ رکھ کر ریاضتیں کرنی ہوں گی، جن لوگوں کا آپ نے ذکر کیا ہے کہ وہ لوگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں انہوں نے بھی خود کو کسی قابل بنانے کے لئے بہت جدوجہد کی ہوگی۔ بس ان کی بدنصیبی یہ ہے کہ وہ اللہ کے بندوں کو فائدہ پہنچانے کے بجائے نقصان پہنچانے کا کام کررہے ہیں۔ آپ فائدہ پہنچانے کی نیت سے اپنی جدوجہد کا آغاز کیجئے۔ انشاء اللہ آپ کو جلد ہی کامیابی ملے گی اور آپ خود کو کسی قابل بنانے میں جلد کامیابی سے ہمکنار ہوجائیں گے۔

بیوی کی بدزبانی سے دل برداشتہ

سوال از: محمد اشرف علی ———— حیدرآباد

بلا کسی تصنع بار بار یہ خیال آتا رہتا ہے کہ اہل حق علماء میں بہت ہی کم ایسے ہیں جیسا کہ آپ خدمت خلق انجام دے رہے ہیں، اس لائن کی خدمت کو تو خدمت ہی نہیں سمجھا جاتا اس کی شدید ضرورت ہے کہ دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کیا جائے جیسا کہ آپ کا روحانی مرکز کررہا ہے اور لوگوں کو معلوم ہوجائے بغیر مصارف کے اور آیات قرآنی کے ذریعہ ہم کو ہر قسم کا فائدہ مل سکتا ہے۔

حضرت میرا مسئلہ بڑا سنگین ہے وہ یہ ہے کہ میری اہلیہ بڑی بدمزاج واقع ہوئی ہے چڑچڑاپن اور غصہ کی وجہ سے زندگی دوبھر ہوگئی ہے کبھی دو بول میٹھے نہیں بولتی، ہر وقت تناؤ کی کیفیت رہتی ہے، بچے ہی

بات کرنے سے ڈرتے ہیں، دماغی علاج کروانے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، بھوک اور نیند بھی برابر نہیں رہتی۔ حضرت مولانا میں چاہتا ہوں کہ میرا عشق اس کے دل میں آجائے، غصہ وچڑچڑاپن دور ہوجائے میں بہت ہی ممنون ہوں گا۔ ہماری اور بچوں کی دعائیں آپ کو ملیں گی، بچے بڑے ہوگئے لیکن بیوی کا مزاج نہیں بدلا۔ آپ دعا بھی فرمائیں اور پڑھنے کے لئے بھی مجھے کچھ بتائیں احقر مشکور ہوگا۔

جواب

صبح شام "یالطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔ پڑھتے وقت اپنی بیوی کا تصور رکھیں اور اگر ممکن ہو تو پڑھنے کے بعد اپنی بیوی کے اوپر ورنہ اس کے فوٹو پر دم کردیا کریں۔ اگر روزانہ دم نہ کرسکیں تو ہفتے میں ایک بار دم کردیا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اس کے دل میں نرمی پیدا ہوگی اور اس کے دل میں آپ کی محبت انگڑائی لے گی۔ اس کے علاوہ اتوار کے دن پہلی ساعت میں کسی میٹھی چیز پر آیت فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرکے اپنی بیوی کو کھلادیا کریں۔ یہ عمل بھی اس کے دل میں آپ کی محبت کو اُجاگر کرے گا۔

زبان بندی کے لئے منگل کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش زرد رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھیں اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کرکے کسی ویران مکان میں یا کسی ویرانے میں دبادیں۔ انشاء اللہ اس کی بکواس ختم ہوجائے گی اور آپ اور بچے سکون وراحت محسوس کریں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۲۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۸۲
۶	۹	۲۸۵	۳
۲۸۴	۴	۵	۱۰

اس نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔ بند کردم زبان فلاں ابن فلاں (بیوی اور اس کی ماں کا نام لکھیں، فی حق فلاں ابن فلاں، اپنا نام والدہ کا نام اور اپنے بچوں کا اور والدہ نام لکھیں) میں دعا کروں گا کہ اللہ آپ کی بیوی کو ہدایت سے سرفراز کرے، اس کے دل میں آپ کی محبت اور قدر پیدا ہو اور اس کے دل میں بچوں کی محبت بھی پیدا ہو تاکہ آپ کا گھر انتشار اور بے سکونی سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوجائے۔

حالات حاضر کا دُکھ

سوال از: طلعت جبیں ______ وارانسی

عرض خدمت ہے کہ میں طلعت جبیں بنت شکیلہ بانو عمر تقریباً ۲۶ سال آپ کی میگزین طلسماتی دنیا دس سال سے زائد عرصہ سے مطالعہ کررہی ہوں اسے ایک بہترین کوشش مانتی ہوں جو جھوٹے عاملوں کے خلاف ہے اور خداوند کریم آپ کو اس کی جزائے خیر عطا کرے۔

مولانا صاحب میں نے لوح شمس منگایا ہے اور اس کا طریقہ استعمال جاننا چاہتی ہوں، مزید یہ کہ یہ کتنے عرصہ کے لئے ہے۔ دوسری ضروری بات یہ کہ مجھے ناکام شادیوں کو دیکھ کر بہت رنج ہوتا ہے، مسلم گھرانوں میں طرح طرح سے عورتوں پر ظلم کیا جاتا ہے، شوہروں کی زیادتیاں تو حد پار کرگئی ہیں، کتنی بیویاں گھروں میں پڑی ہیں، یہ مسئلہ کبھی کبھی شوہروں کے ساتھ بھی ہے جو بیوی کے ظلم کا شکار ہے۔ اسی وجہ سے مجھے خود شادی کے نام سے خوف آتا ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ کوئی ایسا عمل جو آسان ہو بتادیں تاکہ میں کسی کی مدد کرسکوں، ذریعہ بن سکوں اور خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ رب کریم ہم سب مسلمانوں کو دین پر چلنے اور سکون وعافیت کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

کیا میں طلسماتی دنیا کے نقوش استعمال کرسکتی ہوں جو ترقی، بیماری وغیرہ کے لئے ہوتے ہیں۔ آخر بات یہ کہ میں بہت گناہ گار ہوں بار بار توبہ کرتی ہوں اور پھر گناہ کے کام کرلیتی ہوں، میرے لئے خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صراط مستقیم پر چلنے کی اور قرآن اور حدیث پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

گناہ بے عدد را بار بستم
ہزاراں بار توبہ ہا شکستم

جواب

لوح شمس اگر کاغذ پر بنا ہوا ہے تو اس کے اثرات ایک سال تک باقی رہیں گے اس کے بعد یہ بے اثر ہوجائے گا اور اگر یہ چاندی پر بنا ہوا

ہے کہ تو اس کے اثرات انشاءاللہ ۳ سال تک باقی رہیں گے۔ اس نقش کو نوچندی اتوار کو پہلی ساعت میں اپنے گلے میں ڈال لیں اور گلے میں ڈالنے سے پہلے ایک بار اس پر سورۂ شمس پڑھ کر دم کر دیں اس کے بعد ہر اتوار کو یا پھر صرف نوچندی اتوار کو اگر سورۂ شمس پڑھ کر اس پر دم کرتی رہیں تو بہتر ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کے زمانہ میں بالخصوص مسلم گھرانوں میں شادیاں ناکام ہو رہی ہیں اور اس کی وجہ جہالت اور خوف خدا سے بے نیازی ہے۔ جو لوگ دین دار ہوتے ہیں اور سچ مچ کے پرہیزگار ہوتے ہیں وہ اپنی بیوی کی اور اپنی بہو کی قدر کرتے ہیں لیکن چونکہ آج کل کی دین داری صرف نماز روزے اور حج تک محدود ہے اس لئے دوسروں کی حق تلفی کرتے وقت انسان نہ اللہ سے ڈرتا ہے اور نہ ہی دنیا سے شرماتا ہے، معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ عورتوں میں بگاڑ زیادہ آگیا ہے اور وہ عقل کثیر تو اب بھی نہیں ہیں لیکن چالاک اور مکار پہلے سے زیادہ ہوگئی ہیں۔ فلموں اور ٹی وی، ڈراموں نے انہیں دوسروں کو ستانے کے نئے نئے طریقے سکھا دیئے ہیں اور یہ بھی بتا دیا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد سرخرو کس طرح رہا جاتا ہے۔ ساس، دیورانی، جٹھانی، نند یہ سب عورتیں ہی ہوتی ہیں جو ایک بہو کو ستانے کے لئے نئے نئے ڈھنگ تلاش کر لیتی ہیں اگر عورت کو اتنی سمجھ آجائے کہ ہم جس کو ستا رہے ہیں وہ بھی عورت ہی ہے تو حالات دگرگوں ہو جائیں۔ حالانکہ یہ بات بھی مسلم جو عورت اپنی بہو کو دکھ دے رہی ہے اس کی بیٹی بھی اپنی سسرال میں تکلیفیں جھیل رہی ہے کیونکہ اس دنیا میں ہم جو بوتے ہیں وہی کاٹتے بھی ہیں لیکن دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کہ عورتیں اپنی بیٹیوں کے معاملے میں بہت حساس ہوتی ہیں وہ اپنی بہو کے معاملے میں بالکل ہی بے حس بن جاتی ہیں اور جب تک مسلم گھروں میں کانٹے بوئے جاتے رہیں گے تو پھول کاٹنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ تاہم شادیاں تو پھر بھی ہوں گی اور اللہ کے فضل سے بعض شادیاں آج بھی کامیاب ہو جاتی ہیں کیونکہ دنیا کے سارے لوگ نہ جاہل ہیں نہ خوف خدا سے لاپرواہ۔ آپ اپنے دل سے خوف نکال دیں اور اپنے اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ سسرال والوں کے ظلم وستم کی بنا پر اگر لڑکیاں شادیاں نہ کرنے کا تہیہ کر لیں تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت پامال ہو جائے گی۔ بیویوں کو چاہئے کہ اپنے شوہر اور سسرال والوں کی محبت حاصل کرنے کے لئے روزانہ ''یالطیف یاودود'' کا ورد جاری رکھیں اور سسرال میں استحکام حاصل کرنے کے لئے خدمت اور محبت کو اہمیت دیں اور اپنی زبان کی حفاظت کریں۔ جن کی شادیاں نہیں ہوئی انہیں روزانہ ''یامغنی'' ۳۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

طلسماتی دنیا کے نقوش کی اجازت ہے، نقش باوضو لکھنے کی کوشش کریں۔ گناہ کا احساس بھی ایمان کی علامت ہے، آپ اپنے گناہوں پر شرمسار رہیں اور اللہ سے توبہ کرتی رہیں اور یقین کر لیں کہ انسان گناہ کرتے کرتے تھک جاتا ہے لیکن اللہ معاف کرتے کرتے نہیں تھکتا۔

قسط نمبر: ۸

مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

سورۂ واقعہ کا ایک عمل

گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ واقعہ کی تلاوت شروع کریں، جب اس آیت پر پہنچیں نَحْنُ خَلَقْنٰکُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ یہ جملہ ۳ بار کہیں، بَلْ اَنْتَ یَا رَبِّیْ (یعنی سچا ہے تو اے میرے رب) اس کے بعد جب اس آیت پر پہنچیں ءَ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ پھر تین بار یہ جملہ کہیں بَلٰی اَنْتَ یَا رَبِّیْ اور جب اس آیت پر پہنچیں ءَ اَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ پھر یہ جملہ بَلٰی اَنْتَ یَا رَبِّی تین بار کہیں جب آیت فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ پر پہنچیں تو تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں۔ اس کے بعد فَلَا اُقْسِمُ سے شروع کر کے ختم سورۃ تک پڑھیں اور آخیر میں پھر تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہیں، اس عمل کو نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ ایک نشست میں تین بار کریں اور اس عمل کو چالیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ایسی ایسی فتوحات ظاہر ہوں گی کہ عقل حیران ہو جائے گی، زبردست کامیابیوں کا دور شروع ہوگا اور دولت بہ کثرت حاصل ہوگی۔

آیت الکرسی کا عمل

یہ عمل ہر مشکل سے نجات دلاتا ہے، آیت الکرسی کے دس وقف ہیں۔ عامل کو چاہئے کہ آیت الکرسی اس طرح پڑھے کہ ہر وقف پر اپنی ایک انگلی کو بند کر لے، دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر ختم کرے۔ جب یہاں پہنچے یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اپنے جائز مقاصد کا اظہار کرے اور جب اس جگہ پہنچے یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ تو مصائب اور مشکلات سے نجات پانے کی دعا کرے۔ جب دسوں انگلیاں دسوں وقوف پر بند ہو جائیں تو پھر تین مرتبہ سورۂ الم نشرح، تین بار سورۂ اخلاص، تین مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ ایک مرتبہ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک انگلی کھول دے، دوسری بار فاتحہ پڑھنے کے بعد عامل دوسری انگلی کھول دے، اس طرح ہر بار فاتحہ پڑھنے کے بعد انگلیاں کھولتا رہے، بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے کھولنا شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ جب سب انگلیاں کھل جائیں تو آسمان کی طرف منہ کر کے اپنی مشکلات کا تصور کرے، اس عمل کو روزانہ ایک بار کرے اور لگاتار چالیس دن تک کرے۔ کیسی بھی مصیبت ہوگی نجات پائے گا۔ آیت الکرسی کے دس وقف یہ ہیں:

(۱) اِلَّا هُوَ پر (۲) قَیُّوْم پر (۳) نَوْمٌ پر (۴) فِی الارض پر (۵) بِاِذْنِهٖ پر (۶) خَلْفَهُمْ پر (۷) بِمَا شَاءَ پر (۸) وَالْاَرْضَ پر (۹) حِفْظُهُمَا پر (۱۰) العلی العظیم پر۔

سورۂ فاتحہ کا عمل

رزق کی کشادگی اور فتوحات عامہ کے لئے سورۂ فاتحہ کا یہ عمل نہایت موثر ثابت ہوتا ہے۔ یہ عمل سات دن کا ہے، اور روزانہ پڑھنے کی تعداد ایک ہزار مرتبہ ہے۔ سات دنوں تک ترکِ حیوانات کریں، سات دنوں کے بعد نوچندی اتوار سے اس عمل کی شروعات کریں۔

اتوار کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یاروقیائیل ، سَامِعًا وَ مُطِیْعًا

بحق یا ابجد۔

پیر کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا رَؤُوْفُ یا عَطُوْفُ اجب یا جبرئیل سامعا و

بحق یا ہوزج۔

منگل کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ. یا مُقَلِّبَ القلوبُ یا سمسائیل سامعا و

بحق یا طیکل۔

بدھ کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یا سَرِیْعُ یاقَرِیْبُ اجب یا میکائیل سامعا و

مُطِیْعًا بحق یا مَنسع۔

جمعرات کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یاقَادِرُ یامُقْتَدِرُ اجب صرفائیل سامعا و

مُطِیْعًا بحق یا فصقرُ۔

جمعہ کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یااَللّٰهُ یاحَکِیْمُ اجب یا عینائیل سامعا و

مُطِیْعًا بحق شثشخ۔

ہفتے کے دن یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ. یَاقَآئِمُ یَاعَزِیْزُ اجب یاعزرائیل

سامعًا و مُطِیْعًا بحق ضُظغ۔

مصائب سے نجات پانے کے لئے

اگر کسی مصیبت وذلت کا شکار ہو جائیں اور اس سے کسی طرح نجات نہ مل پا رہی ہو تو نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار سے اس عمل کو شروع کریں اور سات روز تک جاری رکھیں۔

اس عبارت کو کاغذ پر لکھ کر بہتے پانی میں چھوڑ دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. من العبد الذلیل (اپنا نام اور والدہ کا نام لکھیں) الی المولی الجلیل رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. اللّٰھم بحرمة محمد صلی اللّٰہ علیه و آلہ وسلم وَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَ هَمِّیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ.

تسخیر خلائق کے لئے

چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴ تاریخ تک یہ نقش لکھیں، لکھنے کے دوران بخور جلائیں اور منہ میں چھوٹی الائچی رکھیں اور کلمات نقش کا ورد جاری رکھیں۔ چودہ دن تک لگاتار اس عمل کو جاری رکھیں۔ پھر ان نقوش کو اپنے گھر میں حفاظت سے رکھیں، اس عمل کو پوشیدہ رکھیں۔ اگر انسان گناہ کبیرہ کا مرتکب نہیں ہوگا تو اس عمل کا اثر تمام عمر باقی رہے گا۔ زبردست تسخیر ہوگی۔ ہر شخص محبت اور عزت کرنے پر مجبور ہوگا۔ چودہ دن کے بعد روزانہ ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کا معمول رکھے۔

صِرطٌ عَلَیَّ حَقٌّ نُمسِکُهٗ۔

واضح رہے کہ ۱۳ نقش بحفاظت گھر کی الماری میں رکھیں اور ایک نقش اپنے گلے میں ڈال لیں۔ تسخیر خلائق کے ساتھ ساتھ مال کثیر بھی ملے گا۔ اور غیب سے رزق جاری رہے گا۔

نقش یہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص ر ا ط ع ل ی ح ق ن م س ک ہ

ص ص ص ص	ص ص ص ر	ص ص ص ا	ص ص ص ط	ص ص ص ع	ص ص ل	ص ص ص ی	ص ص ص ح	ص ص ص ق	ص ص ص ن	ص ص ص م	ص ص ص س	ص ص ص ک	ص ص ص ہ
ص ص رص	ص ص رر	ص ص را	ص ص رط	ص ص رع	ص ص رل	ص ص ری	ص ص رح	ص ص رق	ص ص رن	ص ص رم	ص ص رس	ص ص رک	ص ص رہ
ص ص اص	ص ص ار	ص ص اا	ص ص اط	ص ص اع	ص ص ال	ص ص ای	ص ص اح	ص ص اق	ص ص ان	ص ص ام	ص ص اس	ص ص اک	ص ص طہ
ص ص طص	ص ص طر	ص ص طا	ص ص طط	ص ص طع	ص ص طل	ص ص طی	ص ص طح	ص ص طق	ص ص طن	ص ص طم	ص ص طس	ص ص طک	ص ص لاہ
ص ص ع ص	ص ص ع ر	ص ص ع ا	ص ص ع ط	ص ص ع ع	ص ص ع ل	ص ص ع ی	ص ص ع ح	ص ص ع ق	ص ص ع ن	ص ص ع ن	ص ص ع س	ص ص ع ک	ص ص ع ہ
ص ص ل ص	ص ص ل ر	ص ص ل ا	ص ص ل ط	ص ص ل ع	ص ص ل ل	ص ص ل ی	ص ص ل ح	ص ص ل ق	ص ص ل ن	ص ص ل م	ص ص ل س	ص ص ل ک	ص ص ل ہ
ص ص ی ص	ص ص ی ر	ص ص ی ا	ص ص ی ط	ص ص ی ع	ص ص ی ل	ص ص ی ی	ص ص ی ح	ص ص ی ق	ص ص ی ن	ص ص ی م	ص ص ی س	ص ص ی ک	ص ص ی ہ
ص ص ح ص	ص ص ح ر	ص ص ح ا	ص ص ح ط	ص ص ح ع	ص ص ح ل	ص ص ح ی	ص ص ح ح	ص ص ح ق	ص ص ح ن	ص ص ح م	ص ص ح س	ص ص ح ک	ص ص ح ہ
ص ص ق ص	ص ص ق ر	ص ص ق ا	ص ص ق ط	ص ص ق ع	ص ص ق ل	ص ص ق ی	ص ص ق ح	ص ص ق ق	ص ص ق ن	ص ص ق م	ص ص ق س	ص ص ق ک	ص ص ق ہ
ص ص ن ص	ص ص ن ر	ص ص ن ا	ص ص ن ط	ص ص ن ع	ص ص ن ل	ص ص ن ی	ص ص ن ح	ص ص ن ق	ص ص ن ن	ص ص ن م	ص ص ن س	ص ص ن ک	ص ص ن ہ
ص ص م ص	ص ص م ر	ص ص م ا	ص ص م ط	ص ص م ع	ص ص م ل	ص ص م ی	ص ص م ح	ص ص م ق	ص ص م ن	ص ص م م	ص ص م س	ص ص م ک	ص ص م ہ
ص ص س ص	ص ص س ر	ص ص س ا	ص ص س ط	ص ص س ع	ص ص س ل	ص ص س ی	ص ص س ح	ص ص س ق	ص ص س ن	ص ص س م	ص ص س س	ص ص س ک	ص ص س ہ
ص ص ک ص	ص ص ک ر	ص ص ک ا	ص ص ک ط	ص ص ک ع	ص ص ک ل	ص ص ک ی	ص ص ک ح	ص ص ک ق	ص ص ک ن	ص ص ک م	ص ص ک س	ص ص ک ک	ص ص ک ہ
ص ص ہ ص	ص ص ہ ر	ص ص ہ ا	ص ص ہ ط	ص ص ہ ع	ص ص ہ ل	ص ص ہ ی	ص ص ہ ح	ص ص ہ ق	ص ص ہ ن	ص ص ہ م	ص ص ہ س	ص ص ہ ک	ص ص ہ ہ

عملِ شجرِ نور

ایک تانبے کا کٹورہ بنوا کر اس پر رانگ کی قلعی کرا کر رکھ لیں اور مثبت قمری ماہ کی پہلی تاریخ کو کسی بھی ساعتِ سعید میں مندرجہ ذیل نقش
عدد لکھیں اور ان کی چار بتیاں بنائیں۔ بتیاں بنانے کے۔ لئے نئی روئی استعمال کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں کسی کمرے میں
جائیں، اس کمرے میں اگر ساز و سامان نہ ہو تو بہتر ہے۔ چار کورے چراغ لیں، ان میں اصلی گھی اور زیتون اور قدرے شہد ڈال کر چاروں
مذکورہ بتیاں روشن کریں اور کمرے کے درمیان میں قبلہ رو ہو کر ایک ہزار ایک سو چھیانوے مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں: یا فقصدیلُ بحق یا غنی
قیومُ یا صمدُ یا دائمُ اس طرح اس عمل کو چالیس راتوں تک جاری رکھیں، روزانہ نئے چراغوں کا استعمال کریں اور استعمال شدہ چراغوں کو
پانی میں چھوڑ دیں۔ جب چالیس رات پوری ہو جائیں تو اس نقش کو تانبے کے کٹورے میں ساعت مشتری یا ساعت شمس میں کندہ کرلے اور
بھی قمری ماہ کی ۹، ۲۰، ۲۱ کو عشاء کے بعد اس چراغ میں حسب سابق زیتون کا تیل، اصلی گھی اور شہد ڈال کر نقش کی بتی بنا کر روشن کرے۔ (تینوں
رات ایک ہی کٹورے میں عمل ہوگا) اور چراغ کو اپنے روبرو رکھے۔ ان تین راتوں میں رجال الغیب کا خیال رکھے اور لاتعداد مرتبہ موکلین کے
کا ورد رکھے "یا کلکائیلُ یا جیُوْشُ بحقِ یا علُوَائیلُ اجیبوا دُعائي یا عزیز یا مليكُ" انشاء اللہ دورانِ ورد ایک موکل حاضر ہوگا
پوچھے گا کہ کیا چاہئے پھر تو اس سے کہہ کہ مجھے زرِ کثیر کی ضرورت ہے، وہ کہے گا میں دولت فراہم کردوں گا، تم وعدہ کرو کہ اس دولت کو گناہ کے
کاموں میں خرچ نہیں کروے گے، اس وقت عامل کو وعدہ کرلینا چاہئے۔ اس کے علاوہ موکل کچھ سونا دے گا اور کہے گا کہ اس سونے کو کسی تھیلی میں
رکھنا اور بغیر دیکھے خرچ کرتے رہنا، کبھی ختم نہیں ہوگا، یہ عمل اکابرین کی پوشیدہ روحانی دولتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کو انجام دینے والے ہمیشہ
سرخرو رہتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اس دولت کا استعمال گناہ کے کاموں میں نہیں ہونا چاہئے، ورنہ یہ عمل بے اثر ہو جائے گا اور ساری محنت رائے
گاں جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا غنی اجب یا غفصد یل بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

۳۰۱	۲۹۸	۲۹۱	۳۰۴
۲۹۲	۳۰۳	۳۰۲	۲۹۷
۳۰۴	۲۹۳	۲۹۶	۲۹۹
۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۲۹۴

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۵	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۶	۴

اسلام الف سے ے تک

قسط نمبر: ۵

مختار بدری

الاخلاص (سورہ)

قرآن مجید کی دوسری سورتوں میں بالعموم کسی ایسے لفظ کو ان کا نام قرار دیا گیا جو ان میں وارد ہوا ہو لیکن اس سورۃ میں لفظ اخلاص کہیں نہیں ہے۔ اس کو یہ نام اس کے معنی کے لحاظ سے دیا گیا ہے اس میں خالص توحید بیان کی گئی ہے۔ اس مکی سورۃ میں کل چار آیتیں ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے کہ قریش کے بہت سے لوگوں نے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کا نسب ہمیں بتایئے ایک اور روایت کے مطابق یہودیوں نے اللہ کی ربوبیت کے بارے میں سوال کیا تھا جس کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی۔

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک مہم پر سردار بنا کر بھیجا، اس پورے سفر کے دوران میں ان کا یہ مستقل طریقہ رہا کہ ہر نماز میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پر قرأت ختم کرتے تھے۔ واپسی پر ان کے ساتھیوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا ان سے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے، ان سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس میں رحمٰن کی صفت بیان کی گئی ہے اس لئے اس کا پڑھنا مجھے بہت محبوب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا تو لوگوں سے کہا کہ ان کو خبر دیدو کہ اللہ تعالیٰ ان کو محبوب رکھتا ہے۔

(بخاری و مسلم)

ایک واقعہ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ ایک انصاری صاحب مسجد قبا میں نماز پڑھاتے تھے، وہ ہر رکعت میں پہلے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد پڑھتے پھر کوئی اور سورۃ تلاوت کرتے، لوگوں نے اعتراض کیا کہ سورۂ اخلاص کو کافی نہ سمجھ کر ایک اور سورت بھی اس کے ساتھ ملا لیتے ہو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ سورۃ چھوڑ نہیں سکتا، تم چاہو تو امامت چھوڑ دوں، لوگ ان کی جگہ اور کو امام بنانا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ یہ معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا، ان صاحب نے عرض کیا کہ اس سورۂ اخلاص سے مجھے بہت محبت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس سورۃ سے تمہاری محبت نے تمہیں جنت میں داخل کر دیا۔''

(بخاری)

الاعراف (سورہ)

قرآن مجید کی یہ ساتویں سورۃ ہے، اس کی سورۃ میں چوبیس رکوع اور دوسو چھ آیتیں ہیں۔ اس کا نام اعراف اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس کے پانچویں رکوع میں ایک مقام پر اصحاب الاعراف کا ذکر آیا ہے۔ اس سورۃ میں تنبیہ اور ڈراوے کا رنگ زیادہ نمایاں ہے۔ کافروں سے یہ کہا گیا ہے کہ جو روش تم نے اپنے پیغمبر کے مقابلے میں اختیار کر رکھی ہے ایسی ہی روش تم سے پہلے کی قومیں اپنے پیغمبروں کے مقابلے میں اختیار کر کے بہت برا انجام دیکھ چکی ہیں۔

الاعلیٰ (سورہ)

پہلی ہی آیت سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی ○ کو اس سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی اس ۸۷ ویں سورۃ میں کل انیس آیتیں ہیں۔ اس چھوٹی سی سورۃ میں توحید اور آخرت کے علاوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت دی گئی ہے کہ آپ اس فکر میں نہ پڑیں کہ یہ قرآن جو آپ پر نازل کیا جا رہا ہے، یہ لفظ بہ لفظ آپ کو کیسے یاد رہے گا، اس کو آپ کے حافظہ میں محفوظ کر دینا ہمارا کام ہے۔ آپ کا کام بس اتنا ہے کہ آپ حق کی تبلیغ کریں وہ بھی اس کو جو نصیحت سننے اور قبول کرنے کے لئے تیار ہو اور جو تیار نہ ہو اس کے پیچھے نہ جایئے وہ تو اپنا برا انجام خود دیکھ لے گا۔

الانبیاء (سورہ)

اس مکی سورۃ میں چونکہ بہت سے انبیاء کا ذکر آیا ہے اس لئے اس کا

نام الانبیاء رکھ دیا گیا ہے۔ اس میں ۷ رکوع اور ۱۱۲ آیات ہیں۔ اس میں کفاران مکہ کی اس غلط فہمی کی تردید کی گئی ہے کہ کوئی بشر رسول نہیں ہوسکتا۔ ان کے اس تصور کو بھی غلط قرار دیا گیا ہے کہ یہ زندگی محض ایک کھیل ہے اور اس کھیل کو بس یونہی ختم ہو جانا ہے، نہ کوئی حساب کتاب ہوگا اور نہ کوئی جزا وسزا کا معاملہ پیش آئے گا۔ انبیاء علیہم السلام کی سیرتوں کے اہم واقعات سے بھی چند نظیریں پیش کی گئی ہیں اور آخر میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کی نجات کا انحصار اسی دین اسلام کی پیروی اختیار کرنے پر ہے۔

الانسان (سورہ)

اس مدنی سورۃ کا نام الانسان بھی ہے اور الدہر بھی۔ یہ دونوں ہی نام پہلی آیت کے الفاظ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ اور حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ سے ماخوذ ہیں۔ قرآن مجید کی اس ۷۶ ویں سورۃ میں ۲ رکوع اور ۳۱ آیات ہیں۔ اکثر مفسرین اسے مکی قرار دیتے ہیں، بعض کا قول ہے کہ یہ سورۃ ہے تو مکی مگر موضوع انسان کو دنیا میں اس کی حقیقی حیثیت سے آگاہ کرنا اور یہ بتانا ہے اگر وہ اپنی حیثیت کو ٹھیک سمجھ کر شکر کا رویہ اختیار کرے گا تو اس کا انجام کیا ہوگا اور کفر کی راہ چلے تو کس انجام سے دوچار ہوگا۔

الانشقاق (سورہ)

قرآن مجید کی ۸۴ ویں سورۃ، اس مکی سورۃ کا نام پہلی آیت سے مشتق ہے۔ اس میں پچیس آیات ہیں، انشقاق کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔ اس کی ابتدائی پانچ آیات میں قیامت کی کیفیت بیان کی گئی ہے کہ اس روز آسمان پھٹ جائے گا اور زمین اپنی تمام چیزوں کو باہر اُگل دے گی۔ اگلی دس آیات میں بتایا گیا ہے کہ انسان کو اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور انسان دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے، ایک وہ جن کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا، وہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ دوسرے وہ جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ جہنم بھی جھونک دیئے جائیں گے۔

الانعام (سورہ)

اس سورۃ کے رکوع ۱۶، ۱۷ میں بعض انعام (مویشیوں) کی حرمت اور بعض کی حلت کے متعلق اہل عرب کی توہمات کی تردید کی گئی ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام "الانعام" رکھا گیا ہے۔ اس سورۃ میں ۲۰ رکوع اور ۱۶۵ آیتیں ہیں۔ ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ یہ پوری سورۃ مکہ میں بیک وقت نازل ہوئی تھی۔ حضرت معاذؓ ابن جبل کی چچازاد بہن اسماءؓ بنت زید کہتی ہیں کہ جب یہ سورۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی اس وقت آپ اونٹنی پر سوار تھے۔ میں اس کی نکیل پکڑے کھڑے ہوئے تھی اور بوجھ کے مارے اونٹنی کا یہ حال ہو رہا تھا کہ معلوم ہوتا تھا کہ اس کی ہڈیاں اب ٹوٹ جائیں گی۔
روایات میں اس کی بھی تصریح ہے کہ جس رات یہ نازل ہوئی اسی رات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قلم بند کرا دیا۔

الانفال (سورہ)

یہ سورۃ سن ۲ ہجری میں جنگ بدر کے بعد نازل ہوئی ہے اور اس میں اسلام وکفر کی پہلی جنگ پر مفصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ اس مدنی سورۃ میں ۱۰ رکوع اور ۷۵ آیات ہیں۔ قرآن مجید کی اس آٹھویں سورۃ میں سب سے پہلے ان خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو اخلاقی حیثیت سے ابھی مسلمانوں میں باقی تھیں۔ پھر یہ بتایا گیا ہے کہ جنگ بدر کی فتح میں تائید الٰہی کا اتنا بڑا ہاتھ تھا۔ پھر مشرکین اور منافقین اور یہود ان لوگوں کو جنگ میں قید ہو کر آئے تھے، نہایت سبق آموز انداز میں خطاب کیا گیا ہے، پھر اموالِ غنیمت، قانون جنگ اور صلح کے متعلق اخلاقی ہدایات دی گئی ہیں۔

الانفطار (سورہ)

پہلی ہی آیت کے لفظ انفطار سے ماخوذ ہے۔ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ○ انفطار مصدر ہے، جس کے معنی پھٹ جانے کے ہیں۔ اس مکی سورۃ میں ایک رکوع اور ۱۹ آیتیں ہیں اور اس میں روز قیامت کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عمر کا بیان ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ روز قیامت کو اس طرح دیکھ لے جیسے آنکھ سے دیکھا جاتا ہے تو وہ سورۂ تکویر، سورۂ انفطار اور سورۂ انشقاق کو پڑھ لے۔ (مسند احمد، ترمذی)

البروج (سورہ)

قرآن مجید کی ۸۵ ویں سورۃ کا نام اس کی پہلی آیت کے لفظ

''البروج'' کو قرار دیا گیا ہے۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ○ اس مکی سورۃ میں ۲۲ آیتیں ہیں، سب سے پہلے اصحاب الاخدود کا قصہ سنا کر کافروں کو بتایا گیا ہے کہ سرداران مکہ بھی اصحاب الاخدود کی طرح خدا کی لعنت اور اس کی مار کے مستحق ہو رہے ہیں۔ خدا کی قدرت تم پر اس طرح محیط ہے کہ اس کے گھیرے سے تم نکل نہیں سکتے، دوسرے یہ کہ اہل ایمان کو چاہئے کہ سخت عقوبتیں بھگت لیں مگر ایمان کی راہ سے نہ ہٹیں۔ یہ امر یقینی ہے کہ ایمان لاکر نیک عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

البقرہ (سورہ)

اس سورۃ کا نام ''بقرہ'' اس لئے ہے کہ اس میں ایک جگہ گائے کا ذکر ہے۔ اس مدنی سورۃ میں ۴۰ رکوع اور ۲۸۶ آیتیں ہیں۔ اس میں یہودیوں کی تاریخ اور ان کے اخلاقی اور مذہبی حالات پر کھل کر تنقید کی گئی ہے کہ ایک پیغمبر کی امت کے بگاڑ کی نوعیت کیا ہوتی ہے۔ دوسری طرف منافقوں کی نشاندہی بھی کی گئی ہے، ایک وہ منافق جو قطعاً اسلام کے منکر تھے اور محض فتنہ وفساد اٹھانے کے لئے جماعت مسلمین میں شامل ہو رہے تھے، دوسرے منافق وہ جو اسلامی جماعت کے دائرۂ اقتدار میں گھر جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شامل تھے، مگر در پردہ مخالفین اسلام سے ربط رکھتے تھے تاکہ دونوں طرف کے خطرات سے محفوظ رہیں، تیسری قسم کے منافقین وہ جنہیں اسلام کے برحق ہونے پر کامل اطمینان نہ تھا، چوتھی قسم کے منافق وہ جو اسلام کے قائل تو ہو چکے تھے۔ مگر جاہلیت کے طریقے اور اوہام اور رسمیں چھوڑنے اور اخلاقی پابندیاں قبول کرنے اور فرائض کی انجام دہی کے لئے تیار نہیں تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں اور بعد کی سورتوں میں ہر قسم کے منافقین کے متعلق ان کی نوعیت کے لحاظ سے الگ الگ ہدایات بھیجیں۔

البلد (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۰ ویں سورۃ کا نام، اس کی پہلی ہی آیت لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ○ کے لفظ ''البلد'' کو قرار دیا گیا ہے۔ اس مکی آیت میں ایک رکوع اور ۲۰ آیتیں ہیں۔ اس چھوٹی سی سورۃ میں پورا نظریہ، حیات چھوٹے چھوٹے فقروں میں کہا گیا ہے۔ اس کا موضوع دنیا میں انسان کی اور انسان کے لئے دنیا کی صحیح حیثیت کو سمجھنا اور یہ بتاتا ہے کہ خدا نے انسان کے لئے سعادت اور شقاوت کے دونوں راستے کھول رکھے ہیں اور اب انسان پر موقوف ہے کہ وہ سعادت کی راہ پر چل کر اچھا انجام کو پہنچتا ہے یا شقاوت کی راہ پر چل کر برے انجام سے دوچار ہوتا ہے۔

البیّنہ (سورہ)

یہ قرآن مجید کی ۹۸ ویں سورۃ ہے۔ پہلی آیت کے لفظ ''البیّنۃ'' کو اس سورۃ کا نام قرار دیا گیا ہے۔

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ○

اس مکی سورۃ میں ایک رکوع اور ۸ آیتیں ہیں، اس میں سب سے پہلے رسول بھیجنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے بعد اہل کتاب کی گمراہیاں گنائی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ جل شانہ کی طرف سے جو انبیاء آئے تھے، انہوں نے اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا کہ سارے غلط طریقوں کو چھوڑ کر خالص اللہ کی بندگی کا طریقہ اختیار کریں، آخر میں صاف صاف ارشاد ہوا ہے کہ جو اہل کتاب اس نبی آخر الزماں کو ماننے سے انکار کریں گے وہ بدترین خلائق ہیں، ان کی سزا ابدی جہنم ہے اور جو لوگ ایمان لاکر نیک عمل کریں گے، وہ بہترین خلائق ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

التحریم (سورہ)

قرآن حکیم کی ۶۶ ویں سورۃ ''التحریم'' ہے۔ اس کا نام اس کی پہلی ہی آیت کے الفاظ یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکَ ○ سے ماخوذ ہے۔ اس مدنی سورۃ میں ۲ رکوع اور بارہ آیتیں ہیں، اس میں صاف طور سے بتایا گیا ہے کہ حلال وحرام اور جائز و ناجائز کے حدود مقرر کرنے کے اختیارات صرف اللہ کے ہاتھ میں ہیں اور اللہ کی مباح کی ہوئی کسی چیز کو حرام کر لینے کا مجاز نبی کو بھی نہیں ہے اور نبی کی ادنیٰ سی لغزش کو بھی اللہ نے اصلاح کئے بغیر نہیں چھوڑا، یہ اس لئے کہ نبی کی زندگی کی ہر معمولی بات بھی قانون کی حیثیت اختیار کر جاتی ہے۔ ایک اور اہم حقیقت اس سورۃ سے جو معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صرف وہی علم نہیں آتا، جو قرآن میں درج ہے بلکہ

آپ کو وحی کے ذریعہ دوسری باتیں بھی بتائی جاتی ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ازواج مطہرات میں سے ایک بیوی سے راز کی بات کہی جوانہوں نے کسی اور کو بتادی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مطلع کردیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی کی تنبیہ فرمائی۔ انہوں نے سوال کیا کہ میری اس غلطی کا پتہ آپ کو کیسے چل گیا، تو فرمایا کہ مجھے علیم وخبیر ہستی نے بتایا تھا لہٰذا منکرین حدیث کا یہ دعویٰ بالکل باطل ہوجاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے سوا اور کوئی وحی نہیں آتی تھی۔

التغابن (سورہ)

التغابن، قرآن مجید کی اس ۶۴ ویں سورۃ میں ۲ رکوع اور اٹھارہ آیتیں ہیں۔ اس مدنی سورۃ کا نام اس کی نویں آیت کے فقرے یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ کا موضوع ایمان واطاعت کی دعوت اور اخلاق حسنہ کی تعلیم ہے۔ پہلی چار آیتوں کا خطاب تمام انسانوں سے ہے۔ آیت نمبر ۵ سے ۱۰ تک ان لوگوں سے خطاب کیا گیا ہے جو قرآن کی دعوت کو نہیں مانتے اور نمبر ۱۱ سے ۱۸ تک کی آیات کا روئے سخن ان لوگوں کی طرف ہے جو اس دعوت کو مانتے ہیں۔ انہیں بتایا گیا ہے کہ مومن کا کام صرف ایمان لے آنا ہی نہیں بلکہ اس پر ہر حال میں ثابت قدم رہنا اور عملاً اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا بھی ہے۔

التکاثر (سورہ)

۸ آیات والی سورۂ التکاثر مکہ میں نازل ہوئی تھی اور اس کی پہلی آیت کے لفظ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ مال سمیٹنے اور جاہ واقتدار کے حصول میں ایک دوسرے پر بازی لے جانے کی کوشش پر تنقید کی گئی ہے۔ اس کے برے انجام پر متنبہ کرنے کے بعد کہا گیا ہے کہ دنیوی نعمتیں آزمائش کا سامان بھی ہیں اور ان کے بارے میں تم کو آخرت میں جواب دہی کرنی ہوگی۔

التکویر (سورہ)

التکویر کی پہلی آیت میں لفظ کُوِّرَتْ ہے۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ○ جو تکویر سے صیغۂ ماضی مجہول ہے۔ قرآن کریم کی ۸۱ ویں سورہ التکویر مکہ میں نازل ہوئی تھی۔ اس میں ایک رکوع اور ۲۹ آیتیں ہیں۔ اس میں آخرت کا سارا نقشہ کھینچ کر انسان کو یہ سوچنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ اس دن کے لئے یہاں اس دنیا سے کیا لے کر جارہا ہے۔ اس کے بعد اہل مکہ کو صاف لفظوں میں بتایا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ تمہارے سامنے پیش کررہے ہیں وہ خدا کے بھیجے ہوئے ایک اعلیٰ مقام اور امانت دار پیغمبر کا بیان ہے۔ جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلے آسمان کے اُفق پر دن کی روشنی میں دیکھا ہے، اس تعلیم سے منہ موڑ کر تم کہاں جارہے ہو۔

التوبہ (سورہ)

التوبہ قرآن مجید کی وہ سورۃ ہے جس کی ابتدا میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں لکھی جاتی۔ یہ نویں سورۃ ہے اور مدینہ میں نازل ہوئی تھی اس میں سولہ رکوع اور ۱۲۹ آیتیں ہیں، یہ سورہ دو ناموں سے مشہور ہے۔ ایک التوبہ دوسرے البراءۃ۔ توبہ اس لحاظ سے کہ اس میں ایک جگہ اہل ایمان کے قصوروں کی معافی کا ذکر ہے اور براءۃ اس لحاظ سے کہ اس کے آغاز میں مشرکین سے بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے۔ اس سورۃ میں رسوم جاہلیت کے استحصال کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور ان رسوم میں نَسی کا قاعدہ سب سے زیادہ بدنما تھا اس پر براہ راست ضرب لگائی گئی ہے اور مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ بقیہ آثار جاہلیت کے ساتھ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ اس میں جہاں غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والوں کی شدت سے ملامت کی گئی وہاں یہ بات واضح کردی گئی کہ اعلائے کلمۃ اللہ کی جدوجہد اور کفر واسلام کی کشمکش ہی وہ اصلی کسوٹی ہے جس پر مومن کا دعوائے ایمان پرکھا جائے گا۔

التین (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۵ ویں سورۃ ہے۔ التین نام اس کے پہلے ہی لفظ وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ○ کو قرار دیا گیا ہے، اس مکی سورۃ میں ۸ آیتیں ہیں۔ اس میں انسانوں کی دو قسموں کا ذکر ہے۔ ایک وہ جو بہترین ساخت پر پیدا ہونے کے بعد برائی کی طرف مائل ہوتے ہیں اور اخلاقی پستی میں گرتے گرتے اس انتہا کو پہنچ جاتے ہیں جہاں ان سے زیادہ نیچ کوئی دوسری مخلوق نہیں ہوتی۔ دوسرے وہ جو ایمان وعمل صالح کا راستہ اختیار

کر کے اس گراوٹ سے بچ جاتے ہیں اور اس مقام بلند پر قائم رہتے ہیں جو ان کے بہترین ساخت پر پیدا ہونے کا لازمی تقاضا ہے۔

الجاثیہ (سورہ)

الجاثیہ قرآن مجید کی ۴۵ ویں سورۃ ہے۔ ۴ رکوع اور ۳۷ آیات کی یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام اس کی اٹھائیسویں آیت کے فقرے وَتَریٰ کلُّ اُمَّۃٍ جَاثِیۃ سے ماخوذ ہے۔ اس کا موضوع توحید وآخرت کے متعلق کفار مکہ کے شبہات واعتراضات کا جواب دینا اور اس رویئے پر ان کو متنبہ کرنا ہے جو انہوں نے قرآن مجید کی دعوت کے مقابلے میں اختیار کر رکھا تھا۔ آخرت کے منکرین کو یہ بتایا گیا ہے جب تم خدا کے حضور پیش ہوں گے اور تمہارا پورا نامہ اعمال تمہارے ہاتھوں میں دیا جائے گا۔ اس وقت تمہیں پتہ چلے گا کہ تمہارا انداق کتنا مہنگا پڑا۔

الجمعہ (سورہ)

الجمعہ مدنی سورۃ ہے، اس کا نام اس کی نویں آیت کے فقرے اِذَ نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِن یَّوْمُ الْجُمُعہ سے ماخوذ ہے۔ اس ۶۲ ویں سورۃ میں ۲ رکوع اور گیارہ آیتیں ہیں۔ اس میں نماز جمعہ کے احکام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ یہ سورۃ جب نازل ہوئی اس وقت یہودیوں کی طاقت پوری طرح ٹوٹ چکی تھی اور عرب کے تمام یہودی اس اسلام کی رعایا بن کر رہ گئے، جس کے وجود کو انہوں نے کبھی برداشت نہیں کیا تھا۔ اس میں غالباً آخری بار ان سے خطاب کیا گیا ہے۔

الجن (سورہ)

قرآن مجید کی ۷۲ ویں سورۃ ہے۔ جو مکہ میں نازل ہوئی تھی، اس میں ۲ رکوع اور ۲۸ آیتیں ہیں۔ الجن اس سورۃ کا نام بھی ہے اور اس کے مضامین کا عنوان بھی۔ اس میں جنوں کے ایک گروہ کا قرآن سن کر اپنی قوم میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں کئی مقامات پر جنات کا ذکر آیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ انسان کا مادۂ تخلیق مٹی ہے اور جنوں کا مادۂ تخلیق آگ ہے۔ جنوں کی تخلیق انسان سے پہلے کی گئی ہے۔ جن انسانوں کو دیکھتے ہیں مگر انسان ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ قرآن مجید نے یہ بھی بتایا ہے کہ جن انسان کی طرح ایک

با اختیار مخلوق ہے اور اس کو اطاعت ومعصیت اور کفر وایمان کا ویسا ہی اختیار دیا گیا ہے جیسا انسان کو دیا گیا ہے۔ اس آیت کے آخر میں کفار کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ جس رسول کو بے یار ومددگار دیکھ کر دبانے کی کوشش کر رہے ہیں وہی ایک دن ان پر غالب آجائے گا۔

الحاد

الحاد کے معنی ہیں انحراف کرنا، سیدھی راہ سے ٹیڑھی راہ کی طرف مڑ جانا اور کج روی اختیار کرنا۔ الحاد فی القول کج بیانی کرنے کو اور الحاد فی الدین اپنے مذہب کو مذہب سماویہ سے الگ کرنے کو کہتے ہیں۔ قرآن حکیم میں ارشاد ہوا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لاَ یخفون علینا۔

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔ (۴۱۔۴۰) اس کا مطلب یہ ہے کہ جو لوگ قرآنی آیات میں اپنی کج روی اور کج بیانی سے باز نہیں آتے ایسے غلط کار لوگوں سے خدا خوب واقف ہے۔ ایک جگہ ارشاد ہوا ہے۔

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَذَرُوْا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِہٖ سَیُجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ○

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اسے اچھے ہی ناموں سے پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں الحاد کرتے ہیں، جو کچھ وہ کر رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔ (۱۸۰:۱۸)

خدا کا نام رکھنے میں الحاد یہ ہے کہ خدا کو ایسے نام دیئے جائیں جو اس کے مرتبہ سے فروتر ہوں یا جو اس کے ادب کے منافی ہوں جن سے اس ذات اعلیٰ کے متعلق کسی غلط عقیدے کا اظہار ہوتا ہو نیز مخلوقات میں سے کسی کا ایسا نام رکھنا جو صرف خدا کے لئے موزوں ہو الحاد ہی کہلائے گا۔

الحاقۃ (سورہ)

مکی سورۃ، دو رکوع، ۵۲ آیات ہیں۔ سورۃ کے پہلے ہی لفظ کو اس کا نام قرار دیا گیا ہے۔ اَلْحَاقَّۃُ○مَا الْحَاقَّۃُ○ اور یہ قرآن مجید کی ۶۹ ویں سورۃ ہے اس کے پہلے رکوع میں آخرت کا بیان ہے اور دوسرا رکوع ہے۔ قرآن مجید کے منزل من اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول برحق ہونے کے بارے میں۔

الحج (سورہ)

قرآن عظیم کی بائیسویں سورۃ، مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دس رکوع اور ۷۸ آیتیں ہیں۔ اس کا نام اس کے چوتھے رکوع کی دوسری آیت وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ سے ماخوذ ہے۔ اس میں تین گروہ مخالف ہیں۔

(۱) مشرکین جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر معبودوں کی پرستش کی اور رسول برحق کی تکذیب کی انہیں غضب الٰہی سے ڈرایا گیا ہے۔

(۲) مذبذب مسلمان جو خدا کی بندگی تو قبول چکے ہیں مگر اس راہ میں کوئی خطرہ مول لینے کے لئے تیار نہیں۔ ان کی سخت سرزنش کی گئی ہے۔ (۳) مومنین صادقین کو قریش کے ظلم کا جواب طاقت سے دینے کی اجازت دی گئی ہے، اقامت صلوٰۃ، ایتائے زکوٰۃ اور فعل الخیرات سے زندگی کو سنوارنے اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جہاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

الحجر (سورہ)

چھ رکوع اور ننانوے آیات پر مشتمل یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی اور آیت ۸۰ کے فقرے کَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ سے اس کا نام ماخوذ ہے اس میں کافروں کی تنبیہ کی گئی ہے اور تفہیمی انداز میں توحید کے دلائل کے ساتھ ساتھ قصۂ آدم وابلیس سنا کر نصیحت کی گئی ہے۔ یہ قرآن مجید کی ۱۵ ویں سورۃ ہے۔

الحجرات (سورہ)

سورۃ:۴۹۔ رکوع ۲، آیات: ۱۸۔ مقام نزول مکہ۔ نام آیت ۴ کے فقرہ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ سے ماخوذ ہے۔ یہ مختلف احکام اور ہدایات کا مجموعہ ہے۔

(۱) اللہ اور اس کے رسول کے معاملے میں کس طرح ادب کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

(۲) ہر خبر پر اس کی تصدیق کرنے کے بعد ہی یقین کر کے کوئی کارروائی کرنی چاہئے۔

(۳) مسلمانوں کے دو گروہ لڑ پڑیں تو کیا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے۔

(۴) اجتماعی زندگی میں فساد برپا کرنے والی برائیوں سے کس طرح بچنا چاہئے۔

(۵) قومی اور نسلی امتیازات کی جڑ کیسے کاٹی جائے۔

(۶) ایمان کا زبانی دعویٰ ہی سب کچھ نہیں ہے بلکہ اللہ اور رسول کی فرماں برداری اور راہ خدا میں جان و مال کی بازی بھی لگانی چاہئے۔

الحدید (سورہ)

سورۃ الحدید کا نام اس کی پچیسویں آیت کے فقرے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ سے ماخوذ ہے۔ قرآن مجید کی ۵۷ ویں سورۃ میں چار رکوع اور ۳۹ آیات ہیں اور یہ بالاتفاق مدنی سورۃ ہے۔ اس میں انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ راہ خدا میں جو مال صرف کیا جائے وہ اللہ کے ذمہ قرض ہے اور کئی گنا واپس کیا جائے گا۔ آخرت میں نور بھی انہی اہل ایمان کو نصیب ہوگا جنہوں نے راہ خدا میں مال خرچ کیا ہو اور وہ بھی کسی جذبۂ ریا کے بغیر۔ دنیا کی ہر چیز ناپائیدار ہے اور دنیا میں راحت اور مصیبت جو بھی آتی ہے انہیں مومن کو بہ خوشی سہ لینی چاہئے۔ آخر میں کہا گیا ہے کہ پہلے انبیاء آتے رہے جن کی دعوت سے کچھ لوگ راہ راست پر آئے، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم سے لوگوں میں اخلاقی خوبیاں پیدا ہوئیں مگر ان کی امت نے رہبانیت کی بدعت اختیار کر لی۔ اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے ہیں ان پر جو لوگ ایمان لائیں گے ان کو اللہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا۔

الحشر (سورہ)

اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ۔ یہ ۵۹ ویں سورۃ الحشر کی دوسری آیت کا فقرہ ہے۔ جس سے اس کا نام ماخوذ ہے۔ اس مدنی سورۃ میں بنی نضیر کی جلاوطنی کا ذکر ہے۔ ان کی ریشہ دوانیوں اور شرارتوں کی سزا ہے جو وہ مسلسل مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے۔ پھر ان کی زمینوں اور اموال کے انتظام کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔ آخر میں بتایا گیا ہے کہ تقویٰ اور فسق میں کیا فرق ہے۔

الحمدللہ

اللہ کی تعریف ہے اور تعریف کی مستحق ذات الٰہی ہے۔ سورۂ فاتحہ کا آغاز انہی الفاظ سے ہوتا ہے۔ الحمد کی تین قسمیں ہیں۔

حمد قولی: زبان سے شکر ادا کرنا۔

حمد فعلی: جسم کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرنا جیسے نماز، روزہ۔

حمد حالی: اللہ کی تعریف خلوص دل کے ساتھ کرنا۔

الدخان (سورہ)

دخان کے عام طور پر معنی دھواں کے ہیں لیکن قرآن مجید کی ۴۴ویں سورۃ میں اس سے مراد قحط اور خشک سالی کو لیا گیا ہے۔ عرب کے سارے علاقے میں ایسے زور کا قحط پڑا کہ لوگ بلبلا اٹھے، کفارِ مکہ اپنی شدید مخالفانہ روش ترک کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور درخواست کی کہ اپنی قوم کو اس بلا سے نجات دلانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں۔ اسی موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی۔ جس میں تین رکوع اور ۵۹ آیتیں ہیں۔ آخر میں آخرت اور سزا و جزا کا ذکر کرنے کے بعد یہ کہہ کر بات ختم کر دی ہے کہ تم لوگوں کو سمجھانے کے لئے تمہاری اپنی زبان میں قرآن نازل کیا گیا ہے۔ اگر اب بھی انجام بد دیکھنے ہی پر مصر ہو تو انتظار کرو، جو کچھ ہوتا ہے وہ اپنے وقت پر سامنے آ جائے گا۔

الذاریات (سورہ)

ذاریات ان ہواؤں کو کہتے ہیں جو اڑانے کا کام کرتی ہیں۔ یعنی بیج کو ایک جگہ سے اڑا کر دوسری جگہ پہنچا دیتی ہیں۔ قرآن کریم کی اس ۵۱ویں سورۃ کا نام اس کے پہلے ہی لفظ وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا ۝ سے ماخوذ ہے۔ اس کی آیت میں تین رکوع اور ساٹھ آیتیں ہیں، اس کا بڑا حصہ آخرت کے بارے میں ہے اور لوگوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ نبیوں کی بات کو نہ ماننا اور اپنی جاہلانہ روش پر ڈٹے رہنا تباہ کن ہے۔ آخر میں توحید کی دعوت دی گئی، ساتھ ہی اپنے رسول مکرم سے کہا گیا ہے کہ ان جاہلوں سے التفات نہ کریں اور اپنی بات کہے جائیں وہ اگر نہ مانیں تو ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے۔

الرعد (سورہ)

قرآن مجید کی تیرہویں سورۃ ہے۔ جس میں چھ رکوع اور ۴۳ آیات ہیں۔ یہ الٓمٓر مجموعہ کی چوتھی سورۃ ہے، لگتا ہے یہ سورۃ مکہ کے قیام کے آخر میں نازل ہوئی، اکثر مفسرین نے اسے مدنی لکھا ہے۔ اس میں جہاں مخالفین کے ظلم و ستم سے نہ گھبرانے کی تلقین کی گئی ہے، وہیں مختلف طریقوں سے توحید، رسالت اور آخرت کی حقانیت بیان کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ اہل ایمان کو جو برسوں کی طویل اور سخت جدوجہد سے تھکے جا رہے تھے، تسلی دی گئی ہے۔

الرحمٰن (سورہ)

اپنے پہلے ہی لفظ الرحمٰن سے نام پانے والی اس سورۃ میں اول اور آخر تک اللہ تعالیٰ کی صفت رحمت کے مظاہر و ثمرات کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن مجید کی یہ ایک ہی سورۃ ہے جس میں انسان کے ساتھ زمین کی دوسری با اختیار مخلوق جنوں کو بھی براہ راست خطاب کیا گیا ہے۔ دونوں گروہوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ عنقریب وہ وقت آنے والا ہے جب تم سے باز پرس ہوگی۔ قرآن مجید کی یہ ۵۵ویں سورۃ خطابت کی زبان میں ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ایک ایک عجوبے اور اس کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک ایک نعمت اور اس کی سلطانی و قہاری کے مظاہر میں سے ایک ایک مظہر اور اس کی سزا و جزا کی تفصیلات میں سے ایک ایک چیز کو بیان کر کے بار بار جن و انس سے سوال کیا گیا ہے کہ تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اس مکی سورۃ میں ۳ رکوع اور ۷۸ آیات ہیں۔

الروم (سورہ)

سورۂ الروم قرآن مجید کی تیسویں سورۃ ہے۔ جس کے نام کی پہلی آیت غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ سے کیا گیا ہے اس مکی آیت میں چھ رکوع اور آٹھ آیات ہیں۔ اس کے آغاز میں رومیوں کے مغلوب ہونے کی خبر سنا کر چند سالوں میں ان کے غالب آنے کی بات کہی گئی ہے۔ پھر مسلسل تین رکوع میں مختلف طریقوں سے سمجھایا گیا ہے کہ آخرت کا یقین رکھ کر اپنی موجودہ زندگی کو سنواریئے پھر شرک کے برے نتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر تمثیل کے پیرایہ میں لوگوں کو سمجھایا گیا ہے۔ جس طرح مردہ زمین خدا کی بھیجی ہوئی بارش سے یکا یک جی اٹھتی ہے۔ اسی طرح وحی و نبوت بھی

مردہ پڑی ہوئی انسانیت کے لئے باران رحمت ہے۔اس موقع سے فائدہ اٹھالیں تو ساری بھلائی تمہارے اپنے لئے ہوگی۔

الزخرف (سورہ)

قرآن پاک کی ۴۳ ویں سورۃ، سات رکوع اور ۸۹ آیات والی یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی۔ زخرف کے معنی سونا کے ہیں۔اس کے آغاز میں کافروں سے کہا گیا ہے کہ اپنی شرارتوں سے یہ چاہتے ہو کہ قرآن مجید کے نزول کو روک دیں۔اللہ تعالیٰ نے کبھی اپنے مخالفین کی وجہ سے انبیاء کی بعثت اور کتابوں کے نزول کو نہیں روکا بلکہ مخالفین ہی ہلاک کردیئے گئے۔دوسرے رکوع میں شرک کا ابطال کیا گیا ہے۔تیسرے رکوع میں کہا گیا ہے کہ لوگ چاہتے ہیں کہ رسول مالدار ہو لیکن اس کی نظر میں مال کی کوئی وقعت نہیں ہے۔چوتھے رکوع میں رسول کی مخالفت کی سزا کا ذکر ہے۔پانچویں رکوع میں حضرت موسیٰؑ اور فرعون کی مثال سے اسے واضح کیا گیا ہے۔چھٹے رکوع میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل جیسی برگزیدہ قوم نے رسول کی مخالفت کر کے عزت کا مقام کھو دیا، آخری رکوع میں مخالفین رسول سے کہا گیا ہے۔ان کے لئے دنیا میں بھی ناکامی ہے اور آخرت میں بھی اس کا نام آیت ۳۵ کے لفظ وزخرفا سے ماخوذ ہے۔

الزمر (سورہ)

الزمر کا نام اس کی آیات ۷۱،۷۳ سے ماخوذ ہے۔ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ط قرآن مجید کی یہ ۳۹ ویں سورۃ آٹھ رکوع اور ۷۵ آیتوں پر مشتمل ہے۔اس میں دعوت محمدی کے اصل مقصود کو بیان کرتے ہوئے نتائج کو واضح کیا گیا ہے۔اہل ایمان کو ہدایت کی گئی ہے تو اس کی وسیع زمین میں بندگی کے لئے کسی اور طرف نکل کھڑے ہوں۔دوسری طرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا ہے کہ کفار سے صاف صاف کہہ دو کہ تم میرا راستہ روکنے کے لئے جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہو کر ڈالو۔میں دعوت وتبلیغ کا کام جاری رکھوں گا۔

السجدہ (سورہ)

سورۃ السجدہ کا موضوع توحید وآخرت اور رسالت کے متعلق لوگوں کے شبہات کو رفع کرنا ہے۔یہ مکی سورۃ ۳ رکوع اور آیات پر مشتمل ہے۔اس ۳۲ ویں سورۃ کا نام آیت ۱۵ میں سجدہ کا جو مضمون آیا ہے اس سے السجدہ تجویز کیا گیا ہے۔اس میں قرآن کے کلام الٰہی ہونے اور ایمان کے ثمرات اور کفر کے نتائج وعواقب کو بیان کر کے پچھلی تباہ شدہ قوموں کا انجام یاد دلا کر نصیحت کی گئی ہے۔آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا ہے کہ یہ لوگ تمہارا مذاق اڑاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ وہ فیصلہ کا دن کب آئے گا۔ان سے کہہ دو کہ جب وہ دن آجائے گا تو تمہارا اس وقت دہائی دینا مفید نہ ہوگا۔ ماننا ہے تو اب مان لو ورنہ اس دن کا انتظار کرو۔

الشعراء (سورہ)

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُوْنَ ○ قرآن مجید کی ۲۶ ویں سورۃ کا نام الشعراء ماخوذ ہے۔اس مکی سورۃ میں گیارہ رکوع اور ۲۲۷ آیات ہیں۔آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت وتبلیغ سے کفار پیہم انکار کر رہے تھے اور اپنی گمراہی اور سرکشی پر اڑے ہوئے تھے تو خدا نے فرمایا کہ تم ان کے پیچھے اپنی جان کیوں گنواتے ہو، ان کے ایمان نہ لانے کی وجہ ان کی ہٹ دھرمی ہے۔یہ کسی ایسی نشانی کے طالب ہیں جو ان کی گردنیں جھکا دے، خدا کی زمین پر ہر طرف نشانیاں بکھری پڑی ہیں۔پچھلی قوموں کی تباہی سے بھی یہ سبق نہیں لیتے۔

تاریخ میں جابجا خدائے زبردست وتوانا کے قہر کی مثالیں بھی ہیں اور رحمت کی بھی، تو ان کو طے کرنا چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو اس کے لطف وکرم کا مستحق بنائیں گے یا قہر چاہیں گے۔ پھر قرآن اور رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کہی گئی ہے کہ وہ نہ کاہن ہیں نہ شاعر تو پھر یہ بھی جان لو کہ تم ظلم کر رہے ہو تو ظالموں کا سا انجام دیکھ کر رہو گے۔

الشمس (سورہ)

قرآن مجید کی ۹۱ ویں سورۃ جو مکی ہے اور ایک رکوع، پندرہ آیات پر مشتمل ہے۔اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کو جسم وحواس اور ذہن کی مختلف قوتیں دے کر بے خبر نہیں چھوڑا گیا ہے۔اب اگر انسان اچھے رجحانات کو ابھارے تو فلاح پائے گا اور برے رجحانات کو ابھارے تو خمیازہ بھگتے گا۔دوسرے حصے میں قوم ثمود کے عبرتناک انجام کا ذکر کر کے کافروں کو ڈرایا گیا ہے کہ انہوں نے یہی رویہ اختیار کیا تو ان کا بھی یہ حال ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بیماری سے شفا کے لئے سورۂ یٰسین کی حاضرات

چڑیل چراغ میں دکھائی دے گی

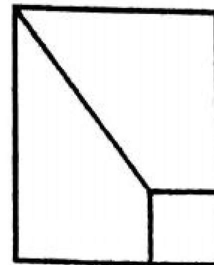
مریض بدروح کو دیکھ کر ہرگز خوفزدہ نہ ہو

یہ حاضرات مریضوں پر ہوتی ہے۔ ایسے لوگ ان پر جن ذی روح (جنات) مسلط ہوگئی ہو وہ اس عمل کی بدولت انشاء اللہ تعالیٰ چلی جائے گی اور مریض یا مریضہ اس کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اگر عامل چاہے تو جنات کو قید بھی کرسکتا ہے۔

ترکیب عمل: پہلے زبان میں تاثیر پیدا کرنے کے لئے کم از کم ۱۲۱ بار سورۂ یٰسین شریف کا ورد کریں۔ اس کی قید نہیں کہ ایک ہی نشست میں پورا ہو۔ جب سورۃ کا حفظ روانی سے مکمل کرلیں تو مریض پر مندرجہ ذیل ترکیب استعمال کریں۔

ترکیب نمبر ایک: پہلے ایک کاغذ پر جو سادہ ہو ان ناموں کو لکھ لیں۔

(۱) جنات (۲) شیطان (۳) خبیث
(۴) ابلیس (۵) مردود (۶) نمرود
(۷) ہامان (۸) سلیمان (۹) علیقا
(۱۰) ملیقا (۱۱) جلیقا (۱۲) طلیقا
(۱۳) ہلیقا (۱۴) قلیقا (۱۵) جن
(۱۶) بھوت (۱۷) چڑیل (۱۸) ڈائن
(۱۹) جوگن (۲۰) پریت



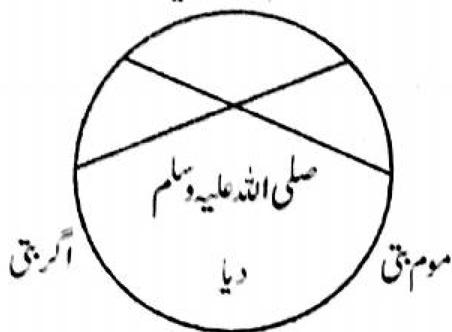
اب دونوں ہاتھوں سے لکھے ہوئے کاغذ کو لال نشان والے کونہ سے تکون میں لپیٹ لیں۔ اب صاف روئی لیں اور اس کے بعد یعنی سرسوں کے تیل میں تر کرلیں اور تکون کاغذ کے اوپر لپیٹ کر فتیلہ بنالیں۔ پھر اس فتیلہ کو مٹی کے دیئے میں رکھ دیں۔ یہ آپ کی پہلی ترکیب مکمل ہوگئی۔

ترکیب نمبر ۲: مریض یا مریضہ کو دائرہ سے باہر رخ پر بٹھادیں، (دیا سے پیچھے)

عالم پچھم طرف دائرہ سے باہر پورب رخ بیٹھے۔ اب عامل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے ہوئے فتیلہ جلائے۔

تین عدد کارک لگی شیشی بھی پاس رکھیں۔ دائرہ اس طرح بنائیں۔

(پچھم) عامل بیٹھے



(پورب) مریض یا مریضہ بیٹھے

ترکیب نمبر ۳: اب عامل درود شریف تین دفعہ اول وآخر اور درمیان میں ایک دفعہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں کو سنکھ کی طرح گول کرکے زور سے اپنی ہتھیلی پر پھونک ماریں۔

پھر یہ کہے وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔ پھر زور سے پڑھتے ہوئے زور سے حکم دیں۔ اسے مؤکل ہمزاد جلد حاضر ہوکر مریض یا مریضہ کے اوپر جو بھی چیز ہے جلد حاضر کرو ادھر مریض یا مریضہ فتیلہ کو غور سے دیکھتے رہیں گے۔ اس کے بعد جو بھی چیز ہوگی وہ اپنی شکل میں فتیلہ میں دکھائی دے گی۔ مریض یا مریضہ اس ہیبت ناک شبیہ کو دیکھ کر ڈر جائے گی۔ مگر عامل کو سمجھانا ہے کہ ہم ہیں انشاء اللہ کچھ نہ ہوگا۔ اب سفید شیشی خالی منہ والی مریض کو دے کر کہنا ہے کہ اے مریض جو شکل ہے اسے کہو جلد شیشی میں آجائے۔ چونکہ مریض دیکھتے رہیں گے جب شیشی میں آجائے تو کارک سے منہ بند کردیں۔

احتیاط: کبھی کبھی مریض پر کئی طرح کا سایہ تنگ کرتا ہے یا کئی جنات سوار رہتے ہیں۔ لہٰذا مریض کو شیر بھالو خوفناک شکلیں سانپ بچھو وغیرہ نظر آسکتے ہیں۔ سب کو قید کرنے کے لئے ایک شیشی رکھنی ہوگی پھر اس شیشی کو گہرا گڑھا کھود کر دفن کردینا چاہئے۔

ہمزاد سے باتیں کریں

سب سے پہلے ایک ایسا مکان تلاش کریں کہ اس میں عامل کے سوا کسی اور کی آمد ورفت نہ ہو یا کم سے کم عمل کے دوران اس مکان میں کسی اور کا آنا جانا نہ ہو۔ ترک حیوانات اور جلالی وجمالی دونوں پرہیزوں کے ساتھ اس عمل کی شروعات کی جائے۔ حصار اپنے گرد کرکے عمل شروع کریں۔ دوران عمل صندل، عود کی دھونی دیں، عطر وخوشبو وغیرہ کا استعمال کریں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل کی ابتدا کریں۔

سب سے پہلے سورۂ یٰسین شریف پڑھیں اس کے بعد سورۂ واقعہ پڑھیں، اس کے بعد سورۂ توبہ پڑھیں، تینوں سورتوں کی تلاوت کے بعد پانچ سو مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پڑھیں۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھ کر سورۂ ناس سے سورۃ التکاثر تک کی تمام سورتیں پڑھیں۔ آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مصلے پر ہی سو جائیں۔ اس عمل کو لگاتار پانچ دن تک کریں۔ تیسرے روز آپ کے بدن پر کپکپی شروع ہوجائے گی اس سے خوف نہ کھائیں۔ ایک دو ڈراؤنی صورتیں نظر آئیں گی ان کے ہاتھ میں تلواریں ہوں گی لیکن آپ ان صورتوں سے خوف زدہ نہ ہوں یہ حصار کے اندر داخل ہونے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ پانچویں دن ایک نورانی بزرگ آپ کو شربت کا ایک پیالہ عطا کریں گے، بس یہی بات عمل کی کامیابی کی علامت ہے۔ شربت کا پیالہ پیتے ہی آپ عامل ہوجائیں گے۔

اس کے بعد آپ جب بھی پانچ مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر پڑھیں گے ہمزاد کی آواز آئے گی بولئے کیا بات ہے۔ حکم دیجئے کیا کرنا ہے۔؟ مقصد بیان کیجئے میں پورا کروں گا وغیرہ۔ اس طرح کی بات چیت ہمزاد آپ سے کرے گا لیکن کوئی نظر نہ آئے گا۔

چالیس روز کے بعد ہمزاد مجسم انسانی صورت میں سامنے آکر بات چیت کرے گا اور آپ کے حکم کی تکمیل کرے گا۔

یہ علمی قلمی دستاویز کی ایک قابل قدر یادگار ہے۔ اہل کے لئے اس کی اجازت ہے نااہلوں سے یہ درخواست ہے کہ وہ اس طرح کے عملیات سے دور رہیں ورنہ جان کو ہلاکت میں ڈالیں۔

حاضرات موکل

قارئین ہر راز کو طشت از بام کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے میں یہ عرض کردوں کہ اس قسم کے اعمال اسرار الٰہی میں سے ہوتے ہیں اور نظام عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آج کا انسان ایسی قوتوں کو ہرگز سنبھال نہیں سکتا اور کسی وقت بھی بھٹک سکتا ہے کیونکہ ہر انسان کے ساتھ ایک شیطان بھی ہوتا ہے۔ جونہی انسان کے پاس ایسی قوتیں آتی ہیں تو پھر وہ جائز ناجائز کو پہنچان نہیں سکتا۔ وہ کسی پردہ نشین کو دیکھ کر اس کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بنا پر تباہی کے لئے کمر بستہ ہوجاتا ہے۔ وہ اعزا سے بدلہ لینے کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔ ہر کام کرنے سے پہلے شرعاً جائز وناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ کرلینا چاہئے تب جاکر قدم اٹھائیں، جو عمل میں لکھ رہا ہوں اس کا ہر شخص اہل نہیں ہوسکتا۔ جو بھی شخص اس کو کرنے کا قصد کرے اس کو پہلے اچھی طرح سوچ لینا چاہئے کیونکہ یہ زبردست قسم کا جلالی عمل ہے۔ عمل کے دوران ہوش وحواس کو قائم رکھیں تاکہ کہیں پر غلطی واقع نہ ہو ایسے لوگ جن کے دل کمزور ہوں یا ڈرپوک ہوں ان کو اس عمل کی طرف قطعی توجہ نہیں دینی چاہئے ورنہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہوگا۔

یہاں پر میں یہ راز بھی ظاہر کردوں کہ اس عمل میں اسم اعظم پوشیدہ ہے۔ یہ وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ آصف بن برخیا نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے ملکہ سبا کا تخت منگوایا تھا۔ اس قسم کے عملوں، عمل میں کامیابی ایک خاص حکم ربی کے تحت ہوتی ہے۔ اس لئے کسی قسم کے عملوں میں کامیابی کب ہوگی؟ اگر نہیں ہوئی تو کیوں نہیں ہوئی؟ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے جما رہے تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیاب ہوسکتا ہے جو استقلال کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ عمل مبارک حضرت خواجہ غریب نواز، قطب جیلانی کا تعلیم کردہ ہے جو کہ میرے روحانی استاد محترم ہیں اس لئے عمل میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ یوں جانو یہ عمل پتھر پر لکیر ہے اس عمل کا اثر سو فی صدی یقینی ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا اللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

ترکیب: عروج ماہ نوچندی جمعرات کو یا چاند کی گیارہویں شریف سے عمل مبارک ۱۰۰ مرتبہ نماز کے بعد ۴۱ روز تک پڑھیں۔ عمل بعد

Scanned by CamScanner

نماز عشاء سے شروع کریں، اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کرلیں۔ دوران عمل طرح طرح کے نظارے نظر آئیں گے اور عمل بند کرانے کی کوشش کریں گے۔ اس کے علاوہ میدان نظر آیا کرے گا اس میں دکھے گا کہ لوگوں کو پکڑ کر قتل کیا جارہا ہے یا آگ میں ڈالا جارہا ہے۔ ان کی چیخ وپکار کی آوازیں واضح طور پر کانوں کو سنائی دیں گی۔ اس کے علاوہ عامل کو ایسا محسوس ہوگا جیسے کہ زمین ہل رہی ہے اور ہر طرف آگ ہی آگ لگی ہوئی ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اپنے کام میں برابر مشغول رہے اور کسی قسم کا ڈر خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جو کچھ ہوگا وہ حصار کے باہر ہی ہوگا۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں اس لئے ان سے ڈرنا بزدلی ہے۔ کیونکہ انسان جو کہ اشرف المخلوقات ہے اس کو کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں اگر وہ خود ہی ڈر گیا تو پھر لازمی پاگل ہوجائے گا اور رجعت میں گرفتار ہوجائیگا پھر کوئی علاج بھی کارگر نہ ہوگا۔ میرا کام صرف مخفی رازوں کو افشاء کرنا ہے محنت کرنا آپ کا کام ہے۔

عمل کے اختتام پر آخری روز تین مؤکل حاضر ہوں گے جو کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مرید ہیں وہ پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں بلایا ہے۔ آپ ان سے کہیں کہ میں دنیاوی امور میں جائز کاموں کے لئے آپ سے مدد کا طلب گار ہوں۔ وہ بطور نشانی ایک انگوٹھی دیں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتادیں گے۔

پرہیز: دوران عمل جلالی وجمالی دونوں طرح کا پرہیز کریں۔

عامل کے لئے خصوصی ہدایت

سب سے پہلے اس عمل کے لئے کسی مرشد کامل یا پھر مجھ ناچیز سے اجازت لیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ ہمہ وقت اپنے آپ کو پاک وصاف رکھے اور باوضو رہے۔ اس کو جسم کی صفائی کے ساتھ ساتھ دل کی صفائی کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ مثلاً شہوانی تصورات اور ناجائز خواہشات وانتقامی جذبات سے اپنے قلب کو بالکل صاف رکھے۔ یہ اسی صورت ممکن ہوسکتا ہے کہ جب عبادت الٰہی کی طرف سے غفلت نہ برتی جائے، عمل کے لئے کمرہ علیحدہ اور خالی ہونا چاہئے۔ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روحانیت آکر بیزار ہو، عمل کا اظہار کسی سے بھی ہرگز نہ کریں۔ البتہ جس عامل سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ رکھیں، بہتر ہوگا کہ یہ عمل کسی عامل کامل کی زیرنگرانی کیا جائے۔ دوران عمل جو بھی مشاہدات نظر آئیں ان کو سینے ہی میں دفن کردیں۔ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کے دوران کامل طور پر تنہائی اختیار کرے اور لوگوں سے ملنا جلنا [illegible]

عمل کے دوران ۲۱ روز تک کسی بھی نامحرم [illegible] یعنی کسی بھی نامحرم عورت پر آپ کی نظر نہیں پڑنی ہو [illegible] حاضری ہو تو حاضر شدہ کسی بھی ذی روح سے بات چیت [illegible] اگر کوئی چیز بھی دیں تو مت لیں، عمل شروع [illegible] شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دے کر اس کا ثواب حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی اور ان کے خصوصی گیارہ مریدین کو بخش دیں اور شیرینی بچوں میں [illegible]

صدری حاضرات

اللہ الصمد دم سادے دل
میراں موج دا دریا کھولو رحم دی گل
اٹھارہ نبی دے جماعت ایک کل
حاضر کریں حاضرات یا حضرت علی

یہ صدری عمل اپنی تاثیر کے لحاظ سے باکمال ہے۔ جو محبان آل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں وہ جلد کامیاب ہوتے ہیں۔

ترکیب: چلتے پانی کے کنارے رات کے بارہ بجے کے بعد غسل کریں۔ اگر نہ کریں تو کوئی مضائقہ نہیں باوضو ہوکر اول وآخر ایک تسبیح درود شریف اور درمیان میں تین سو دس مرتبہ عبارت عمل کو چالیس یوم تک پڑھیں۔ مکمل چالیس دن کسی بھی شخص سے بات چیت نہ کریں۔ یہ حاضرات ایک بہت بڑے بزرگ ہستی کی ہے۔ بعض اوقات سرکار حضرت خضر علیہ السلام بھی تشریف لے آتے ہیں۔ لہٰذا ماحول کی تمام لوازمات آپ (یعنی لباس وغسل وغیرہ) کی مکمل احتیاط کریں۔ جتنا ہوسکے خوشبویات سے ماحول معطر کریں۔ جتنی پاکیزگی اختیار کریں گے عمل اتنا ہی کامیاب ہوگا۔ عمل کی پہلی رات سے ہی عامل کو رنگ برنگی روشنیاں گھیر لیتی ہیں۔ جگنو سے چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسی بھینی بھینی خوشبو آتی ہے کہ روح تک معطر ہوجاتی ہے کہ آنکھیں بند ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔

سخت قوت ارادی والے افراد ہی اس نیند اور غنودگی سے پیچھا چھڑا سکتے ہیں۔ لہٰذا اپنے [illegible] اور اپنے ماحول پر نظر رکھیں اور خوشبو کے اثر کو دماغ ہٹانے کے لئے [illegible] زور زور سے کریں۔ یقیناً خوشبو کے اثرات کم ہوجائیں گے۔ بعض افراد کو پہلے دن سے بعض کو ۲۱ ویں شب اور بعض افراد کو جن میں روحانیت کی کمی ہوتی ہے آخری رات کو زبردست خوشبو کی لپیٹیں اپنے حصار میں لے کر مدہوش کردیتی ہے۔ جس سے ان کا عمل

فاسد ہوجاتا ہے۔ لہٰذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے، آخری رات ایک بزرگ عالم مدہوش میں کھڑے نظر آئیں گے۔ عمل مکمل کرتے ہی ان کے قدموں کو چھوئیں۔ وہ اپنا ہاتھ آپ کے سر پر پھیر کر دعا کریں گے۔ لیجئے آپ بھی عامل ہوگئے۔ اگر حاضرات کرنا چاہیں تو یہی عمل سات مرتبہ پڑھ کر معروف طریقے سے آئینہ، انڈا، ہتھیلی یا نقش پر حاضرات کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کسی مسئلے میں پھنس جائیں یا کسی آسیب کی حاضری کے وقت مشکلات پیش آرہی ہوں تو صرف

خواجہ خضر پنج پیر مدد میری دستگیر
کھبے وچ تدوڑ و مشکل میری حل کرو

کا مسلسل ورد کریں۔ چند لمحات کے بعد روحانی امداد آپہنچے گی اور آسیب بمع لشکر فنا ہوجائے گا۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے، آمین۔

پرہیز: ہر قسم کا گوشت کچا پیاز لہسن اور بدبودار اشیاء خصوصاً ناپاک خواتین کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹی کھاتے ہی عمل ختم ہوجائے گا۔ لہٰذا سخت احتیاط کریں۔

حاضرات: سب سے پہلے اس نقش مبارک کو کسی موٹے کاغذ پر لکھ لیں اور درمیان میں جہاں پر ۳۳۵۰۷ کے اعداد ہیں اس جگہ کو سیاہی سے کالا کردیں۔ نقش کی چال مثلث، آتشی ہے اور اس میں کسر نہیں ہے۔ نقش لکھنے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے جب جی چاہے اس کو لکھ لیں اس کے بعد اس نقش کو کسی نابالغ بچے یا بچی کے ہاتھ میں دیدیں اور اس کو تاکید کردیں کہ وہ کالی جگہ پر غور سے دیکھے اور درج ذیل عزیمت تین بار پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ بچے کو اس سیاہی کے اندر ایک بزرگ نظر آئیں گے۔

سب سے پہلے بچے کی معرفت ان کو ادب سے سلام کریں، جب سلام کا جواب مل جائے تو اس کے بعد باقی سوال وجواب کا سلسلہ شروع کریں۔ آپ جو بھی سوالات پوچھیں گے ان کا جواب پتھر پر لکیر ہوگا یاد رہے کہ جو بھی سوال پوچھیں وہ شرعاً جائز ہونے چاہئیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو یہی عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں۔ نقش اور عزیمت درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۳۳۵۰۸	۳۳۵۰۳	۳۳۵۱۰
۳۳۵۰۹		۳۳۵۰۵
۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتحُونَ فَتحُونَ جَنتَکَ جَنتَکَ جَنتَکَ شَفِيحَا شَفِيحَا شَفِيحَا عَطشَا عَطشَا عَطشَا سُرُوْرًا سُرُوْرًا سُرُوْرًا قُدُوْرَ قُدُوْرَ قُدُوْرَ اسهلاً سَهلاً سَهلاً نَهلاً نَهلاً نَهلاً اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

دوسرا طریقہ: اگر کوئی شخص نقش نہ لکھ سکے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک موم بتی جلائیں اور اس کی لو پر بچے کو کہیں کہ غور سے دیکھے اور اس عزیمت کو اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاضرات شروع ہوجائے گی۔ ابتدا پہلے بچے پر کریں اس کے بعد آپ بڑے لوگوں پر بھی کرسکتے ہیں۔

ترکیب زکوٰۃ: جو شخص اس نقش مکرم کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہے اس کو چاہئے کہ ۱۰۰۱ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے اور اس طریقے سے لکھے کہ انار کی لکڑی کا ایک قلم بنائے اور روزانہ مشتری کی ساعت میں ۲۵ نقش لکھ کر الگ الگ ہر ایک کی آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور سورج نکلنے سے لے کر سورج کے غروب ہونے سے پہلے ڈال آئے، آٹھ یوم کی اکٹھی گولی بنا کر دریا میں بھی ڈالی جاسکتی ہے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہوتو چالیس دن کی اکٹھی بھی آخری دن ڈال سکتا ہے۔ نقش آخری دن یعنی چالیسویں دن ۲۵ کے بجائے ۲۶ لکھیں تا کہ ایک ہزار کی تعداد پوری ہوجائے۔ زکوٰۃ پوری ہونے پر کسی شیرینی وغیرہ پر حسب توفیق فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کردیں۔

بچوں کے علاوہ اس نقش سے مریضوں پر بھی حاضرات ہوتی ہے، ایسے لوگ جن پر جنات یا کوئی ذی روح مسلط ہو اس نقش کو مریض کے ہاتھ میں پکڑائیں اور اس کو تاکید کردیں کہ وہ کالی جگہ پر نظر رکھے۔ چند لمحوں بعد مریض پر جو ذی روح مسلط ہوگی وہ حاضر ہوگی اور عامل سے ہم کلام ہوگی۔

آداب نقش

نقش باطہارت لکھیں اور اپنا منہ مشرق کی طرف کرکے لکھیں۔
جس جگہ یا کمرے میں آپ نقش لکھیں وہ جگہ پاک وصاف ہونی چاہئے۔
نقش لکھتے وقت اگر غلطی ہوجائے تو اس نقش کو چھوڑ دیں اور نیا نقش لیں۔
نقش کو نوچندی جمعرات سے لکھنا شروع کریں۔ اگر کوئی چاہے کہ میں ایک ہی نشست میں زکوٰۃ ادا کروں تو کوئی پابندی نہیں ہے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد

قارئین کے لئے ایک نہایت ہی سہل طریقہ حاضرات کا لکھ رہا ہوں۔ یہ طریقہ کسی بھی کتاب میں نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شخص جانتا ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ میرے علاوہ شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو اس راز سے واقف ہو، یہ حاضرات کا طریقہ ایک عامل کامل شخص نے مجھے بتایا تھا میں اس کو مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے عام کرتا ہوں۔ امید ہے کہ قارئین ایسی چیزوں کی قدر کریں گے۔ اس حاضرات کے بے شمار فائدے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں کسی چلہ یا ریاضت کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی طرح کا پرہیز ہے۔

ترکیب: عامل کو چاہئے کہ وہ کسی بچے کو اپنے سامنے تقریبا ایک فٹ کے فاصلے پر بٹھائے اور اس کو تاکید کرے کہ وہ آپ کی (عامل) آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غور سے دیکھے، پلک نہ جھپکے، تھوڑی دیر کے بعد معمول کو یہ محسوس ہوگا کہ عامل کی آنکھیں مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہیں اور معمول کی آنکھیں بھاری ہو جائیں گی، سر اور دماغ پر بوجھ محسوس ہونے لگے گا۔ جب ایسی کیفیت ہو جائے تو پھر معمول کو تاکید کریں کہ وہ پہلے سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر وہ سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرے۔ اس میں معمول کو محسوس ہوگا کہ عامل کا چہرہ مجھ سے گفتگو کر رہا ہے۔ اس حاضرات میں جو بھی سوالات پوچھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ تسلی بخش جوابات ملیں گے۔

حاضرات بذریعہ ہمزاد نمبر:۲

یہ جو حاضرات کا دوسرا عمل دے رہا ہوں نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ ایک عامل کا عطیہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین قدر کریں گے کیونکہ ایسے اعمال برسوں ٹھوکریں کھانے کے بعد بھی کوئی نہیں بتاتا۔ قارئین خود ہی محسوس کریں گے کہ میں نے کس قدر فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے اور بخل کو قریب تک نہیں آنے دیا اور سینے کے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے۔

دن دس بجے کے بعد کسی ہوشیار اور چالاک بچے کو لے کر کھلی جگہ پر چلے جائیں۔ ایسا معمول جس پر عامل پہلے کسی طرح کی حاضرات کرتا ہو، بچے پر حصار کر دیں اور تاکید کریں کہ وہ اپنے سائے کی گردن کی جگہ پر غور سے دیکھتا رہے۔

اسم یا بدوح کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر پھونک دیں۔ اس طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ہے، بچے کو سائے کی جگہ پر مختلف رنگوں کی روشنیاں نظر آئیں گی اور سایہ مجسم ہو کر معمول کے سامنے حاضر ہوگا۔ بچے کو پہلے تاکید کر دیں کہ وہ کسی طرح کا خوف اپنے دل میں نہ لائے۔ جب معمول یہ بتاوے کہ میری شکل کا ایک شخص کھڑا ہے تو سب سے پہلے بچے کی معرفت سلام کریں اس کے بعد باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کریں تو اس اسم کو اکیس مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر دیں۔

مندرجہ بالا حاضرات کا وہ معتبر طریقہ لکھا گیا ہے کہ جس میں کامیابی کامل جانا یقینی ہے لیکن عامل کو اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ اگر زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا تو کامیابی محض اتفاق ہوگی۔

ترکیب زکوٰۃ: نوچندی جمعرات بعد از نماز عشاء اسم یا بدوح کو اکیس صد مرتبہ روزانہ اکیس یوم تک با پرہیز پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اکیس یوم کے بعد زکوٰۃ ہو جائے گی۔ آخری یوم سوا کلو یا سوا پاؤ شیرینی لے کر اس پر فاتحہ دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

انتباہ: عامل کو چاہئے کہ کسی ایسے بچے پر حاضرات نہ کرے جو کمزور دل ہو اور ڈرپوک ہو۔ دوسرا یہ کہ بچہ کسی آسیبی مرض کا شکار نہ ہو یا کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو ورنہ عامل اور معمول دونوں کے لئے خطرہ عظیم ہوگا۔ جس روز موسم ابر آلود ہو اس روز یہ حاضرات نہ کریں۔

حاضرات

مندرجہ ذیل نقش کو ۱۵ دن تک روزانہ گیارہ عدد لکھ کر روزانہ ہی دریا میں ڈالیں، بہ نیت زکوٰۃ جب حاضرات کرنی ہو ایک ایسے لڑکے کو جس کی عمر دس سال سے کم ہو، نہلا کر صاف کپڑے پہنا کر کسی پاک چٹائی پر بٹھالیں اور پندرہ کا نقش لکھ کر لڑکے کے سر پر رکھیں۔ عامل اپنی ہتھیلی کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لڑکے پر حاضرات کھل جائے گی۔ عامل لڑکے کی معرفت مؤکلین سے سوال و جواب کریں۔

نقش درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

حاضرات کا ایک نایاب عمل

حاضرات کا یہ عمل ایک جن کا بتایا ہوا ہے۔ گجرات جلال پور جٹاں روڈ پر میرا شاگرد رہتا ہے۔ اس کے ساتھ جنات ہیں، یہ شخص میرا بہت زیادہ عقیدت مند ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ جو جنات ہیں ان کی حاضرات میرے ہی عمل سے ہوئی تھی۔ یہ عمل جب شائع ہوا تھا اور ایک نقش لکھا گیا تھا اور حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس شخص نے مجھے اپنا استاد مان لیا ہے، اس کے گھر اکثر آنا جانا رہتا ہے، اسی ناطے میری ان جنات سے بھی دوستی ہوگئی ایک دن باتوں ہی باتوں میں، میں نے ان سے کہا کہ مجھے کوئی تحفہ دیں۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا چیز پیش کریں میں نے کہا کہ حاضرات کا کوئی عمل ہی بتادیں۔ چنانچہ انہوں نے مجھے یہ عمل بتایا۔ اس عمل کا کئی مرتبہ تجربہ کرچکا ہوں جو کہ سو فیصد درست ثابت ہوا، عمل یہ ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ۔

ترکیب: نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء اس عمل مبارک کو ایک سو ایک مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھیں۔ عمل کو شروع کرنے سے قبل اپنے گرد حصار کرلیں۔ دوران عمل ڈر و خوف بھی محسوس ہوگا لیکن اس کی پرواہ نہ کریں۔ بعض اوقات کئی ذی روحیں حاضر ہوکر عمل بند کرانے کی کوشش کرتی ہیں یا بزرگ بن کر آجاتے ہیں کہ ہم حاضر ہوگئے ہیں، عمل کو بند کردو۔ عامل پر لازم ہے کہ وہ مطلق ان کی طرف دھیان ہی نہ دے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ یہ چیزیں حصار کے اندر آنے کی قدرت نہیں رکھتیں۔ عمل کے اختتام پر ایک بزرگ حاضر ہوں گے جو کہ اہل جنات میں سے ہوں گے، یہ آپ کو کوئی نشانی دے کر رخصت ہوجائیں گے اور آپ سے کچھ شرائط بھی طے کریں گے اور حاضری کا طریقہ بھی بتادیں گے۔ عامل پر لازم ہے کہ جو چیز وہ دیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں اور جو شرائط طے ہوں ان پر سختی سے عمل کریں۔ دوران عمل پرہیز جلالی و جمالی دونوں طرح کا کریں۔ عمل کا اظہار ہرگز کسی سے بھی نہ کریں تاہم جس شخص سے اجازت لی ہے اس سے ضرور رابطہ کریں۔ وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔ اس میں کمی بیشی نہ ہونے پائے اور جس کمرے میں عمل شروع کریں وہ کمرہ علیحدہ ہو اور کسی دوسرے شخص کا اس کمرے میں آنا جانا نہ ہو۔ جب حاضری ہو تو شرائط سوچ سمجھ کر طے کریں اور ان کو ہر وقت ساتھ رکھنے کا وعدہ نہ کریں۔ ایسے لوگ جو کہ فعل حیوانی کے عادی ہوں اس عمل کی طرف توجہ نہ دیں کیونکہ اس عمل میں اکتالیس روز تک پرہیز رہے گا۔

دوسری ترکیب: اگر کوئی شخص اس طرح چلہ نہ کرسکے تو اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک سرخ کاغذ مستطیل شکل کا جو کہ ایک انچ چوڑا ہو اور پانچ انچ لمبا ہو لے کر کسی نابالغ بچے یا بچی کے ماتھے پر لگادیں اور اس کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرلے۔ اس عمل مبارک کو ۹ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر تین مرتبہ پڑھنے کے بعد بچے پر دم کردیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فی الفور حاضرات ہوگی۔ جب حاضرات شروع ہوجائے تو حسب قاعدہ پہلے بچے کی معرفت سلام کریں۔ جب سلام کا جواب مل جائے تو پھر باقی سوالات پوچھیں۔ جب حاضرات کا اختتام کرنا ہو تو سرخ کاغذ کو ماتھے سے ہٹا کر تین مرتبہ یہی عمل پڑھ کر بچے پر دم کردیں۔ میں ہر عمل کے ساتھ یہ بات واضح لکھ رہا ہوں کہ ایسے لوگ جو کہ کسی آسیبی مرض کا شکار ہوں ان کو اعمال نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی کسی ایسے بچے پر حاضرات کریں جو کہ آسیبی مرض کا شکار ہو۔ حاضرات کا عمل بھی کسی ایسی جگہ مت کریں جہاں پر جنات رہتے ہوں یا گھر میں کوئی آسیبی مرض کا مریض ہو۔ یہ باتیں بڑے کام کی ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کو یاد آئیں گی۔

حاضرات کا سرتاج عمل

یہ حاضرات بہت ہی قیمتی ہے اس لئے اس کو سرتاج الحاضرات کا نام دیا گیا ہے۔ یہ حاضرات ہیرے جواہرات سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

جس عامل کو اس حاضرات کی کامیابی نصیب ہوجائے اس کی خوش نصیبی میں کوئی کمال نہیں ہوسکتا۔ یہ حاضرات بڑے لوگوں پر ہوتی ہے، دوسرے اس حاضرات کی خوبی یہ ہے کہ عامل تین چار چلّوں کے بعد اس حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کرسکتا ہے۔ حاضرات کا یہ عمل حضرت خواجہ غریب نواز قطب جیلانی سے منسوب ہے۔ اس سے قبل حاضرات ناد علیؓ کا تین روزہ اور گیارہ روزہ عمل لکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس طرح چلّہ نہ کرسکے تو اس کا دوسرا طریقہ زکوٰۃ کا جو کہ مجھے بزرگوں کی طرف سے ملا ہے وہ یہ ہے کہ ناد علی کو روزانہ ایک وقت مقرر کرکے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ کوشش کرے کہ ناغہ ہرگز نہ ہو، اس عمل کو نوچندی جمعرات یا چاند رات کی گیارہویں تاریخ سے شروع کرے۔ دو تین چلّوں کے بعد عامل کے اندر زبردست قسم کی روحانی قوتیں پیدا ہوجائیں گی اور اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ حاضرات کے علاوہ عامل اس عمل سے بہت سے کام لے سکتا ہے۔ مثلاً حاضر مطلوب و برائے بغض، دشمنوں کو دفع کرنا، دشمنوں کو زیر کرنا، جنات کو حاضر کرکے اپنا غلام بنانا، جنات کو مسلط شدہ مریضوں پر حاضر کرنا اور ان کو جنات سے نجات

دلانا وغیرہ وغیرہ۔ لیکن یہاں پر صرف حاضرات کا طریقہ ظاہر کیا جارہا ہے

حاضرات کا طریقہ: نادعلیؓ صغیر کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر معمول پر دم کریں اور معمول کو تاکید کریں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کرکے اگر ایک دفعہ پڑھنے سے حاضرات نہ ہو تو اس عمل کو تین مرتبہ پڑھیں اور معمول پر دم کریں۔ انشاءاللہ حاضرات کھل جائے گی۔ اس حاضرات کا جو بھی آپ کا جائز مقصد ہوگا وہ ضرور پورا ہوگا۔ یہ حاضرات بڑے کام کی چیز ہے۔ جس شخص کو نصیب ہوجائے عملیاتی دنیا میں اس کے لئے ایک بہت بڑا خزانہ ہے۔

اس حاضرات میں اس معمول کو بٹھائیں جس پر عامل کسی بھی دوسرے طریقے سے حاضرات پہلے کرتا ہوتا کہ شبہ نہ رہے کیونکہ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ کئی بچوں پر حاضرات ممکن نہیں ہوتی۔

ہمزاد سے گفتگو کرنے کا فن

قارئین کے لئے ایک عظیم الشان تحفہ بطور خاص پیش کیا جارہا ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے یہ تحفہ ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ رات کو گیارہ بجے تک تمام شرعی اور دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہوجائیں۔ اس عمل کے ارادے سے بغیر سلا ہوا کپڑا نصف بدن پر لپیٹ لیں اور نصف کو چادر بنا کر اوڑھ لیں۔ جہاں یہ عمل کریں وہ بالکل الگ تھلگ جگہ ہو کم سے کم دس دس گز کے فاصلے تک کوئی انسان موجود نہ ہو۔ بہتر ہے کہ اس طرح کا عمل کسی مسجد یا حجرے میں کیا جائے اور مسجد میں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو۔ دوران عمل یہ یقین ہو کہ اسی رات ہمزاد سے ملاقات ہوجائے گی اور بات چیت ہوگی۔ ۱۰۴۷ مرتبہ یہ آیت روزانہ پڑھنی ہے۔ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّيٓ أَحَدًا جہاں پر عمل کریں، عمل کے ختم پر وہیں سوجائیں، عمل سے پہلے حصار کرلیں اور حصار کے اندر ہی سوجائیں۔ یہ عمل لگاتار چالیس روز تک کریں۔ آخری عشرے میں سونے کے بعد خواب میں ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے آپ گہری روشنی میں کھڑے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ یہی روشنی آپ کو آنکھیں بند کرکے بھی محسوس ہوگی اور اکتالیسویں دن ہمزاد سے آپ کی بات چیت شروع ہوجائے گی۔ ہمزاد کی آواز آپ کے کانوں میں باقاعدہ آئے گی اور آپ کی ہر بات کا جواب ہمزاد دے گا اور مختلف معاملات میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ دوران چالیس دن میں باقاعدہ پرہیز کریں، جھوٹ، غیبت، الزام تراشی اور لایعنی باتوں سے خود کو دور رکھیں۔ دن میں بھی ہر وقت ذکر کریں ورنہ خاموش رہیں۔ پرہیز جلالی و جمالی دونوں کریں جس کمرے میں عمل کریں اس میں چالیس دن تک کسی اور کو داخل نہ ہونے دیں۔ دن میں آپ کہیں بھی قیام کرسکتے ہیں، رات کو عمل کرنے کے بعد اسی حجرے میں سوجایا ئیں۔ یہ عمل ہمزاد سے باتیں کرنے کا خصوصی عمل ہے۔

اگر آپ نے اس کو پورے یقین کے ساتھ کرلیا تو آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ ہمزاد سے باتیں کرنے کا یہ نرالا عمل ایک قیمتی اور بے مثال فن کی حیثیت رکھتا ہے اور لاکھوں روپے ادا کرکے بھی اس کی قیمت نہیں چکائی جاسکتی لیکن ہم نے اپنے محبوب ترین قارئین کے لئے یہ عمل بطور ہدیہ پیش کردیا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس آسان ترین عمل سے تمام صاحب صلاحیت قارئین فائدہ اٹھائیں گے۔ دعا گو ہوں کہ رب العالمین محنت کرنے والوں کی محنت رائیگاں نہ کرے اور مقصد میں سب کوشش کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

صدری نایاب حاضرات

حاضرات کا یہ عمل ایک عامل کامل کا عطیہ ہے اور بزرگوں کے سینے کا نایاب صدری عمل ہے۔ صاحب صلاحیت قارئین کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے جس کی قدردانی کی امید کی جاتی ہے۔ اس کی زکوٰۃ کے دو طریقے ہیں جن کو تفصیل سے لکھا جارہا ہے۔ دعا گو ہوں کہ رب العزت محنت کرنے والوں کو کامیابی سے ہمکنار کرے آمین۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

شائقین اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔ 9897648829-9058412580

ساتویں قسط

آپ کی تاریخ ولادت

سید ناظر حسین شاہ زنجانی

اگر آپ ماہ ستمبر میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا برج سنبلہ ہے اور سیارہ آپ کا عطارد ہے، برج سنبلہ کو سنسکرت میں کنیا راس بھی کہتے ہیں۔ جن اشخاص کی پیدائش کنیا لگن میں ہوئی ہے ان کا رنگ گندمی ہوتا ہے، ان کے لئے بدھ، اتوار اور جمعہ کا دن مبارک ہوتا ہے، جو کام بھی ان تینوں دنوں میں کریں گے نقصان دہ ثابت نہ ہوں گے۔ ہفتہ اور پیر کا دن ان کو ناقص ہوتا ہے۔ نیا چاند دیکھ کر سبز رنگ کی اشیاء دیکھیں تو مہینہ خوشی وخرمی میں بسر ہوتا ہے۔ آفات سماوی دور ہو جاتی ہیں۔ اس راس والے کو منگل اور جمعرات کا دن مساوی ہے۔ چیت کا مہینہ اکثر اس کو ناقص رہتا ہے۔ سمتوں میں سے اس کی سمت الٹے ہاتھ پر ہے، جس شخص کے الٹے ہاتھ پر کھڑے ہو کر بات کرے تو وہ شخص مہربان ہوگا اور اس کی بات کو وزن دار سمجھ کر مان لے گا، کنیا راس والا اپنے مذہب کا شدت سے پابند ہوتا ہے، خلاف مذہب کاموں سے حتی الوسع پرہیز کرتا ہے، اس راس والی اولاد بھی حسب منشاء ہوتی ہے مگر دولت کی فراوانی نہیں ہوتی، مالی حالت اوسط درجہ میں رہتی ہے مگر اپنی زندگی خوشی وخرمی اور عزت و آبرو سے بسر کرتا ہے۔ اکثر تجارت میں زندگی گزارتا ہے، ملازمت کا اس کو بہت کم اتفاق ہوتا ہے اور ملازمت میں ترقی بھی نہیں پاتا۔ تجارت میں ہی ترقی پا سکتا ہے، کنیا راس والے کے دوست بہت کم ہوتے ہیں اور مخالف لوگ زیادہ ہوتے ہیں، انہیں نیکی کا بدلہ برائی میں ملتا ہے۔ لوگ ان کے احسانوں کی قدر نہیں کرتے، کنیا راس والا اگر اس عمر تک زندہ رہے تو پچاس برس کی عمر میں اسے کوئی بہت بڑا خطرہ بیماری وغیرہ کا پیش آتا ہے، اگر اس خطرہ سے بچ جائے تو پھر اس کی عمر بہت طویل ہوتی ہے۔ ماں باپ کی شفقت میں زیادہ رہتا ہے اور فائدہ پاتا ہے لیکن دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں سے نقصان پاتا ہے، کنیا راس والا، برکھ برچھک اور مکر راس والوں سے فائدہ پاتا ہے، متھن کرک اور مین راس والے مساوی ہیں۔ حمل، دھن، دلو، راس والوں سے نقصان پاتا ہے، اپنے مقام سے جانب جنوب سفر کرنے سے نفع پاتا ہے، اس راس والا جاہل نہیں ہوتا بلکہ صاحب علم ہوتا ہے، علی الخصوص مذہبی علوم کار سے زیادہ شوق پاتا ہے، مفلسی اور قلاشی میں بھی خوش وخرم دکھائی دیتا ہے، دنیائے جہاں کے انقلابات اس کی طبع نازک پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ یہ خود بھی خوش رہتا ہے اور پوری کوشش کرتا ہے کہ اس کے تمام ملنے والے خوش وخرم رہیں۔ گھر کا سامان صاف ستھرا رکھنے کا اس کو بے حد شوق ہوتا ہے، کسی ہنر میں استاد ہوتا ہے، عورتوں سے اسے خصوصاً محبت اور انس ہوتا ہے، کنیا راس والے کی عمر کا آخری حصہ بڑی آسائش میں بسر ہوتا ہے، گو زندگی کا ابتدائی حصہ اچھا نہیں گزرتا، ابتدائی عمر میں اگر اسے دولت مل بھی جائے تو تباہ و برباد کر کے ناجائز کاموں میں صرف کر دیتا ہے، کوئی نہ کوئی بیماری بھی لاحق رہتی ہے، جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے، کنیا راس والا ملازمت کو پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اسے ملازمت سے کوئی خاص فائدہ ہی پہنچتا ہے، وہ تجارت اور اپنے کسی خاص کاروبار میں ہی ترقی حاصل کر سکتا ہے۔ اپنی اولاد سے آرام اور فائدہ پاتا ہے، مگر عورتوں سے دکھ پاتا ہے۔ اولاد گو زیادہ ہوتی ہے مگر آخر عمر میں صرف دو لڑکے اور ایک لڑکی یادگار باقی رہتے ہیں۔ اپنی عادت اور خصلت کے باعث سوسائٹی میں عزت پاتا ہے، اگرچہ نیکی کا اچھا عوض اسے بہت ہی کم ملتا ہے تاہم یہ اپنی نیکی کی عادت ترک نہیں کرتا، جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اسے کامیابی کی حد تک پہنچا دیتا ہے اور جس بات پر جم جاتا ہے اسے چھوڑتا نہیں، چاہے وہ بات اس کے خلاف ہی کیوں نہ ثابت ہو، کنیا راس والے کو وراثت میں جائیداد بھی ملتی ہے، مگر روپیہ اس کے ہاتھ میں بہت کم پڑتا ہے، جب دولت مل جائے تو بے دریغ صرف کر دیتا ہے۔ عمر کے ابتدائی حصہ میں اپنے وطن میں کم ترقی پاتا ہے، پردیس اور خصوصاً جانب جنوب جانے میں نفع حاصل کرتا ہے، کنیا راس والے کو اپنی عمر میں جانور سے خطرناک صدمہ پہنچتا ہے، اکثر دو شادیاں کرتا ہے، بچپن اور جوانی اچھی نہیں گزرتی، چالیس سال کی عمر کے بعد دولت مند ہو جاتا ہے، کنیا راس والے کو پیٹ اور معدہ کے امراض لاحق ہوتے ہیں،

گروے کی بیماری اور پیشاب کے امراض زیادہ تکلیف دیتی ہیں ۲، ۵، ۱۱، ۱۳، ۱۸ سال کی عمر میں اس کو خطرہ پیش آتا ہے۔ اس سے بچ جائے تو ۷۰ اور ۸۰ سال تک کی عمر پا کر اس دنیا سے شاد کام رخصت ہوتا ہے۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : طویل القامت، مضبوط جسم، گورا رنگ، نہایت زیرک، دوسروں کے لئے منفعت رساں، آزاد منش اور فراخ دل۔

آپ کی مالیات : آپ کو ہمیشہ دوسروں کی مدد سے ایسے مواقع ملتے رہیں گے جن سے فائدہ اٹھا کر اپنی مالی حالت بہتر بنالیں، کاروبار یا صنعت آپ کے لئے اچھے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت اور قوت بدن ماشاء اللہ اچھی ہی رہے گی، لیکن اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے آپ کو کھلی فضا میں سیر اور ورزش کرنا نہایت ضروری ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر شمس وعطارد وسکینہ کے اثرات نہایت زیادہ ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : زرد، سنہری، نارنجی اور ہلکا آسمانی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، یاقوت اور پکھراج آپ کے لئے نہایت مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸، ۳۷، ۴۴، ۵۵، ۶۴، ۷۳ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۲، ۱۱ اور ۲۰ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : لمبا قد، نازک جسم، سانولا رنگ، خدوخال، طولانی، خودغرض، اپنا مطلب آسانی سے نکالنے والا، بخیل اور نہایت دانا زیرک۔

آپ کی مالیات : آپ روپیہ کو بڑے بڑے کاموں میں حاصل نہ کرسکیں گے بلکہ نہایت آسانی سے ہی چھوٹے چھوٹے کاروبار میں کما لیا کریں گے۔ آپ ایک کفایت شعار انسان ہیں اور کفایت شعاری آپ کو کبھی غریب نہ ہونے دے گی۔

آپ کی صحت : اپنی خوراک کے معاملے میں محتاط رہیں، بیماری آپ کے نزدیک بھی نہ پھٹکے گی، لیکن جہاں اس معاملہ میں بے احتیاطی ہوگی آپ پر مرض حملہ آور ہوں گے اور کئی دنوں تک آپ مرض کا تختہ مشق بنے رہیں گے۔

آپ کے ستارے : آپ پر قمر وعطارد کے اثرات بہت زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سبز، سلیٹی اور نیلے رنگوں کے تمام شیڈ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد، سنگ قمر، درنا سفتہ آپ کے لئے اچھے ہیں، آپ کے لئے مبارک ترین نگینہ زبرجد اخضر ہے۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹، ۳۸، ۴۷، ۵۶، ۶۵ اور ۷۴ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سانولا سرخی مائل رنگ، اپنے متعلق متکبرانہ خیالات رکھنے والا، ڈینگ باز، ہوسناک، دوسروں کے احساسات اور جذبات کی بہت کم پرواہ کرنے والا، نہایت بدلحاظ اور بخیل۔

آپ کی مالیات : مالی معاملات میں آپ کو اس قدر مشوس نہ ہونا چاہئے جتنے کہ آپ ہیں کیوں کہ آپ کی مالی حیثیت ہمیشہ مضبوط رہے گی۔

آپ کی صحت : اپنے معدہ، جگر، تلی اور دوسرے اعضاء ہاضمہ کے متعلق احتیاط برتیں ورنہ آپ کی صحت تباہ ہوکر رہ جائے گی۔

آپ کے ستارے : مشتری، وعطارد کے اثرات آپ پر حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : تمام ہلکے شیڈ اور جامنی کاسنی اور ودار رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، اسکندر ملائی لاجورد آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰، ۳۹، ۴۸، ۵۷، ۶۶ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۴، ۱۳ اور ۲۲ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، ذہین و زیرک، نہایت سنجیدہ، علم و ادب کے مطالعہ کا شائق، سخاوت سے بہرہ ور اور ماحول پر خوشیاں طاری کر دینے والا۔

آپ کی مالیات : آپ کی دولت وراثت کے جھگڑوں میں تباہ ہوسکتی ہے، محتاط رہیں، آپ اپنی دولت آپ کمائیں گے۔ آپ کو ملازمین اور دوسرے خوردگان مالی نقصانات پہنچائیں گے، احتیاط لازم ہے۔

آپ کی صحت : آپ پر مرض کا اچانک اور غیر معمولی حملہ ہوتا ہے لیکن جس سرعت سے آپ بیمار ہوتے ہیں اتنی تیزی سے آپ کو صحت بھی ہو جاتی ہے۔

آپ کے ستارے : شمس، سکینہ اور عطارد کے اثرات آپ پر حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : آسمانی رنگ، سنہری، زرد اور بھورا رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : پکھراج، یاقوت، الماس آپ کے لئے نہایت مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۵۸ اور ۶۲ سال آپ کی زندگی میں اہمیت رکھتے ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۵، ۱۴ اور ۲۳ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، کالے بال، سانولا رنگ، خوش مند اعلیٰ قابلیتوں کا مالک، ذہین و فطین، نہایت زیرک، ہوش مند، علم الالسنہ کو سیکھنے کی بے انداز قابلیت رکھنے والا، مقرر، کفایت شعار، نیا کی ایجادات کی قابلیت رکھنے والا۔

آپ کی مالیات : آپ جو کام کریں گے اس میں دولت بے انداز کمائیں گے کیوں کہ آپ بہترین کاروباری دماغ کے مالک ہیں۔

آپ کی صحت : آپ اپنے اعصاب کی حفاظت کریں گے۔ آپ اعصاب کی قوت کے سہارے بیماری سے بچیں رہیں گے اور ایک عمر دراز پاتے ہیں۔

آپ کے ستارے : آپ پر پارہ، عطارد کے اثرات حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : تمام رنگوں کے ہلکے شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس اور تمام چمکدار آپ کے لئے مبارک نگینے ثابت ہوسکتے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸ اور ۷۷ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۶، ۱۵ اور ۲۴ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سانولا رنگ، گہرے بھورے بال، بیضوی چہرہ، نہایت فرزانہ، ذہین و فطین، مہذب فنون لطیفہ کا شائق، موسیقی کا دلدادہ۔

آپ کی مالیات : آپ کا کاروبار آپ کے دوستوں اور دوسرے متعلقین کی مدد سے خوب چل نکلے گا اور وراثت کے ذریعہ خوب دولت ہاتھ آئے گی۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت جسمانی ماشاء اللہ خوب رہے گی، آپ کو گلے اور سینہ کے امراض سے دکھ پہنچنے کا خدشہ البتہ لاحق رہے گا لہٰذا احتیاط لازم ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر زہرہ وعطارد کے اثرات حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : نیلے رنگ کے تمام شیڈ اور دودھیا سفید رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : فیروزہ، لاجورد، سلیمانی، الماس، دُرِ نا سفتہ آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۵، ۶، ۱۴، ۱۵، ۲۳، ۲۴، ۳۲، ۳۳، ۴۱، ۴۲، ۵۰، ۵۱، ۵۹، ۶۰ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۷، ۱۶ اور ۲۵ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : بالعموم قد لمبا ہی ہوتا ہے،

جسم مضبوط، سیاہ رنگ، چالاک، علم وحکمت کا دلدادہ، ادب وفنون کا عاشق، نہایت کینہ پرور۔

آپ کی مالیات : دولت کے معاملہ میں آپ نہایت بے صبر انسان ہیں، آپ دوسروں کے کاروبار کو بطرز احسن منظم کرسکتے ہیں لیکن اپنے ذاتی معاملات میں آپ اتنے زیادہ محتاط ہیں کہ احتیاط ہی احتیاط میں حصول زر کے سنہرے چانس کھودیتے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت پر آپ کے ذہن کا اثر نہایت تیزی سے پڑ رہا ہے، دیگر مشروبات کے معاملہ میں محتاط رہیں، اس کے استعمال سے آپ کے نظام ہاضمہ میں گڑبڑی واقع ہوسکتی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر قمر، نیپچون اور عطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : فاختئی، زردی مائل، سبز، دودھیا، سفید رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد، اخضر، درنا سفتہ، سنگ قمر اور چمکیلے پتھر آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۵، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۸، ۱۷ اور ۲۶ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، گول مٹول جسم، سیاہ رنگ، منحوس گریہ خصلت، نہایت تند، ذہین وفطین، علم وحکمت کا دلدادہ اور اس معاملہ میں ظاہری نام ونمود کا شائق، ایک چست وچالاک لیکن برا انسان، نہایت بدلحاظ۔

آپ کی مالیات : آپ ضرورت سے زیادہ محتاط واقع ہوئے ہیں، لہٰذا اپنی اس خصوصیت کے باعث بارہا حصول، زر و مال کے سنہرے مواقع کھو چکے ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کا جسم گو مضبوط ہی ہے لیکن صحت کے لحاظ سے آپ ایک خوش قسمت انسان نہیں ہیں، تاہم آپ کی ذہنی صحت نہایت بہتر ہے۔ جسم میں خود بخود زہر پیدا ہوجانے کا خطرہ ہے۔ ہرنیا اور داد خارش کے امراض لاحق ہونے کا بھی احتمال قوی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر سیارگان زحل وعطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : تمام گہرے رنگ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : دُر اسود، الماس اسود، یاقوت اسود اور دوسرے گہرے رنگوں کے پتھر آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۴، ۸، ۱۳، ۱۲، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۵۸، ۶۲ آپ کے لئے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۹، ۱۸ اور ۲۷ ستمبر ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سیاہ رنگ، مضبوط جسم، نہایت تندوتیز، آسانی سے برانگیختہ ہوجانے والا، فریبی اور کینہ پرور۔

آپ کی مالیات : آپ جو کام کریں گے اس میں اپنے طبع زاد کام کی بدولت ترقی کرتے چلے جائیں گے اور کبھی آپ دولت سے خالی نہ رہیں گے۔

آپ کی صحت : آپ پر مرض کی نسبت حوادث کا حملہ زیادہ رہے گا اور کسی خطرناک قسم کے آپریشن کا احتمال قوی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر مریخ وعطارد کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سرخ، قرمزی، گلابی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : یاقوت، تامڑا اور دوسرے قیمتی سرخ پتھر آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴، ۶۳، ۷۲، ۸۱ سال آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

تصوف و اسرار

خالد مصطفیٰ صدیقی

ولی اللہ کی نگاہ اور توجہ کا اثر

حضرت نجم الدین کبریٰ کے پاس ایک مرتبہ ہندوستان سے ایک تاجر آیا، آپ اس وقت حالت وجد میں تھے آپ نے اس تاجر سے پوچھا کہ تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا میں ہندوستان سے آیا ہوں۔ آپ نے اسے حکم دیا، جاؤ اپنے وطن واپس چلے جاؤ اور رشد وہدایت کا کام کرو اور گمراہوں کو درست کرو، سوداگر میں یک دم عجیب سی تبدیلی آگئی۔ اس کے اندر سے دنیاوی کاروبار اور دیگر امور کی خواہش آن کی آن میں تمام ہوگئی اور روح میں دین کی ایسی شمع روشن ہوئی کہ وہ خلافت کی سند حاصل کرتے ہی عازم ہندوستان ہوا اور لوگوں کو خدا کی طرف بلانا شروع کر دیا، اس طرح توحید و رسالت کا پیغام ہندوستان کے کئی گوشوں میں پہنچ گیا۔ اللہ والوں کا خاصہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا کے دیئے ہوئے علم میں بالکل بخل سے کام نہیں لیتے۔ حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے علم کے چشموں سے لوگوں کو بہت فیض یاب کیا اور جو آیا اس کو معرفت کے اسرار ورموز سے نوازنے لگے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے مرید بھی بڑے بڑے کامل لوگ ہوئے اور اللہ تعالیٰ ایسی نعمتیں انہی لوگوں کو عطا کرتے ہیں جو اس کے اہل ہوتے ہیں۔

حضرت نجم الدین کو اپنے ظاہری علوم پر بڑا زعم (غرور) تھا لیکن اہل جذب ونظر نے چند گھڑیوں میں آپ کی دنیا بدل دی۔ آپ بڑے عالموں کے لئے عظیم بلا تھے لیکن آپ کا مغرور ہونا آپ کو زیادہ دیر بلائے بے درماں نہ رکھ سکا۔ صوفیاء نے آپ کو زیر کر کے جلوت سے خلوت نشین کر دیا اور آپ کو اپنے عالم امکان میں مقام کا بہت جلد احساس ہوگیا۔ آپ خودسر اور پرجوش انسان تھے لیکن اہل اللہ نے دلچسپ، اثر انگیز، حیران کن طریقوں سے آپ کی زندگی میں لحہ بہ لحہ تغیر پیدا کر کے آپ کو نظر نواز بنا دیا۔ آپ شیخ اسماعیل قصری، عمار یاسر اور شیخ بہان سے فیض یاب ہوئے اور کھرا سونا بن گئے۔ آپ کے علم کا چرچا چہار سو پھیل چکا تھا اور خوارزم کے اردگرد سے سینکڑوں لوگ ہر وقت آپ کے حلقے میں بیٹھا کرتے تھے، خدا کا ذکر اس جذب سے آپ کی محفل میں ہوتا کہ پتہ ہی نہ چلتا کہ اس محفل میں کوئی زندہ وجود بھی موجود ہے، ہر کوئی اپنے آپ کو خدا کی یاد میں غرق کر لیتا اور یہ ان صاحب نظر کا کمال تھا جنہوں نے نجم الدین کبریٰ کو صاحب نظر اور نظر نواز بنا دیا تھا۔

ایک شہزادی کا فقر

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک عورت بڑی عابدہ تھی اور وہ ان کے بادشاہ کی لڑکی تھی۔ ایک شہزادے نے ان سے منگنی کی درخواست کی۔ اس نے نکاح کرنے سے انکار کیا۔ پھر اپنی ایک لونڈی سے کہا کہ میرے واسطے ایک عابد، زاہد، نیک آدمی تلاش کرو، جو فقیر ہو۔ لونڈی عابد اور زاہد آدمی کی تلاش میں نکلی اور ایک عابد زاہد کو شہزادی کی خدمت میں لے آئی۔ شہزادی نے اس سے پوچھا کہ اگر تم مجھ سے نکاح کرنا چاہو تو میں تمہارے ساتھ قاضی کے پاس چلی چلوں۔ فقیر نے اس بات میں رضامندی کا اظہار کیا اور یہ دونوں قاضی کے پاس پہنچے اور نکاح ہوگیا۔ شہزادی نے فقیر سے کہا کہ مجھے اپنے گھر لے چلو۔ فقیر نے کہا واللہ! اس کمبل کے سوا کوئی چیز میری ملک میں نہیں ہے۔ اس کو رات کے وقت اوڑھتا ہوں اور یہی دن میں پہنتا ہوں۔ اس نے کہا میں تیری اس حالت پر راضی ہوں۔ چنانچہ فقیر شہزادی کو اپنے گھر لے گیا وہ دن بھر محنت کرتا تھا اور رات کو اتنا پیدا کر لاتا تھا جس سے افطار ہو جائے۔ شہزادی دن کو روزہ رکھتی تھی اور شام کو افطار کر کے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی تھی اور کہتی تھی، اب میں عبادت کے واسطے فارغ ہوئی۔ ایک دن فقیر کو کوئی چیز نہ ملی جو شہزادی کے واسطے لے جاتے۔ اس سے انہیں شاق گزرا اور وہ بہت گھبرائے اور جی میں کہنے لگے کہ میری بی بی روزہ دار گھر میں بیٹھی انتظار کر رہی ہے کہ میں ان کے لئے

کچھ لے آؤں گا۔ یہ سوچ کر وضو اور نماز پڑھ کر دعا مانگی اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میں دنیا کے واسطے کچھ نہیں طلب کرتا، صرف اپنی نیک بی بی کی رضامندی کے لئے مانگتا ہوں، اے اللہ! تو مجھے اپنے پاس سے رزق عطا فرما تو ہی سب سے اچھا رازق ہے۔ اسی وقت آسمان سے ایک موتی گر پڑا، فقیر موتی لے کر اپنی بی بی کے پاس گئے جب انہوں نے اسے دیکھا تو وہ ڈر گئیں اور کہا یہ موتی تم کہاں سے لائے ہو؟ ایسا قیمتی تو میں نے اپنے باپ کے پاس بھی نہیں دیکھا، درویش نے کہا آج میں نے رزق کے واسطے محنت کی لیکن کہیں کچھ نہ ملا تو میں نے سوچا کہ میری نیک بی بی افطار کے لئے گھر میں میرا انتظار کر رہی ہوں گی، میں خالی ہاتھ کیسے جاؤں؟ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو حق تعالیٰ نے یہ موتی عنایت فرمایا اور آسمان سے نازل فرمایا۔ شہزادی نے کہا اسی جگہ جاؤ جہاں تم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی اور اس سے گریہ وزاری کے ساتھ دعا کرو اور کہو اے اللہ! اے میرے مالک! اے میرے مولیٰ! اگر یہ موتی تو نے ہمیں دنیا میں روزی کے طور پر عطا فرمایا ہے تو اس میں ہمیں برکت عطا فرما اور اگر ہمارے آخرت کے ذخیرے میں سے عطا فرمایا تو اسے واپس لے لے۔ درویش نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے موتی واپس لے لیا۔ فقیر نے واپس آکر اس کے واپس لینے کی حقیقت سے شہزادی کو آگاہ کر دیا تو شہزادی نے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا اے اللہ! تو بڑا رحیم وکریم ہے۔

قرب ومعرفت کا لباس

حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ ایک روز بغداد کے کسی محلے سے گزر رہے تھے کہ انہیں پیاس محسوس ہوئی۔ ایک مکان کے دروازے پر دستک دی اور پانی مانگا۔ تھوڑی دیر بعد ایک عورت پانی کا برتن لے کر آئی۔ انہوں نے پانی پیا اور جب پانی پلانے والی کی طرف دیکھا تو اس کے حسن وجمال پر فریفتہ ہو گئے اور دروازے پر دھرنا مار کر بیٹھ گئے۔ چند لمحوں کے بعد مالک مکان باہر نکلا تو حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اے خواجہ! میں پانی کا ایک گھونٹ پینے کے لئے یہاں آیا تھا اور تمہارے گھر سے جو عورت پانی پلانے کے لئے آئی میرا دل لے گئی ہے۔ مالک مکان نے کہا وہ میری بیٹی ہے اور میں نے اسے تمہارے نکاح میں دے دیا۔

حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر گھر کے اندر گئے اور لڑکی سے نکاح کر لیا۔ لڑکی کا باپ بے حد وحساب امیر تھا اور وہ انہیں حمام میں لے گیا۔ پھر گدڑی اتروائی، عمدہ لباس پہنا دیا۔ رات ہوئی اور حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نماز پڑھنے کے بعد تنہائی میں ورد کرنے لگے تو انہوں نے آواز دی کہ میری گدڑی لائی جائے۔ گھر والوں نے پوچھا کیا بات ہو گئی ہے؟ حضرت مرتعش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ غیب سے ندا آئی ہے کہ اے مرتعش! تم نے ایک نظر ہمارے غیر پر ڈالی اور ہم نے اس کو سزا کے طور پر تم سے صلاحیت کا لباس اور تمہارے ظاہر سے گدڑی اتار لی ہے، اب اگر تم دوسری مرتبہ ہمارے غیر پر نظر ڈالو گے تو ہم تمہارے باطن سے اس قرب ومعرفت کا لباس بھی اتار لیں گے جس کے پہننے سے اللہ کی رضا اور اس کے محبوبوں اور اولیائے کرام کی تائید حاصل ہوتی ہے اور اس پر برقرار رہنا مبارک ہوتا ہے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس میں زندگی بسر کر سکتے ہو تو کرو اور اگر ایسا نہیں کر سکتے تو اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے لباس میں خیانت نہیں کرنی چاہئے۔



قسط نمبر: ۸

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تاکید کی کہ وہ پانی کے چشموں سے پانی کا استعمال ایک دن کریں اور ایک دن یہ اونٹنی جو تمہارے مطالبے پر ظاہر ہوئی پانی سے سیراب ہوگی۔ قوم کو حیرت تھی کہ اونٹنی ایک دن میں سارا پانی پی جاتی تھی تب ہی جا کر وہ پوری طرح سیراب ہوتی تھی۔ اس سے پہلے قوم نے ایسی اونٹنی نہیں دیکھی تھی۔ جس کی خوارک اس قدر ہو اور جس کی قد و قامت اس طرح کی ہو، لیکن قوم اونٹنی کی مخالفت بھی نہیں کر سکتی تھی کیونکہ ان ہی کے مطالبے پر بطور معجزہ اللہ نے یہ اونٹنی ایک پہاڑ کی کوکھ سے پیدا کی تھی۔

حضرت صالح علیہ السلام کو اس بات کا خطرہ پیدا ہو چکا تھا کہ ان کی قوم کے شری لوگ اس اونٹنی کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے جو ان کے لئے وبالِ جان بن چکی تھی۔ چنانچہ حضرت صالح علیہ السلام نے ایک دن اپنی قوم کو جمع کر کے یہ کہا: دیکھو یہ غلطی مت کرنا کہ تم اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچانے کی کوشش کرو۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تم عذاب خداوندی میں گرفتار ہو جاؤ گے اور میں بھی تمہیں بچا نہیں سکوں گا۔

اونٹنی ایک مدت تک اس سرزمین پر چرتی رہی۔ اور پانی سے سیراب ہوتی رہی، اونٹنی ایک ہی دن پانی پیا کرتی تھی، دوسرے دن وہ پانی کو منہ نہیں لگاتی تھی۔ اونٹنی کا معجزہ دیکھ کر کچھ لوگ حضرت صالح علیہ السلام پر ایمان لا چکے تھے۔ انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت قبول کر لی تھی اور یہ لوگ اللہ کی وحدانیت کے قائل ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت صالحؑ کی نبوت کا اعتراف بھی کر لیا تھا لیکن ان کی تعداد بہت زیادہ نہیں تھی، قوم کی اکثریت گمراہی کا شکار تھی اور معجزہ دیکھنے کے بعد بھی وہ حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانے کی غلطی میں مبتلا تھی بلکہ قوم کے شریر لوگ ان لوگوں کو ہر ممکن طریقے سے اذیت دیتے تھے جو لوگ ایمان لا چکے تھے اور جنہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کو پیغمبر تسلیم کر لیا تھا۔

ایک دن قوم کے شرپسند لوگوں نے اہل ایمان کو روک کر کہا۔

کیا تمہیں یقین ہے کہ یہ صالحؑ اللہ کے پیغمبر ہیں اور انہیں اللہ نے ہم سب کے لئے نبی بنا کر مبعوث کیا ہے۔؟

اہل ایمان نے جواب دیا۔ بے شک ہم انہیں اللہ کا پیغمبر سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ انہیں اللہ نے ہماری اصلاح اور ہدایت کے لئے مبعوث کیا ہے۔ اہل ایمان نے کہا کہ اونٹنی کا معجزہ دیکھنے کے بعد تو ہم ان کی تکذیب کی غلطی ہرگز ہرگز نہیں کر سکتے۔

شرپسند سمجھ گئے کہ ہم نے اونٹنی کا مطالبہ کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے اب یہ اونٹنی ہی دعوت حق کا ایک ذریعہ اور ثبوت بنتی رہے گی۔ چنانچہ شرپسند لوگوں نے آپسی مشورے کے بعد یہ تہیہ کر لیا کہ اس اونٹنی کو ہلاک کر ڈالیں گے تا کہ معجزے کا وجود ہی ختم ہو جائے اور پھر لوگ حضرت صالحؑ کی دعوت پر لبیک نہ کہہ سکیں۔ قوم کے شری لوگوں نے اونٹنی کو ہلاک کرنے کا قصد تو کر لیا لیکن بلی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے کے مصداق کسی کی بھی ہمت نہ ہو سکی کہ وہ اونٹنی پر حملہ کر سکے۔ حضرت صالح علیہ السلام اپنی قوم کو یہ وارننگ دے چکے تھے کہ اگر کسی نے اونٹنی کو مارنے کی غلطی کی تو پھر پوری قوم عذاب الٰہی کا شکار ہو جائے گی۔ کچھ لوگ شرپسند لوگوں کے بہکاوے میں آ بھی گئے تھے لیکن جب انہیں حضرت صالح علیہ السلام کی وارننگ کا خیال آیا تو انہوں نے اپنے بڑھتے ہوئے قدموں کو روک لیا۔ اس کے بعد قوم کے شرپسند لوگوں نے بازاری قسم کی عورتوں سے رابطہ کیا اور ان سے کہا کہ وہ ان کی مدد کریں اور نوجوان کو بہکانے پھسلانے کی کوشش کریں۔ شرپسندوں کو یقین تھا کہ اگر عورتوں نے اپنے حسن و جمال کا سہارا لے کر نوجوانوں کو بہکانے کی کوشش کی تو وہ ضرور بہکائے میں آ جائیں گے۔ اس لئے کہ عورتوں کا مکر و فریب ہر دور میں مردوں کے لئے ایک آفت ثابت ہوتا رہا ہے۔ چنانچہ ایک مکار اور عیار قسم کی بڑھیا نے قوم کے نوجوانوں کے سامنے ایک حسین و جمیل لڑکی کو پیش کیا اور کہا کہ اگر تم اس اونٹنی کو ہلاک کر دو گے تو یہ ماہ پیکر تمہاری خدمت میں پیش کر دی جائے گی تا کہ تم اس کے حسن و جمال سے محظوظ ہو سکو۔ بڑھیا کا یہ وار کام کر گیا اور سات نوجوان اس کام کے لئے تیار ہو گئے اور ایک دن موقعہ پا کر انہوں نے اس وقت اونٹنی پر حملہ کر دیا جب وہ ایک چشمے سے پانی پی کر واپس آ رہی تھی۔ سب سے پہلے مصدع نامی ایک شخص نے اونٹنی پر ایک تیر چلایا۔ تیر اونٹنی کے سینے پر لگا جس کی وجہ سے وہ لڑکھڑا گئی اور بے دم سی ہو گئی اسی وقت قدار بن سالف نامی ایک شخص نے تلوار سے اونٹنی پر وار پر وار شروع کر دیئے اور بالآخر سب نے

مل کر اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا۔ اس کے بعد ان شری لوگوں نے اپنی قوم کو یہ خوشخبری سنانے کا ارادہ کیا۔ جس وقت یہ لوگ قوم کے سربراہوں کے پاس پہنچے تو ان کا استقبال کسی فاتح بادشاہ کی طرح کیا گیا اور قوم کے گمراہ سربراہوں نے ان لوگوں کو دل کھول کر داد دی۔ اور ان کی اس حرکت کو تاریخی کارنامہ قرار دیا۔ اس کے بعد قوم کے شری لوگ حضرت صالح علیہ السلام کی خدمت میں پہنچے اور اکڑ کر بولے۔

اے صالحؑ! اگر تم واقعتاً پیغمبر ہو تو تم نے جس عذاب الٰہی کا وعدہ کیا تھا اسے ہم پر نازل کر کے دکھاؤ۔

حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے تمہیں متنبہ کیا تھا کہ تم اونٹنی کو کوئی تکلیف مت پہنچانا کیونکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ لیکن تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئے اور تم نے اس کو ہلاک کر ڈالا۔ اب تمہیں اپنے گھروں میں تین دن تک رہنا ہوگا اس کے بعد تمہیں کئے کی سزا ملے گی اور تم تین دن کے بعد عذاب خداوندی کا شکار ہو جاؤ گے۔ یاد رکھو میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ ہو کر رہے گا۔ اب تمہیں اللہ کے عذاب سے کوئی نہیں بچا نہیں سکتا۔

حضرت صالح علیہ السلام نے تین دن کا تعین اس لئے کیا تھا کہ شاید انہیں توبہ کی توفیق نصیب ہو جائے۔ لیکن حضرت صالح علیہ السلام کی باتوں کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوا اور ان کے دل نہ پگھل سکے۔ دراصل قوم کے شری لوگ یہ سمجھ رہے تھے کہ حضرت صالح علیہ السلام خواہ مخواہ انہیں ڈرا رہے ہیں اور ان پر کسی بھی طرح کا کوئی عذاب نازل ہونے والا نہیں ہے۔ حضرت صالحؑ کی باتیں سن کر کچھ گھمنڈی قسم کے لوگوں نے تو یہاں تک کہہ دیا، تین دن میں کیوں اگر تم سچے ہو تو ایک دن میں بلکہ ابھی ہم پر کوئی عذاب نازل کر کے دکھاؤ۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا۔ نادانی مت کرو، ابھی وقت ہے تم اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو میں تمہاری سفارش کروں گا کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ تم اللہ کے عذاب کا شکار بنو۔

حضرت صالح علیہ السلام کی ان مشفقانہ نصیحتوں کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوا، وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے اور یہی کہتے رہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر کوئی مصیبت نازل کر کے دکھاؤ، یہی نہیں بلکہ قوم کے گمراہ ترین سرداروں نے یہ تک کہا۔

اے صالح علیہ السلام! ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو اپنی قوم کے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ اس کے بعد قوم کے شری لوگوں نے یہ فیصلہ بھی کر لیا کہ جب رات کو لوگ محو خواب ہو جائیں گے اس وقت صالحؑ کا اور ان پر ایمان لانے والے لوگوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا تاکہ ہم صالحؑ اور اس کے ساتھیوں سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل کر لیں۔ قوم کے جاہل سردار یہ سمجھ رہے تھے کہ اگر ہم نے صالحؑ ہی کو ختم کر دیا تو پھر ہم عذاب الٰہی سے محفوظ ہو جائیں گے۔

لیکن اللہ نے حضرت صالح علیہ السلام کی مدد کی اور اسی رات قوم اللہ کے عذاب کا شکار ہو گئی۔ آسمان سے ایک ایسی بجلی کڑکی اور زمین پر گری کہ لوگ اپنے گھروں ہی میں آناً فاناً ختم ہو گئے۔ ان کی ہری بھری کھیتیاں اور باغات کوئلہ بن کر رہ گئے۔ ان کے بڑے بڑے قلعے ایک ہی پل میں زمین بوس ہو گئے۔

صبح حضرت صالح علیہ السلام نے دیکھا کہ بستی کی بستی تباہ ہو گئی ہے، دور دور تک نہ آدم تھا نہ آدم زاد۔ جو لوگ سینے پھلا کر باتیں کر رہے تھے، بے جان لاشوں میں تبدیل ہو گئے تھے اور بجلی گرنے کی وجہ سے ان کی صورتیں کالی ہو کر رہ گئی تھیں۔ حق تو یہ ہے کہ جب کسی قوم پر اللہ کا عذاب ہوتا ہے تو پھر اسے بچنے کی مہلت نہیں ملتی۔ حضرت صالحؑ نے اپنی گمراہ قوم کی لاشوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔

اے لوگو! میں نے اپنی ذمہ داری ادا کر دی تھی، میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچا دیا تھا اور تمہیں آخری دن تک نصیحت کی تھی لیکن تم سچائی سے بھاگ رہے تھے، کاش تم تائب ہو جاتے تو میں تمہاری سفارش کرتا اور تم ناگہانی ہلاکت سے محفوظ ہو جاتے۔

دنیا کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ پیغمبروں نے آخری حد تک اس بات کی کوشش کی ہے کہ لوگ اللہ کی نافرمانی سے بچیں اور اگر ان سے کوئی نافرمانی سرزد ہو گئی ہو تو اس سے تائب ہو جائیں لیکن سرکش لوگوں نے جب آخری دم تک نافرمانیوں اور سرکشیوں سے منہ نہیں موڑا تو ان پر عذاب الٰہی آ کر رہا اور جب جب عذاب الٰہی اس دنیا پر مسلط ہوا، کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے محل اس طرح زمین بوس ہو گئے، جیسے وہ کاغذ کے بنے ہوئے ہوں۔ بڑے بڑے قلعے اس طرح مسمار ہو گئے جیسے ان کی کوئی بساط ہی نہ ہو۔ اللہ اپنے بندوں پر بے شک بہت رحم کرنے والا ہے۔ لیکن بے شک اس کی پکڑ بھی بہت سخت ہے۔ جب اس کی لاٹھی گھومتی ہے تو پھر اچھے اچھے مغروروں کا غرور خاک میں مل جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

کرامات جفر

لوح شرف زحل خاص

از تحریر: محمد اسد اللہ طلسمانی، جھنگ

زحل عام طور پر نحس اکبر کہا جاتا ہے کیونکہ تمام کواکب میں اس کے اثرات سب سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ یہ ایک طرح سے معمر اور دانشور ستارہ ہے۔ جس کی مدد کے بغیر کوئی شخص ترقی نہیں کرسکتا وہ اپنے وقتوں میں جو سبق دیتا ہے وہ صبر وتحمل کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ جس طرح حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کوہ ارادات پر جاکر رک گئی تھی، اسی طرح یہ بھی آدمی کو کسی جگہ ٹھہرا دیتا ہے۔ دوسرے بوجھ خطرات سے ڈر اور خوف کا سبق دیتا ہے۔ عاملان نجوم کا خیال ہے کہ جب روح کو بلند پرواز میں مشتری نے مدد دی تو اس کے بعد وہ منزلیں طے کرنے کی جستجو ہوئی جو ترک انانیت اور روحانی تجربات سے انسان پاسکتا ہے۔ اس ستارہ کی خاصیت تمام سے مختلف واقع ہوئی ہے، یہ پابندی اور حدود میں جکڑنے کی خاصیت رکھتا ہے، کسی ترقی یا روحانی عرفان حاصل کرنے کے لئے انسان کو زحل جیسی پابندیوں کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ راست وباطل کی تمیز اس سے پیدا ہوتی ہے اس کا رشتہ ان دنیاوی تجربات سے وابستہ ہے جو میرو مشکلات کا تلخ سبق پڑھانے یا تجربہ سکھانے کے بعد انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ ایسے تجربات روک تھام، مشکلات اور پابندیوں کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتے اس لحاظ سے زحل کو مصائب ونحوست کا علمبردار قرار دیا جاتا ہے۔ اگر زحل زائچہ پیدائش میں سعد حالت میں ہو تو خدمات کے بعد دیر پا کامیابیاں ترقی کے سالوں میں اعلیٰ اختیارات اور منصب دیتا ہے اور سخت کوششوں کے بعد شہرت لاتا ہے۔ اگر نحس حالت میں ہو تو مصائب ونحوست کا ایسا دور لاتا ہے کہ جس سے مالی صحت اور بدنی صحت سخت متاثر ہوتی ہے۔ کسی کام کو بننے نہیں دیتا، سخت دوڑ دھوپ کے بعد بھی آدمی وہیں کا وہیں رہتا ہے۔

انسانی مشکلات میں ایک خطرہ قوت، اختیار، مرتبہ اور عزت سے گرجاتا ہے، یہ خطرہ ہر شخص کے ساتھ ہمہ وقت لگا رہتا ہے، ہر آدمی جب اپنے حلقے میں مخصوص مقام کو حاصل کرلیتا ہے تو یہ خطرہ اس وقت بہت بڑھ جاتا ہے اور جب کوئی آدمی پبلک کی نظر سے یک دم اوجھل ہوجاتا ہے تو اس کی وجہ کیا ہوتی ہے؟ صرف زحل، زحل ایک ایسا ستارہ ہے جو طاقت اور مرتبہ کا خطرہ لاتا ہے، خواہ کوئی آدمی کتنا ہی طاقت ور کیوں نہ ہو، بادشاہ ہو یا صدر جب زحل کے چکر میں آتا ہے تو گرجاتا ہے۔ امیدوں میں ناکامی اور نقصان اٹھاتا ہے، نیک نامی اور شہرت خاک میں مل جاتی ہے، بات بات پر رنج وغم آتا ہے، ہر قدم پر دوسرے دشمن ہوجاتے ہیں اور ہر قدم غلط اٹھتا ہے۔ دوسرے نہ اس کی بات کا اعتبار کرتے ہیں، نہ اس کے کہنے کی پرواہ کرتے ہیں۔ جب انسان کبھی اپنی زندگی میں مشکلات اور مصائب کا شکار ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو بدنصیب کہتا ہے۔ بلاشبہ یہ بات درست اور حقائق پر مبنی ہے، فی الاصل یہ دور انحطاط انسان کی فکر وجہد کی خامیوں کی وجہ سے اس پر مسلط ہوتا ہے۔ جب زحل کی تخریبی قوتیں عروج پر ہوں تو انسان کی ہر تدبیر ناکام ہوجاتی ہے۔ ایسے افراد ایک نادیدہ خوف سے خائف رہتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اپنی قابل غور حالت پر محور کرنے کی بجائے خود فریبی میں مبتلا رہتے ہیں اور ان اسباب کی طرف نظر ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے جن کی وجہ سے ان پر دور انحطاط طاری ہوتا ہے۔ اس طرح تمام زحل کے افراد ایک نادیدہ، خوف اور ذہنی بے بسی اور مجنونہ انداز فکر کو اپنالیتے ہیں۔

زحل کے اثرات آپ کے آئینہ ہیں، اس میں اپنی خامیوں کا عکس دیکھ کر تجزیہ کریں اور تعمیری انداز اختیار کریں۔ اگر آپ نے ایسے حالات سے سبق نہ سیکھا تو پھر زحل کی تخریب کاری آپ کو ایسا سبق پڑھائے گی جسے آپ قطعی نہ بھول سکیں گے۔ اگر آپ ایسے حالات میں گرفتار ہیں تو فوراً تعمیری جدوجہد شروع کریں اور اسباب اختیار کریں۔ ایسے میں آپ کے لئے آسانیاں راہنما بن جائیں گی۔ زحل کی تخریب کاریوں کا دائرہ اتنا وسیع اور گہرا ہے کہ جسے کوئی شخص عبور کرسکتا ہے اور نہ ہی دوڑ کر طے کرسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی دور میں ناعاقبت اندیشی اور شاہ خرچی کی وجہ سے فوراً ہی برے حالات کا شکار ہوگئے ہوں تو سمجھ لیں کہ زحل کے اثرات شروع ہوگئے ہیں۔ اسی طرح کوئی شادی شدہ عورت اور مرد جب عشق کے اسیر ہوتے ہیں تو عدم توجہی اور جذبات کی رنگینی میں گرفتار ہوتے ہیں اور کوئی بھی بات سننا نہ پسند کرتے ہیں اور نہ ہی سمجھنا۔ پھر

جب زحل ناکامی کے بعد ان کو واپس لوٹاتا ہے تو حالات یک بیک ان کی گرفت سے باہر ہوتے ہیں اور پھر ایسے حالات جہاں سے واپس آنا ناممکن ہو پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ حالات مستقبل کی فکری عمارت کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں اور ان ہی حالات کے شکار افراد اپنے تمام دوستوں سے برگشتہ اور بدگمان رہنے لگتے ہیں اور اس کے باوجود ان حالات کی ذمہ داری خود قبول نہیں کرتے۔ وہ لوگ ساری عمر محنت کرتے ہیں۔ شروع میں کام یا جو بھی سلسلہ ہو، بہترین شروعات ہوتی ہیں مگر انجام کار خراب ہوتا ہے یا آخر میں حاصل کچھ نہیں ہوتا۔ وہ بھی زحل ہی کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ زحل ہر شخص کے بارہویں، پہلے اور دوسرے آکر ساڑھے سات سال کا ناقص دور دیتا ہے۔ یعنی طالع میں آنے سے اڑھائی سال قبل ہی اس کی نحوست شروع ہو جاتی ہے۔ اس عرصہ کو ساڑھ ستی کہتے ہیں۔ صحت کی خرابی لاتا ہے اور کاموں میں ناکامی دیتا ہے۔ جب طالع میں آتا ہے تو ہر طرف سے پریشانی لاتا ہے، اولاد ساتھ نہیں دیتی، بیوی سے اختلافات یا ناکام شادی یا شریک حیات سے علیحدگی کے امکانات پیدا کرتا ہے، صحت کی خرابی لاتا ہے، عزیزوں سے جدائی، آنکھوں کی تکلیف، مال کے نقصان کا اندیشہ لاتا ہے، بلکہ نقصان لاتا ہے، فضول خرچی، بے فائدہ سفر یا کوئی مالی حادثہ ہوتا ہے۔ جس سے آدمی کے ہاتھ سے روپیہ نکل جاتا ہے۔ زحل کا دور تقریباً ۲۹ سال کا ہوتا ہے۔ یعنی ۲۹ سال میں ۱۲ بروج کا فاصلہ طے کرتا ہے، گویا تیس سال کی عمر تک پہنچتے ہوئے ہر قسم کے تجربات اور اُتار چڑھاؤ سے واسطہ پڑ چکا ہوتا ہے اور اسی لئے ۳۰ سال کی عمر میں آنے کے بعد انسان پختہ ہو جاتا ہے۔ ہر شخص اور بچہ کے ساتھ مشکلات اور پریشانیاں لگی ہوئی ہیں، اس لئے شرف زحل کی لوح کی برکت سے حالات خراب نہ ہوں گے اور اگر اپنی غلطی کی وجہ سے ہو بھی گئے تو بگڑیں گے نہیں اور نقصانات سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ جو مسبب الاسباب ہے اس نے اس عالم سفلی کو اسباب قرار دیا ہے۔ لہٰذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا ہے، اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ اس عالم اسباب میں ظہور اسباب وحدوث وحوادث کو بمقتضائے آبائے علوی گردانا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ بِاَمْرِهٖ ؕ

ترجمہ: یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔

اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہیں، جب اثر ہی نہ ہوگا تو مسخر ہونے کا کوئی خاص فائدہ نہ ہوگا۔ علمائے روحانیات نے کواکب کی تاثیریں معلوم کیں تو زحل کو قیام واستحکام، تسخیر سلطنت وفتوحات، ناموری، بزرگی اور عظمت کے حصول، اقبال مندی، قیام ومرتبہ اور غلبہ ہر مخلوق کا ستارہ مانا گیا۔ لہٰذا گردش فلکی میں جب وضع کواکب کو اس امر کا متقضی دیکھتے ہیں تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کر کے اس پر پورا اثر آبائے علوی کا اُتار لیتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ آثار قدرت کاملہ الٰہیہ سے ظہور اثر کا سبب بن جاتا ہے۔ یاد رکھئے یہ دنیا اسباب کی ہے ایسا سبب ضرور تلاش کرنا پڑتا ہے۔ جو انسان کو مصائب سے بچائے اس کے مرتبے کو استحکام دے اور اسے عظمت حاصل ہو۔

زحل تاریکی کا ستارہ ہے، یہ اگر نیک ہو جائے تو دیگر کواکب سے بڑھ جاتا ہے اور سب کے گھروں کی برکت اور مال اٹھوا کر اپنے ہی گھر میں لاکر جمع کر دیتا ہے اور زندگی بنا دیتا ہے۔ یہ دولت کے دنیاوی سکھ کا مالک ہے۔ خوش قسمتی اور بدقسمتی دونوں ہمیشہ انسان کے گرد منڈلاتی رہتی ہیں۔ خوش قسمتی کو سبب سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور بدقسمتی کو سبب سے دور کیا جاسکتا ہے۔ یہ مناسب اسباب اختیار کرنا محض ذاتی مفاد کے لئے ہوتا ہے۔ حقیقتاً یہ رعایت خدا نے انسان کو دی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا انسان کا ذاتی کام ہے۔ کیونکہ اس نے اسباب کے طریقے بھی سکھائے اور علم بھی یاد ہے۔ دنیوی اسباب کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ سے لاچار ہو جائے تو ایک اور سبب اختیار کرتا ہے۔ وہ سبب روحانی علوم سے استعداد حاصل کرنا ہے۔ مناسب وقت، مناسب دھات، مناسب رنگ، مناسب کپڑا اور مناسب اعداد کے امتزاج سے ایسی الواح تیار کی جاسکتی ہیں۔ جو بلحاظ قوت ایسا اثر دیتی ہیں جو جذب کی قوت لاتی ہیں۔ ذرائع اور اسباب مہیا کرتی ہیں، جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

قارئین اس سال شرف زحل ۱۲ را کتوبر ۲۰۱۱ء سے لے کر ۲۰ر اکتوبر ۲۰۱۱ء ہوگا۔ جس میں آپ لوح شرف زحل خاص تیار کرتے ہیں یا کرواسکتے ہیں کیونکہ اس وقت کو ضائع کرنا اپنی قسمت کو لات مارنے کے برابر ہے اور یہ کوئی سعد وقت اور روز روز نہیں آیا کرتے۔ بلکہ تقریباً ۲۹ سال کے بعد شرف زحل آتا ہے۔ اس سعد وقت میں تمام عاملین کاملین

وغیرہ الواح شرف زحل تیار کریں گے۔ آپ بھی ضرور کریں، ورنہ پچھتاوے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا، لوح شرف زحل کو پورے لوازمات کے ساتھ تیار کر کے اپنے پاس رکھے۔ لوح مبارکہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

جبرائیل یافتاح یارزّاق الحق

ھو اللہ ۹۸۲	الرّحمٰن الرّحیم ۹۹۵	الملک ۹۹۲	القدّوس ۹۸۹
القدّوس ۹۹۳	الملک ۹۸۸	الرّحمٰن الرّحیم ۹۸۳	ھو اللہ ۹۹۴
الرّحمٰن الرّحیم ۹۸۷	ھو اللہ ۹۹۰	القدّوس ۹۹۷	الملک ۹۸۴
الملک ۹۹۶	القدّوس ۹۸۵	ھو اللہ ۹۸۶	الرّحمٰن الرّحیم ۹۹۱

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَا فَتَّاحُ يَارَزَّاقُ

میمون ابی نوح کی حاضری کا خاص عمل

قارئین کی خدمت میں میمون ابی نوح وقتی عمل لکھ رہا ہوں۔ یہ عمل سات دن کا ہے اور ساتویں رات مؤکل جس کا نام میمون ہے، حاضر ہوگا۔ اس کو کہیں کہ میرا فلاں کام کردیں، کردے گا۔ اگر انعامی بانڈ یا دیگر کسی انعامی اسکیموں کے بارے میں کہیں گے تو آپ کا مطلوبہ نمبر نکلوادے گا۔ یہ بہت زیادہ طاقتور مؤکل ہے۔ اس عمل سے مؤکل صرف ایک دفعہ حاضر ہوگا اور ایک ہی کام کرے گا۔ اس عمل کی اجازت مجھ سے ضرور لیں تاکہ فائدہ ہو۔

اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن روزہ رکھیں اور نوچندی اتوار سے عمل شروع کریں۔ یعنی ہفتے کا دن گزار کر جمعرات آئے گی وہ اتوار کی رات ہوگی، اسی رات عمل شروع کرنا ہوگا پھر عشاء کی نماز کے بعد اپنے اردگرد ''خصوصی حصار'' قائم کریں اور مندرجہ ذیل عبارت مکمل ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں رات ایک خوبصورت مرد حاضر ہوگا، اس کے دائیں ہاتھ میں تلوار ہوگی اور وہ پوچھے گا کہ مجھے کس لئے بلایا ہے تو اس کو کہیں کہ میں نے فلاں کام کے لئے بلایا ہے وہ آپ کا جو بھی کام ہوگا کردے گا۔ مؤکل وہ کام کرنے کا وعدہ کر کے چلا جائے گا اور بعد عمل پانچ کلو مٹھائی لے کر حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کی نیاز دیں، خود کھائیں اور معصوم بچوں میں بھی تقسیم کریں۔ عبارت عمل یہ ہے۔

انوخ انوخ شنشنوخ شنشنوخ نوخ نوخ اجب یا میمون ابا نوخ بحق حضرت سلیمان ابن داؤ علیہ السلام وبحق یا بدوح یا بدوح یابدوح۔

(نوٹ) ہر روز دوران عمل بخور لوبان و گوگل جلائیں اور پرہیز ہر قسم کا گوشت، جماع، کچی پیاز، لہسن اور بدبودار اشیاء ہرگز نہ کھائیں۔

صاحب روحانیت انشاء اللہ پہلے چلّے میں کامیاب ہوں گے۔ دیگر افراد کو دو یا تین چلّے کرنے پڑ سکتے ہیں۔ میں نے ہر چیز کھول کر بیان کردی ہے۔ ان اعمال کے لئے اجازت ضروری ہے تاکہ عمل مکمل ہو سکے اور میرے اور شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر ضرور کریں۔

علاج بذریعہ صدقات

حسن الہاشمی

بروقت صدقہ دیجئے اور آسمانی آفتوں سے نجات حاصل کیجئے

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو بیمار ہوجانے کی صورت میں اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے سفید تل خیرات کرنے چاہئیں۔ اگر گنجائش ہو تو بادام یا کاجو خیرات کریں ورنہ سفید تل خیرات کریں۔ انشاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی اس سے نجات ملے گی۔ مریض خیرات والی چیز کو اپنا ہاتھ لگا کر دے اور نیت یہ رکھے کہ اس خیرات کے ذریعہ اللہ مجھے بیماری سے نجات دے گا۔ اگر مریض نہایت کمزور ہو تو دوسرے لوگ اس کا سیدھا ہاتھ خیرات والی اشیاء پر لگا کر خیرات کردیں۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ص، ت، ن یا ض ہو ان کو دودھ، دہی یا شیر خیرات کرنی چاہئے۔ اگر چینی یا بورا خیرات کریں تو بھی بہتر ہے۔ اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے خیرات کریں۔ انشاء اللہ کیسی بھی بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو ان کو بیمار ہوجانے کی صورت میں کوئی بھی مشروب خیرات کرنا چاہئے۔ مثلاً روح افزا یا کوئی اور مشروب خیرات کرسکتے ہیں۔ اپنے نام کے حساب سے اشیاء خیرات کریں اور مریض ان کو اپنا ہاتھ ضرور لگادے اور بہتر ہوگا کہ اپنے ہاتھ سے ضرورت مند کو دے۔

جن حضرات کے نام کا پہلا حرف د، ح، ر، ع، خ، ل یا غ ہو ان کو بیمار ہوجانے کی صورت میں زمین سے اُگنے والی کوئی بھی سبزی خیرات کرنی چاہئے۔ جیسے آلو، گاجر، شلجم وغیرہ۔ مریض اپنے نام کے مفرد عدد کے حساب سے اشیاء خیرات کرے۔ تولنے والی چیزوں کا وزن اتنا ہونا چاہئے جتنے نام کے اعداد ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ایک ہے تو صرف ایک کلو خیرات کریں۔ اگر سات یا نو ہے تو پھر خیرات کرنے والی چیز کا وزن ۷ کلو یا ۹ کلو ہونا چاہئے۔ جو چیزیں گنتی میں شمار کی جاتی ہیں ان کی تعداد بھی نام کے مفرد عدد کے اعتبار سے ہونی چاہئے۔ مثلاً کوئی مشروب خیرات کرنا ہے یا روح افزاء کی بوتلیں خیرات کرنی ہیں تو ان کی تعداد نام کے مفرد عدد کے اعتبار سے ہونی چاہئے۔ مثلاً اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ۲ ہے تو اس کو ۲ بوتلیں خیرات کرنی چاہئے۔ اگر نام کا مفرد عدد پانچ یا چھ ہے تو پانچ یا چھ بوتلیں خیرات کرنی چاہئیں۔

آج کے دور میں دواؤں وغیرہ پر بے شمار دولت لوگ خرچ کرتے ہیں اگر علاج کے ساتھ ساتھ صدقہ خیرات کا بھی اہتمام کرلیں تو امراض سے جلد چھٹکارا نصیب ہو۔

ہم اپنے قارئین سے ان صدقات کا ذکر کررہے ہیں جو بزرگوں کے تجربات میں آچکے ہیں اور ان صدقات سے ایسی مہلک بیماریوں سے بھی نجات مل گئی ہے جن کا ٹھیک ہوجانا دواؤں سے ممکن نہیں تھا۔ بعض اکابرین کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ان صدقات کے بعد کسی علاج کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن چونکہ علاج سنت رسولؐ ہے اس لئے علاج جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ اگر ان صدقات کا بھی اہتمام کرلیا جائے تو سونے پہ سہاگہ ہوگا۔

صدقہ بلا کو ٹالنے میں جو رول ادا کرتا ہے اس سے سبھی اہل ایمان واقف ہیں اور مسلمانوں میں صدقہ دینے کا سلسلہ دیگر اقوام کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے لیکن اکابرین نے ہر مقصد کے لئے الگ صدقہ متعین کیا ہے اور ان کے تجربات نے یہ بھی بتادیا ہے کہ متعینہ صدقوں سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اگر ہم ان تجربات اور فرمودات سے فائدہ اٹھائیں تو دوراندیشی کی بات ہوگی۔

بہرکیف صدقے کو اپنی زندگی میں اس طرح رائج کریں کہ صدقہ کے بغیر ہمارا کوئی دن شروع ہو اور نہ کوئی رات۔ پھر دیکھئے کہ صدقات کی برکات کی بنا پر ہمیں ہزاروں آفتوں سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

نو مسلموں کی کہانی

نو مسلموں کی زبانی

توحید/دھرمیندر

(شیوہر، مدھیہ پردیش)

"ہفتے کے دن ان کی شادی ہونی تھی، وہ جمعہ کے روز دسیوں مسلمانوں کے پاس گئیں کہ وہ مسلمان ہونا چاہتی ہیں اور اگر آج مجھے مسلمان نہ کیا گیا تو میرے گھر والے میری شادی کردیں گے اور مجھے ہندو ہی رہنا پڑے گا، مگر کوئی آدمی ان کو مسلمان کرنے کے لئے تیار نہ ہوا۔ مجبوراً انہوں نے رات کو سلفاس کی گولیاں کھالیں اور رات کو ان کا انتقال ہوگیا۔ وہ یہ کہتی رہیں کہ میں ہندو سماج میں رہنے اور وہاں شادی کرنے سے زیادہ موت کو پسند کرتی ہوں۔ میرے اللہ وہاں مجھے خود مسلمان کرلیں گے۔"

میں مدھیہ پردیش کے شیوہر ضلع کے ایک ورما خاندان میں اب سے بائیس سال پہلے پیدا ہوا، میرا نام گھر والوں نے دھرمیندر رکھا، میرے گھر والے بہت متعصب ہندو ہیں، میرے خاندان کے لوگ بجرنگ دل، شیوسینا اور سناتن دھرم اکھاڑے کے ذمہ دار ہیں، میرے تین بھائی اور ایک بہن ہیں، میں نے اپنے یہاں اسکول کی تعلیم حاصل کی، اس کے بعد منڈی دیپ بھوپال میں ایک فیکٹری میں ملازمت کرلی۔ وہاں میرے کئی نوجوان ساتھی شیوسینا میں تھے، مجھے ورزش وغیرہ کا شوق تھا، اس لئے میرے دوستوں نے مجھے کوشش کرکے بھوپال شیوسینا میں شامل کرایا، میں شیوسینا کا بہت فعال ممبر تھا، ہر پروگرام میں شریک ہوتا اور مسلمانوں سے نفرت اور ان کو تکلیف پہنچانے کے کئی پروگراموں میں، میں نے بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

پیارے نبی ﷺ کی ایک حدیث میں نے سنی، جس کا مفہوم یہ ہے کہ دن رات میں اللہ کے یہاں ایک ایسی مقبول گھڑی آتی ہے کہ آدمی کی زبان سے نکلی بات قبول ہوجاتی ہے۔ میرا ایمان اس حدیث پاک کی تصدیق ہے۔ میں جب اسکول میں پڑھتا تھا تو میری دوستی دو مسلم لڑکوں سے ہوگئی تھی، دونوں بھائی تھے، ان کا نام شہزاد اور آزاد تھا، میں ان کے گھر کھانا کھاتا تو ہم تینوں ایک پلیٹ میں کھانا کھاتے، ان کے کھیت بھی ہمارے کھیت کے ساتھ تھے۔ شہزاد کے والد نے ایک بار ہمارے کھیت کی مینڈھ کاٹ دی، اس پر میرے والد اور ان کی لڑائی ہوئی، بات بہت بڑھنے لگی تو شہزاد کی امی نکل آئیں اور میرے والد اور شہزاد کے والد سے کہنے لگیں: آپ لوگ بڑے ہوکر آپس میں لڑتے ہیں اور یہ بچے آپس میں اتنی محبت کرتے ہیں کہ آپ کا بیٹا اور ہمارے بیٹے ایک تھالی میں کھانا کھاتے ہیں اور ایک گلاس میں پانی پیتے ہیں۔ یہ سن کر میرے والد اس وقت گھر آگئے، مگر گھر آکر مجھے بہت مارا اور کہا: تو اُدھرم (بے دین) ہوگیا، گئو (گائے) کا مانس (گوشت) کھاتا ہے، مجھے گالیاں دیں اور کہنے لگے کہ تیرا منہ تو ناپاک ہوگیا ہے، اس کو پاک کرنے کے لئے اس کو آگ سے جلانا پڑے گا، مجھے بھی غصہ آگیا، چھوٹا تو تھا ہی میں نے کہا: آپ مجھے وہاں جانے سے روک نہیں سکتے۔ وہ مجھے اور مارنے لگے تو میں نے کہا کہ میں گھر سے بھاگ کر مسلمان ہوجاؤں گا۔ سچی بات یہ ہے، مجھے تو لگتا ہے کہ میرے اللہ نے میری زبان سے نکلی بات قبول کرلی اور مجھے دھرمیندر سے توحید بنادیا۔

میرے والد کو میرا مسلمانوں سے دوستی کرنا بہت برا لگا اور انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ذہن بنانے کی فکر شروع کی، مغل بادشاہوں اور محمود غزنوی وغیرہ کے مظالم کا ذکر کرکر کے روزانہ رات کو مجھے پڑھاتے، میرے ذہن میں بھی مسلمانوں سے نفرت ہونا شروع ہوگئی اور یہ نفرت ہی میرے شیوسینا کا ممبر بننے کا ذریعہ بنی، مگر میرے دل میں اپنے بچپن کے دوستوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے مسلم معاشرے سے بڑی مناسبت ہوگئی تھی، اس لئے اس نفرت کے باوجود کوئی نہ کوئی دوست مسلمان ضرور رہا۔ بھوپال میں کمپنی میں ایک لڑکا وسیم نام کا تھا۔ میں اس کے ساتھ ڈیوٹی چھوڑ کر اس کے گھر جاتا۔ رمضان آئے تو وہ روزے رکھتا اور مجھے شام کو افطار میں شریک کرتا اور میری بڑی خاطر، مدارات کرتا، اس کے پاس جماعت کے لوگ آتے تو

وہ مجھے چھوڑ کر ان کے پاس چلا جاتا۔ میں بھی دور سے جماعت والوں کی بات سنتا، کبھی کبھی میں بے اختیار ان کے پاس کھڑا ہو جاتا اور میں رومال باندھ کر ان کی باتیں سنتا، وہ صرف مرنے کے بعد کی باتیں کرتے اور اللہ کے سامنے حساب کتاب کے لئے کھڑے ہونے اور جنت، دوزخ کا ذکر کرتے۔ میرے دل کو یہ باتیں بہت بھلی اور سچی لگتیں۔ اس فیکٹری سے کسی مجبوری کی وجہ سے نوکری چھوڑنا پڑی، تو دوسری فیکٹری میں نوکری کرلی۔ اتفاق سے وہاں بھی جاوید نام کا ایک لڑکا میرا دوست بن گیا۔ وہ بھی مجھے افطار پر لے جاتا، افطار کے بعد وہ نماز پڑھتا، میں دور سے نماز پڑھتے دیکھتا رہتا۔ ایک روز جاوید نے مجھ سے کہا: بھورا بھائی! مرنا تو تمہیں بھی ہے، تم کو بھی نماز پڑھنا چاہئے۔ تم مسلمان ہو جاؤ، میں نے کہا: تم مجھے کھانا اس لئے کھلاتے ہو کہ لالچ دے کر مسلمان کرو۔ وہ کہنے لگا: میں تو محبت اور سچی ہمدردی کی بات کہتا ہوں۔ اتفاق سے میری طبیعت خراب ہوگئی۔ چند روز کی چھٹی لی اور چھٹی لمبی ہونے کی وجہ سے مجھے وہاں سے نوکری چھوڑنا پڑی۔ اس فیکٹری میں ایک گیتا نام کی لڑکی بھی کام کرتی تھی، میں نے اس کو بڑی بہن بنالیا اور اس کو گیتا دیدی کہتا تھا۔ میری کمپنی کے پہلے سپروائزر بھوپال چھوڑ کر نوئیڈا میں نوکری کرنے لگے تھے۔ انہوں نے مجھے فون کیا اور میں نوئیڈا آ گیا۔ میں نے گھومنے کے لئے گیتا دیدی کو نوئیڈا بلایا۔ ان کو دیکھ کر میری کمپنی کا مالک مجھ سے ناراض ہوگیا، کہ یہ لڑکا تو بدمعاش ہے، لڑکیوں کو بلا کر رکھتا ہے اور اس نے مجھے نوکری سے ہٹا دیا۔ میں نے گیتا دیدی سے کہا کہ جاوید مجھے مسلمان ہونے کو کہتا ہے۔ انہوں نے کہا: وہ بہت اچھی بات کہتا ہے، اسلام ہی سچا دھرم (مذہب) ہے۔ ہمارے پڑوس میں ایک میاں جی رہتے ہیں۔ ان کی دو لڑکیاں مجھے مرنے کے بعد کے حالات سناتی تھیں، ان کے یہاں اردو کی میگزین "ارمغان" آتی ہے۔ اس میں ایسے لوگوں کے انٹرویو آتے ہیں، جو پہلے دوسرے مذہب کے تھے اور اب مسلمان ہوگئے تو ضرور مسلمان ہو جا اور جب تو مسلمان ہو جائے تو مجھے بھی ضرور بلا لینا۔ دیکھ اپنی دیدی کو ضرور یاد رکھنا۔ دہلی گھما کر میں گیتا دیدی کو تو چھوڑ آیا مگر ان کے کہنے سے میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ مجھے مسلمان ہونا

چاہئے۔ میں نے ایک دوسری فیکٹری میں ملازمت کرلی۔ وہاں شریف نام کا ایک لڑکا رہتا تھا، میں نے اس سے کہا: میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں تو مجھے مسلمان کروادے۔ اس نے کہا کہ تم مسجد کے امام صاحب کے پاس چلے جانا، وہ تمہیں مسلمان کرلیں گے۔ میں مسجد گیا، بہت سارے مسلمان وہاں وضو کر رہے تھے، میں باہر ہی سے کھڑا دیکھتا رہا، اس ڈر سے کہ لڑائی نہ کریں، باہر بیٹھا سگریٹ پیتا رہا اور پانچ بجے سے آٹھ بجے تک مسجد کے باہر بیٹھ کر واپس آ گیا۔ مگر مسجد میں جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ وہاں بیٹھنے کے بعد مسلمان ہونے کی میری بے چینی بہت بڑھ گئی۔ دوسرے روز دن چھپنے کے بعد میں پھر مسجد گیا تو لوگوں نے بتایا کہ امام صاحب مارکیٹ گئے ہیں۔ میں انتظار کرتا رہا، آٹھ بجے وہ آئے، مجھے دیکھ کر بولے: میں مریضوں کو صبح دس بجے سے بارہ بجے تک دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد تعویذ نہیں دیتا۔ میں نے کہا کہ: مجھے یہ علاج نہیں چاہئے، میں دوسرے مرض کا مریض ہوں۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کے دھرم (مذہب) میں آنا چاہے تو آپ کو کوئی مشکل تو نہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں تو کوئی مشکل نہیں۔ میں نے کہا: میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں۔ انہوں نے میرا نام، پتہ، مکان نمبر، فون نمبر وغیرہ لکھا اور جمعرات کو دوبارہ بلایا۔ میں جمعرات کو گیا تو بولے کل جمعہ کو آنا۔ میں جمعہ کو گیا تو وہاں جماعت کے ساتھیوں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے معلوم کیا کہ تم مسلمان کیوں ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ویسے ہی۔ وہ بولے ایک درخت پر بہت سی چڑیاں بیٹھی تھیں۔ ایک آدمی آیا، اس نے پتھر اٹھا کر مارا، کچھ چڑیاں مرگئیں، کچھ اڑ گئیں، کچھ بیٹھی رہ گئیں۔ کسی نے پوچھا: تم نے پتھر کیوں مارا؟ تو بولا: ویسے ہی، اسی طرح تم بھی ویسے ہی مسلمان ہو رہے ہو۔ مجھے اس طرح ان کا بات کرنا بہت برا لگا۔ میں نے نوئیڈا میں لوگوں سے معلوم کیا کہ ہمارے قریب میں دہلی میں سب سے زیادہ مسلمان کہاں رہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: اوکھلا نئی دہلی ۲۵ میں۔ میں نے سوچا میں اوکھلا جا کر مسلمان ہو جاؤں۔ اتفاق سے جمعہ کے دن اوکھلا کی جماعت آ گئی۔ مجھے شریف نے بلوایا اور جماعت والوں سے بتایا کہ یہ لڑکا مسلمان ہو گیا ہے۔ جماعت والوں نے مجھ سے کہا: اوکھلا (تی

دہلی ۲۵) کی جماعت چالیس دن کی جانے والی ہے، آپ اس میں وقت لگادو، میں تیار ہوگیا۔ تین روز کے بعد میں جماعت میں نکل گیا۔ خرچ کے لئے میں نے گھڑی اور سونے کی انگوٹھی بیچی۔ پانی پت، سونی پت میں ہمارا وقت لگا، مجھے فون کا بہت شوق تھا، کبھی بھوپال، کبھی سیہور فون کرتا، کبھی نوئیڈا فون کرتا تھا۔ میرے ساتھیوں کو مجھ پر شک ہوگیا۔ مجھ سے الگ مشورہ ہوگیا کہ اس لڑکے کو واپس بھیج دو، یہ سی آئی ڈی کا آدمی ہے۔ جماعت میں ایک صاحب تھے، وہ مولوی محمد کلیم صدیقی صاحب سے بیعت تھے۔ انہوں نے کہا: یہ سی آئی ڈی کا ہے تو کیا ہے۔ ہم کوئی چوری، ڈاکا تو نہیں ڈال رہے ہیں، لیکن جماعت والے نہیں مانے۔ انہوں نے مولوی صاحب کو فون کیا اور میری ساری بات سنادی۔ مولوی صاحب نے صرف فون پر سن کر ان سے یہ بات کہی کہ تم اس لڑکے کو اپنے ساتھ رکھ کر چالیس دن لگواؤ، اگر اس سے کوئی خطرہ پیش آیا تو ذمے دار میں ہوں گا۔ آپ اس کو میرا بیٹا سمجھ کر ساتھ رکھو۔ ہر نقصان کا ذمے دار میں ہوں۔ مجھ سے بھی مولوی صاحب نے بڑی محبت سے بات کی اور کہا: جماعت سے آکر آپ مجھ سے ملنا اور امیر صاحب سے بھی کہا: یہ میرا بیٹا ہے۔ ہر نقصان اور خطرے کا میں ذمے دار ہوں۔ اس کے بعد ان صاحب نے مجھے مشورہ دیا کہ میں جماعت سے واپس جا کر مولوی صاحب سے بیعت ہوجاؤں۔ پانی پت میں ایک مفتی صاحب (مفتی شرافت صاحب) سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے بڑی تسلی دی اور مبارکباد دی۔

جماعت سے واپس آکر میں نوئیڈا آگیا اور مولوی صاحب کو بار بار فون کرتا رہا۔ ایک مہینے تک مولوی صاحب سے ملاقات نہ ہوسکی، جب فون کرتا تو معلوم ہوتا کہ سفر میں ہیں۔ ایک روز مولوی صاحب نے بتایا کہ صبح نو بجے تک میں انشاء اللہ دہلی پہنچوں گا۔ آپ مسجد خلیل اللہ، بٹلہ ہاؤس، نئی دہلی ۲۵ آجائیں، میں آٹھ بجے خلیل اللہ مسجد پہنچا۔ مولوی صاحب راستے میں جام میں پھنس گئے اور گیارہ بجے تک نہیں آئے۔ مسجد خلیل اللہ میں میرے ایک جماعت کے ساتھی بھائی یوسف ملے۔ انہوں نے مجھے مشورہ دیا کہ میں حکیم محمود اجمیری کے پاس جاکر بیعت ہو [illegible] مجھ [illegible] ایک [illegible] گئے

انہوں نے گھر سے آکر معافی مانگی اور بولے: میں تو ایک بجے کے بعد ملاقات کرسکتا ہوں۔ مجھے افسوس بھی ہوا مگر بیعت کے شوق میں جا کر مسجد میں انتظار کرنے لگا۔ اتفاق سے ساڑھے گیارہ بجے مولوی صاحب آگئے۔ بہت پیار سے گلے لگایا۔ دیر ہونے اور اتنے دنوں ملاقات نہ ہونے کے سلسلے میں بہت معافی مانگی۔ مولوی صاحب نے کہا: کلمہ پڑھے بغیر سارے اعمال بے کار ہیں۔ موت کا کچھ پتہ نہیں۔ پہلے آپ کلمہ پڑھ لو۔ مجھے کلمہ پڑھوایا اور کہا: کوئی نام پسند ہو تو نام بدل لو۔ میں نے کہا میں نے شرک سے توبہ کی ہے، اس لئے میں اپنا نام بھی توحید رکھنا چاہتا ہوں۔ مولوی صاحب نے یہ نام بہت پسند کیا۔ مجھے ''آپ کی امانت آپ کی سیوا میں'' کتاب منگا کر دی اور میرے اصرار پر مجھے بیعت بھی کرلیا۔

اگلے روز ہمارے ضلع کے کچھ لوگ مولوی صاحب سے ملنے آگئے۔ انہوں نے مولوی صاحب سے کہا کہ توحید کو ہم لے جاتے ہیں، یہ گھر والوں پر کام کرے گا۔ مولوی صاحب نے مجھے ان کے ساتھ بھیج دیا۔ میں بھوپال میں تھا کہ میرے گاؤں کے کچھ لوگوں نے مجھے دیکھ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ گاؤں کے لوگوں کو پتہ چل گیا ہے کہ تو مسلمان ہوگیا ہے۔ تمہیں وہاں فساد کا خطرہ ہے۔ تمہیں یہاں ہرگز نہیں رہنا چاہئے۔ میں پھر پھلت آگیا۔ مولوی صاحب سے میں نے کہا کہ میں نے بیعت کی تھی سنت کی اتباع پر، مگر میری ایک سنت چھوٹ رہی ہے۔ آپ میری ختنہ کردیں۔ مولوی صاحب نے کہا: بہت اچھا! اگلے روز نائی کو بلایا اور بہت سارے لوگوں کی ایک ساتھ ختنہ ہوگئی۔ سب کی ختنہ جلد اچھی ہوگئیں، بس میری اور ایک اور لڑکے کی ختنہ پک گئیں۔ مجھے بخار ہوگیا، بہت تکلیف رہی۔ میرے ساتھی مجھ سے معلوم بھی کرتے رہے۔ ایک دو لوگوں نے مجھے ڈرایا کہ ختنے پکنے سے آدمی مر بھی جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ پیارے نبی ﷺ کی سنت کے لئے میری جان بھی چلی جائے تو میری خوش قسمتی ہے۔ الحمد للہ میری طبیعت ٹھیک ہوگئی۔ میں نے مولوی صاحب سے درخواست کی کہ حضرت! میں بیعت ہوگیا تھا، مگر میرے دل میں یہ بات آئی تھی کہ سنت کی اتباع کا عہد تو کر رہا ہے، مگر ایک سنت چھوٹ رہی ہے۔ اب الحمد للہ وہ سنت

بھی ادا ہوگئی۔ آپ مجھے دوبارہ بیعت فرمالیں۔ مولوی صاحب نے مجھے دوبارہ بیعت کرلیا۔

گیتا دیدی کے گھر والے ان کی شادی کرنا چاہتے تھے۔ وہ کئی مسلمانوں کے پاس گئیں کہ کوئی ان کو مسلمان کرلے اور ہندو دھرم سے نکلنے کے لئے مدد کرے، مگر کوئی اس کے لئے تیار نہیں ہوا۔ سب ڈرتے تھے، ان کے گھر والوں نے ایک شرابی اور جواری لڑکے سے منگنی کردی تھی۔ انہوں نے مجھے فون کیا کہ میں شادی سے پہلے آکر لے جاؤں۔ میں نے کہا: اتوار کو میری چھٹی ہوتی ہے، مگر ہفتے کے دن ان کی شادی ہونی تھی۔ وہ جمعہ کے روز دسیوں مسلمانوں کے پاس گئیں کہ وہ مسلمان ہونا چاہتی ہیں اور اگر آج مجھے مسلمان نہ کیا گیا تو میرے گھر والے میری شادی کردیں گے اور مجھے ہندو ہی رہنا پڑے گا، مگر کوئی آدمی ان کو مسلمان کرنے کے لئے تیار نہ ہوا۔ مجبوراً انہوں نے رات کو سلفاس کی گولیاں کھالیں اور رات کو انتقال ہوگیا۔ وہ یہ کہتی رہیں کہ میں ہندو سماج میں رہنے اور وہاں شادی کرنے سے زیادہ موت کو پسند کرتی ہوں۔ میرے اللہ وہاں مجھے خود مسلمان کرلیں گے۔ میں اتوار کو بھوپال پہنچا تو مجھے حادثے کا علم ہوا۔ آج تک میں اس ظلم کو بھلا نہیں سکتا، میں نے دو پیسے کی نوکری کے لئے کتنا ظلم کیا۔ میرے اللہ مجھے معاف کرنا۔ آمین

مجھے مولوی صاحب نے کالا آنب (ہریانہ) بھیج دیا، وہاں ایک فیکٹری میں ملازمت کی تلاش میں گیا۔ انہوں نے میرے حالات معلوم کرکے نوکری دینے کا وعدہ کیا، مگر شرط لگائی کہ تمہیں داڑھی کٹوانا پڑے گی۔ میں نے کہا: نوکری تو کیا چیز ہے، میں جان کے لئے بھی داڑھی نہیں کٹوا سکتا۔ میں سر تو کٹوا سکتا ہوں مگر داڑھی نہیں کٹوا سکتا۔ مجھے فاقے منظور ہیں مگر نبی ﷺ کی سنت چھوڑنا منظور نہیں۔ ایک دوسری فیکٹری میں، میں نے آدھی تنخواہ پر ملازمت کرلی۔ میرے اللہ نے میرے ساتھ کرم کیا۔ میرے کام کو دیکھ کر کمپنی کے مالک نے میرا پرموشن کردیا اور سپروائزر بنادیا۔ میرے ساتھی مجھ سے جلنے لگے۔ ایک روز مجھے فیکٹری میں پانچ روپے پڑے ہوئے ملے۔ میں نے جماعت میں سنا تھا کہ ہر پڑی چیز یا تو اٹھانی نہیں چاہئے اور اگر اٹھالی ہے تو ذمہ داری ہے کہ اس کے مالک تک پہنچانے کی پوری کوشش کرے۔ میں نے ایک گتے پر اعلان لکھ کر فیکٹری کے دروازے پر لگادیا۔ میرے ساتھیوں نے مجھ کو چور کہا، مجھے مجبوراً ملازمت چھوڑنی پڑی۔

اسلام کی ہر چیز سے مجھے عشق ہے۔ مجھے اپنے مسلمان ہونے پر ناز ہے اور اپنے پیارے نبی ﷺ کی سنت مجھے جان سے زیادہ عزیز ہے۔ میں نے بال بڑھا کر پٹھے رکھے ہیں۔ میں جب آئینہ دیکھتا ہوں تو مجھے نبی ﷺ کی سنت کی وجہ سے اپنے اوپر بہت پیار آتا ہے۔ ایک مرتبہ میں کپڑے سلوانے گیا، درزی نے معلوم کیا: جیب کدھر لگاؤں؟ ایک حافظ صاحب میرے ساتھ تھے۔ میں نے ان سے معلوم کیا کہ جیب کدھر لگانا سنت ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔ میں نے درزی سے کہا: ابھی کپڑے مت سینا، مجھے جب تک معلوم نہ ہوجائے کہ میرے نبی ﷺ جیب کہاں لگواتے تھے، ہرگز ہرگز کپڑے نہیں سلواؤں گا۔

الحمدللہ ایک سال میں بہت سے فیکٹری کے ساتھیوں کو میں نے دعوت دی اور وہ مسلمان ہوئے۔ اب میں ایک سفر پر جارہا ہوں۔ پانچ لوگ جھنجھانہ کے قریب الگ الگ گاؤں کے بالکل قریب ہے ہیں۔ انشاءاللہ جلد ان کو کلمہ پڑھوا کر لے آؤں گا۔ ہدایت تو اللہ کے فیصلے میں ہے، مگر کوشش پر اللہ نوازتے ہیں۔

اسلام کے دشمن خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے دل میں جب اللہ تعالیٰ سنت کے سلسلے میں ایسی محبت پیدا کرسکتے ہیں تو بھولے بھالے انسان جو دنیا میں زیادہ ہیں، اگر ان کو اسلام سمجھایا جائے تو پھر وہ کیسے نبی ﷺ کے چاہنے والے نہیں بن سکتے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔

(بہ شکریہ ماہنامہ ارمغان ولی اللہ)

پھلت، ضلع مظفر نگر یوپی

(دسمبر ۲۰۰۶ء، ص ۱۸، ۲۲)

☆☆☆

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

شیخ اکرم منصوری

والدہ، نجم النساء

تاریخ پیدائش ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۴ء بروز اتوار

تعلیمی قابلیت۔ ایس ایس سی

شادی کی تاریخ ۲۶ر نومبر ۱۹۹۶ء

بیوی کا نام۔ پروین فردوس

آپ کا نام "شیخ اکرم" ۷ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں ۳ حروف نقطے والے ہیں اور چار حروف بغیر نقطے کے ہیں۔

آپ کا نام آتشی حروف سے شروع ہوتا ہے، آپ کے نام کے دو جز ہیں اور نام کے دونوں جز آتشی حرف سے شروع ہوتے ہیں، آپ کا مزاج آتشی ہے لیکن آپ کے نام میں جو حروف ہیں ان میں حروف صوامت کو غلبہ حاصل ہے

آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے اور یہ مرکب عدد ۱۰ اسے بنا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے یہی آپ کی قسمت کا عدد ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور نام کا مفرد عدد ایک ہے جو کامیابی، عروج اور ترقیوں کا ضامن ہے۔ جن حضرات کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ان کے نام کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہوتا ہے انہیں آسمانِ ترقی پر اونچی پرواز کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

آپ کی شخصیت پر ۴ اور ۹ ہمیشہ اثر انداز رہیں گے جب کہ ۶ اور ۷ آپ کے لئے ہمیشہ ضرور رساں ثابت ہوں گے۔ آپ کی شادی کی تاریخ آپ کے لئے عام سی تاریخ تھی، البتہ آپ کی بیوی کا عدد ۶ ہے جو آپ کا دشمن عدد ہے لیکن آپ کی بیوی کے نام کا پہلا حرف پ ہے، جس کا عدد ۲ ہے اور ۲ آپ کا ایک اعتبار سے ملکی عدد ہے۔ اس لئے آپ دونوں کے درمیان محبت نہ ہونا ایک فطری بات ہے لیکن اگر بیوی کے نام کا عدد ۶ نہ ہوتا تو اس محبت میں اور بھی شدت ہوسکتی تھی۔ کبھی کبھی آپ دونوں کے درمیان اگر نا چاقی پیدا ہوتی ہوگی تو اس کی وجہ اعداد کا ٹکراؤ ہے، آپ کی بیوی کا عدد تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے اندیشہ اس بات کا ہے کہ آپ کی بیوی کو اپنی سسرال میں وہ مقام نہیں ملے گا جس کی وہ حق دار ہیں۔ بیوی کو مستثنیٰ کر کے ۶ عدد اور ۷ عدد کی چیزوں سے آپ احتراز کریں، اور ایک ۴ اور ۹ عدد کی چیزوں کو ہمیشہ فوقیت دیں۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک ہے، یہ عدد یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی فطرت میں غیرت اور خودداری غیر معمولی طور پر موجود ہے۔ آپ مستقل مزاج ہیں آپ کے عزائم پختہ ہیں، آپ کے مزاج میں استحکام اور پختگی ہے، آپ کیرکٹر اور کردار کے اعتبار سے بھی ایک مضبوط ترین انسان ہیں، آپ کی قوت یقین بہت بڑھی ہوئی ہے، آپ فطری طور پر دیانت دار ہیں، آپ کے اندر ملکیت اور سرداری حاصل کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے، آپ دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ خود بھی بھروسے کے قابل ہیں، آپ فطرتاً حسن پسند ہیں، لیکن اپنے بچوں سے آپ کی محبت والہانہ ہے، آپ ہمیشہ اپنے بچوں کے لئے قربانی دیتے رہیں گے اور ان کے دلوں میں اپنا مقام بنائے رکھیں گے، آپ علم وادب اور خفیہ علوم میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اگر چاہیں تو مبینہ علوم میں کمال حاصل کرسکتے ہیں، فضول خرچی آپ کی ذات کا ایک حصہ ہے اور اس برائی کی وجہ سے آپ کے مقروض ہوجانے کا اندیشہ ہے، آپ کے مزاج میں حیا موجود ہے لیکن پھر بھی آپ زندگی میں بے راہ روی کا شکار بھی ہوسکتے ہیں، کیونکہ صنف نازک سے آپ کی دلچسپی قدرتاً بڑھی ہوئی ہے، خودنمائی کا عیب بھی آپ کے اندر موجود ہے، آپ کی خواہش ہوتی ہے کہ آپ محفل میں نمایاں رہیں، آپ اپنے خونی رشتوں سے بہت محبت کرتے ہیں لیکن آپ کی فطرت یہ ہے کہ آپ سب سے الگ تھلگ زندگی گزارنے کے عادی ہیں، آپ کے حاسدوں اور بدخواہوں کی تعداد ہر دور میں زیادہ رہے گی اور آپ کو خونی رشتوں سے کبھی وفا نصیب نہیں ہوگی، سسرال میں آپ کا مقام ہمیشہ برقرار رہے گا لیکن کسی کی سازش کی وجہ سے وقتی طور پر آپ بدنام ہوسکتے ہیں لیکن آپ کی محبت ایثار اور قربانی آپ کو ہمیشہ محفوظ رکھے گی

اور بدخواہوں کو آپ پر غلبہ حاصل نہیں ہو سکے گا۔

آپ کی مبارک تاریخیں ۱، ۱۰، ۱۹، اور ۲۸ ہیں۔ اپنے اہم کاموں کو ان ہی تاریخوں میں انجام دینے کی کوشش کریں انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی، آپ کی غیر مبارک تاریخیں ۳، ۴، ۹ ہیں ان تاریخوں میں اپنے اہم کاموں کی شروعات سے اجتناب کریں، ان تاریخوں میں کام کی شروعات سے ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج قوس اور ستارہ مشتری ہے، جمعرات کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ اتوار اور منگل بھی آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گے البتہ بدھ اور جمعہ آپ کے لئے مبارک نہیں ہیں۔

پکھراج آپ کی راشی کا پتھر ہے جو باذن اللہ آپ کی ترقی اور کامیابی میں اضافے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ سنہلا زرد اور سرخ رنگ آپ کے لئے ہمیشہ مبارک ثابت ہوں گے۔ اکتوبر اور جنوری میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص رکھا کریں۔ آپ کا اسم اعظم "یامجیب" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۵۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ بیمار ہونے کی صورت میں شہد اور کھجور کا استعمال ضرور کریں۔ انشاء اللہ ان دونوں چیزوں کے استعمال سے بیماریاں کنٹرول میں رہیں گی، امراض کمر، پٹھوں کی تکالیف، جوڑوں کا درد، پیٹ کا درد خدانخواستہ آپ کو کبھی بھی لاحق ہو سکتا ہے۔ آپ کے نام میں حروف صوامت ۴ ہیں، ان کے کل اعداد ۲٦۱ ہوتے ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات کے اعداد ٦٦ شامل کرلیں تو کل اعداد ۳۲۷ ہو جاتے ہیں۔ ان کا نقش مربع بنانے کر اپنے گلے میں ڈالیں گے تو انشاء اللہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

٧٨٦

٨١	٨٤	٨٨	٧٤
٨٧	٧٥	٨٠	٨٥
٧٦	٩٠	٨٢	٧٩
٨٣	٧٨	٧٧	٨٩

حرف ف آپ کا مبارک عدد جو نام اس حرف سے شروع ہوگا وہ آپ کے لئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگا۔ آپ فطری طور پر ایک سنجیدہ انسان ہیں، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا ٹھہراؤ ہے، آپ معاملہ فہم بھی ہیں، آپ لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے کے قائل ہیں، اگرچہ آپ کے اندر خوبیاں زیادہ ہیں لیکن اپنے خونی رشتے داروں سے آپ کو من چاہا پیار نصیب نہیں ہو سکے گا، آپ کے اندر ایک طرح کی انا بھی ہے جو کبھی کبھی آپ کے لئے مشکلات پیدا کرے گی لیکن کسی شخص سے بھی زیادہ دیر تک نفرت کرنا خواہ وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو آپ کی فطرت کے خلاف ہے۔ صلح کے معاملے میں پہلا قدم اٹھاتے ہوئے آپ کبھی نہیں ہچکچائیں گے۔

آپ کے نام کا مرکب عدد ۱۰ ہے یہ عدد کامیابی، خوشحالی اور غیر معمولی ترقی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس کا مرکب عدد ۱۰ ہوتا ہے وہ دوسروں کے مفادات کو ترجیح دیتا ہے، یہ عدد قیادت کی بھی نشاندہی کرتا ہے، اس عداد کے حامل کو یقین محکم کی دولت میسر رہتی ہے اور اعزاز اس کے قدم چومنے کے لئے بے تاب رہتے ہیں۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مرکب عدد بھی ۱۰ ہی ہے، آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

٧٨٦

		٩
٢٢٢		
١١	٤	٧

آپ کی تاریخ پیدائش میں ایک دو مرتبہ آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ ہر موقعہ پر اپنے خیالات اور اپنے جذبات کا اظہار مناسب ڈھنگ سے کرنے کی زبردست اہلیت رکھتے ہیں، اگر آپ گفتگو کرتے وقت عجلت سے کام نہ لیں تو آپ حاضرین پر بہت گہرا اثر چھوڑ سکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۲ کا عدد ۳ بار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ دوسروں کے بارے میں حد سے زیادہ حساس ہیں، موسیقی سے آپ کو لگاؤ ہے، آپ کسی بھی منفی معاملے میں اقدام کرنے سے کتراتے ہیں لیکن اگر قدم اٹھا لیتے ہیں تو پھر آپ کا ردعمل خطرناک بھی بن سکتا ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۳ مفقود ہے۔ جو اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ آپ کو اپنے جذبات میں خیالات کے اظہار میں کبھی کبھی خواہ مخواہ کا خوف محسوس ہوتا ہے اور اچھے موقعے گنوا دیتے ہیں۔ ۴ کی

موجودگی آپ کی طبیعت کے استحکام، لگن اور خود اعتمادی کی غماز ہے۔ ۵ اور ۶ کی غیر موجودگی آپ کے لاابالی پن کو ظاہر کرتی ہے جو زندگی میں گھریلو معاملات میں پیدا ہوسکتا ہے لیکن یہ اُبال پن وقتی ہوگا۔ کیونکہ یہ آپ کی فطرت کا حصہ نہیں ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش میں ۷ کی موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آپ کو مخفی علوم سے خاصی دلچسپی ہے اور آپ علم الاعداد، پامسٹری، علم نجوم وغیرہ میں بطور خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ ۸ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ زیادہ مفصل کاموں سے گریزاں رہیں گے، کبھی کبھی کاہلی اور سستی آپ پر اثر انداز ہوجائے گی اس وقت آپ دولت کمانے سے بھی لاپرواہی برتیں گے، اگر ایسا ہوتا ہے تو اس کی اصلاح ضروری ہے۔ کیونکہ یہ آپ کے لئے مضر ثابت ہوگا اور آپ کی شخصیت کے عمومی خدوخال کو بگاڑ کر رکھ دے گا۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں ۹ کی موجودگی آپ کی ذہنی قوت اور آپ کی سرگرمیوں پر دلالت کرتی ہے، آپ اکثر جذباتی ہوجاتے ہیں بہتر ہوگا کہ ہمیشہ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور کسی فیصلے میں جلد بازی سے گریز کریں۔

آپ کی تاریخ پیدائش میں کوئی بھی لکیر مکمل نہیں ہے اس لئے ان چند باتوں کو ذہن نشین رکھیں۔

نمبر ایک۔ کوئی بھی اقدام کرنے سے پہلے خوب اچھی طرح سوچ لیں اور عجلت بازی سے خود کو بچالیں۔

نمبر دو۔ دوسروں سے حد سے زیادہ امیدیں نہ باندھیں اور خانگی زندگی میں رفیق حیات کے جذبات کا بطور خاص خیال رکھیں۔ دوسری لکیر زحل سے تعلق رکھتی ہے اور اس کا نامکمل ہونا یہ ثابت کرتا ہے گھریلو زندگی آپ کی بے توجہی سے انتشار کا شکار ہوسکتی ہے۔

نمبر تین۔ صرف سوچ وفکر سے مسائل حل نہیں ہوتے، جس راستے کو موزوں سمجھیں اس پر چل پڑیں اور یقین رکھیں کہ عمل ہی انسان کو کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے صرف سوچ وفکر سے کوئی کامیابی کے دروازوں تک نہیں پہنچتا۔

آپ کے دستخط سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ محبت پرست ہیں اور زندگی کے سبھی معاملوں میں دوستی اور وفاداروں کو اہمیت دیتے ہیں، آپ کے مزاج میں ایک طرح کی رنگینی بھی ہے جو آپ کی خوبیوں میں اضافے کا سبب ہے۔ آپ کی شخصیت کا جو خاکہ ہم نے پیش کیا ہے وہ ایک علمی اندازہ ہے اس میں کہیں کہیں غلطی ہوسکتی ہے۔ مجموعی اعتبار سے آپ ایک اچھے انسان ہیں۔ اگر آپ نے اپنی خامیوں سے نجات پائی تو آپ کی شخصیت اور بھی نکھر جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

جب سے ہمارے ملک میں ''افطار پارٹی'' کا سلسلہ آندھی اور طوفان کی طرح شروع ہوا ہے دین اسلام کی رونقیں صاف طور سے نظر آنے لگی ہیں اور اجتماعی اعتکاف نے تو ایسے مزے باندھ رکھے ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ ابھی کل ہی کی بات ہے کہ مجھے اچانک یہ اطلاع ملی کہ خالہ گلاب جامن کے سب سے چھوٹے بیٹے جندل میاں جنہیں پیار سے سب رس گلّہ کہتے ہیں، اس سال روزہ رکھنے جا رہے ہیں۔ جندل میاں اپنے ماں باپ کے بہت چہیتے بیٹے ہیں جب یہ پیدا ہوئے تو ان کے والد شمشاد علی بیگ نے ایسے نام کی کھوج کی جو بالکل انوکھا اور نرالا ہو تب انہیں ایک ماہر فنکار نے کہا کہ جن کے دل و دماغ پر اچھی بری بشارتیں جو موسلا دھار بارش کی طرح برستی تھیں اور جو پیروں اور فقیروں کی توجہات کی وجہ سے دن میں بھی سچے خواب دیکھ لیا کرتے تھے، ایسے خواب کہ جن کو تعبیر ملنے میں ایک ہفتے سے زیادہ نہیں لگتا تھا۔ انہوں نے مومنانہ فراست سے کام لیتے ہوئے نومولود کا نام جندل تجویز کیا اور نام عطا کرتے وقت اس بات کی وضاحت بھی کی کہ خاندان میں جو شخص اس نام کے ہجے کرنے کی کوشش کرے گا یا اس کا مطلب پوچھنے کی غلطی کرے گا۔ اس کی آنے والی نسلیں عقل و خرد سے مطلقاً محروم ہو جائیں گی، جندل ابھی بالغ نہیں ہوئے ہیں پھر بھی ان کے اہل خانہ کی خاص تمنا تھی کہ ان کا روزہ رکھوایا جائے اور ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا جائے جس میں علماء کے ساتھ ساتھ کچھ نیتاؤں کو بھی مدعو کر لیا جائے تاکہ افطار پارٹی تاریخی نوعیت کی ہو جائے۔ جیسے ہی میں نے یہ خبر سنی میں بھاگم بھاگ زنان خانہ میں گیا پھر میں نے بانو کو اس خبر سے خبردار کرتے ہوئے کہا۔ لیجئے بیگم صاحبہ! جندل میاں کی پیدائش کل کی بات لگتی ہے اور آج روزہ رکھنے جا رہے ہیں، وقت گزرتے ہوئے پتہ نہیں چلتا کل کی بات لگتی ہے۔ جب شمشاد بیگ چار لڈو لے کر یہ خوش خبری سنانے آئے تھے کہ بہ ہوش و حواس ان کے ساتواں بچہ پیدا ہوا ہے۔

لیکن اس کی عمر تو ابھی سات سال کی بھی نہیں ہے۔'' بانو نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔''

بیگم، عمر سے کیا لینا دینا، روزہ رکھنا اور رکھوانا تو ایک جذبے کی بات ہے۔ اور کسی بھی جذبے کے اظہار کے لئے کسی عمر کی کیا ضرورت ہے۔

جہاں تک میری معلومات ہیں تو میں نے تو یہ سنا ہے کہ مرزا شمشاد بیگ خود روزے نہیں رکھتے اور ان کی بیگم بھی نماز اور روزوں سے بہت دور رہتی ہیں۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ وہ ہر جمعرات کو اجتماع میں ضرور شرکت کرتی ہیں۔

بیگم قرب قیامت ہے۔ اس قرب قیامت کے وقت عورتوں کا اجتماعات میں شرکت کرنا بھی اس بات کی علامت ہے کہ ایمان ابھی تک برقرار ہے جب ایمان برقرار ہے تو نماز روزے کی تو کسی بھی وقت توفیق ہو سکتی ہے۔ حاجی جمن کو دیکھو حج کے بعد کتنے بدل گئے ہیں، اب ہر مہینے ۳ دن کی جماعت میں بھی جا رہے ہیں اور بے نمازیوں کو گھسیٹ گھسیٹ کر مسجد میں لے جا رہے ہیں۔ سنا ہے کہ اب ایک دُرّہ بھی تیار کر لیا ہے جو لوگ نماز کے لئے مسجد میں نہیں جائیں گے انہیں حضرت عمر فاروقؓ کی طرح دُرّے مارا کریں گے، ان کی یہ نیکی دیکھ کر رشک آتا ہے، کتنے برے تھے اور اب کتنے لاجواب قسم کے ہو گئے۔

کون حاجی جمن۔؟'' بانو نے استفسار کیا۔''

ارے وہی حاجی جمن جو چند سال پہلے تک سڑے ہوئے پھل بیچا کرتے تھے اور نابالغ بچوں کو کبڈی کھیلنا سکھاتے تھے، اچانک ان پر نیکی

کا دورہ پڑا اور نہ جانے کس طرح آناً فاناً وہ حج کر آئے، آج ان کی نیکیوں سے لوگ اس درجہ متاثر ہیں کہ بس اللہ نظر بد سے بچائے۔

میں نے سنا ہے۔" بانو نے کہا۔" انہوں نے کسی کا مکان قبضا رکھا ہے۔

تو اس سے کیا ہوتا ہے، وہ ان کا ذاتی فعل ہے اور ان کے اس ذاتی فعل کی وجہ سے ان کی وہ خصوصیات ختم نہیں ہوسکتیں جو آج ان کی ذات گرامی کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکی ہیں اور اب تو بے تحاشہ لوگ ان سے بیعت بھی ہورہے ہیں۔

میں ایسے لوگوں کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتی، جس آدمی کے معاملات اچھے نہ ہوں، جس کے تشدد سے ایک دنیا پریشان ہو وہ اللہ کا اچھا بندہ نہیں بن سکتا۔

بیگم یہ صرف بدگمانی ہے، صوفی قالو بلیٰ کے منجھلے داماد کونسے معاملات کے صحیح ہیں وہ تو بات بات پر گالیاں تک بکتے ہیں۔ لیکن ان کے نماز روزے سے ایک دنیا متاثر ہے اور ان کا حلیہ تو اتنا شاندار ہے کہ سنا ہے کہ فرشتے تک ان کی وضع قطع کو دیکھ کر غش کھا جاتے ہیں۔ کسی جلسے میں انہیں اسٹیج پر بٹھا دینا ہی جلسے کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ تم تو ان سے بھی بدگمان ہو، جب کہ بڑے بڑے اولیاء وقت ان سے مصافحہ کرکے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

میری بات سن کر بانو اس طرح طنزیہ ہنسی ہنسی کہ ایک دفعہ تو میں پوری طرح جھلا گیا۔ لیکن پھر میں نے خود کو سنبھالتے ہوئے کہا۔ کچھ بھی ہو جندل میاں کی روزہ کشائی میں تو میں ضرور جاؤں گا۔ علماء وقت سے بھی ملاقات ہوجائے گی اور قوم کے خودساختہ قائدین سے بھی۔

سنا ہے کہ اس تقریب میں مولانا حیرت علی بھی تشریف لارہے ہیں وہی حیرت علی جن کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ ان کو ایک منٹ گھور کر دیکھنے سے دس سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ بیگم میں نے تو یہ سوچا ہے کہ جب تک وہ بیٹھے رہیں گے میں اہل دیہات کی طرح انہیں گھورتا ہی رہوں گا، اپنے گناہ معاف کرانے کا اس سے زیادہ آسان نسخہ پھر کب ہاتھ لگے گا اور سنا ہے کہ انہیں کسی بھی وقت آناً فاناً امیر الہند بنا دیا جائے گا کیونکہ ان میں وہ تمام خصوصیات بدرجہ اولیٰ موجود ہیں جو کسی مادر زاد امیر الہند میں ہونی چاہئیں۔

بانو مجھے اس طرح گھور کر دیکھ رہی تھی جیسے میں اپنے گھر میں بدعقیدگی پھیلا رہا ہوں۔ میں نے اس سے کہا، اتنی بھی بدگمانی ٹھیک نہیں، تم ایک بار ان سے بیعت ہوکر دیکھو جنت صبح شام نظر آئے گی۔ غلمان بدست خود تمہیں شراب طہور پیش کریں گے۔

میرا دماغ مت کھائیے۔" بانو نے اُکتا کر کہا۔" جائیے اپنا کام کیجئے، فضول باتوں میں اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہیں۔

پیارے قارئین دیکھا آپ نے۔ میں اولیاء وقت کا ناک نقشہ بیان کررہا ہوں اور میری بیوی ان باتوں کو فضول کی بکواس سمجھ رہی ہے۔ ان ہی باتوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ارسطو کے سسر نے ۴ ہزار سال پہلے ان عورتوں کے بارے میں ناقص العقل ہونے کا جو فتویٰ لگایا تھا وہ سو فی صد درست تھا۔

لیجئے صاحب رمضان المبارک کے دوسرے عشرے میں افطار پارٹی کا اہتمام کرلیا گیا میں بھی اچھے اچھے کپڑے پہن کر پہلی صف میں جاکر بیٹھ گیا۔ شہر کے وہ تمام نوجوان جنہیں خوابوں میں بھی روزہ رکھنے کی توفیق نہیں ہوتی، وہ سب پہلی ہی صف کے مہمان بنے ہوئے تھے۔ کچھ نیتا قسم کے لوگ، کھدر کا لباس اور مخصوص قسم کی ٹوپی اس طرح پہن کر جلوہ گر ہوئے تھے کہ شاید اسی بہانے ہم بھی اللہ میاں کی نظروں میں آجائیں اور ہمیں خدا کی طرف سے کوئی کرسی مرحمت ہوجائے۔ تقریب تو روزے ہی کی تھی لیکن تقریب میں جو کچھ بھی ہورہا تھا اس سے شریعت کا دور پرے کا بھی کوئی تعلق نہیں تھا، دھڑا دھڑ فوٹو اُتر رہے تھے، فوٹو گرافر کی چاندی بن رہی تھی کیوں کہ بہت سے لوگ فوٹو گرافر کو پیسے دے کر یہ فرمائش کررہے تھے کہ جس وقت ہم نیتا جی سے ہاتھ ملائیں تو ایک فوٹو ہمارا بھی اللہ جھوٹ نہ بلائے میں نے تو اس تقریب میں صاف طور پر یہ محسوس کیا کہ اب مولوی حضرات بھی کیمرے کے سامنے آنے کے لئے بے تاب سے رہتے ہیں۔ ایک مولوی صاحب کو میں نے دیکھا وہ بار بار اپنی داڑھی میں کنگھی کرکے بار بار کیمرے کے سامنے آکر خواہ مخواہ مسکرا رہے تھے۔ صوفی اذا جاء جو فوٹو اتروانے کی بہت مخالفت کرتے تھے ان کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک تقریب میں ایک کیمرہ مین کو کچا چبانے کی کوشش کی تھی یہ کہہ کر کہ تم یہ غیر شرعی کام کیوں کرتے ہو، لیکن اس تقریب میں میں نے دیکھا کہ وہ کیمرہ مین کو دیکھ کر

نہ جانے تسخیر کا ایسا کونسا عمل کر رہے تھے کہ کیمرہ مین بار بار ان کے فوٹو اُتار رہا تھا اور وہ خود بھی کیمرے کے سامنے سے ہٹنے کا نام بھی نہیں لے رہے تھے۔

خدا کے لئے ایک فوٹو ہمارا بھی اُتار لو، ہم بھی تو روزہ رکھ کر یہاں آئے ہیں۔ مولوی بسمل کے صاحب زادے نے کیمرہ مین سے کہا، اس صاحبزادے کے لب ولہجے میں جو حسرت تھی اس کو بیان کرنا آسان نہیں ہے، اس پر رحم آ گیا اور میں نے فوٹو گرافر سے کہا۔ یار یہ جو فوٹو اتروانے کی بات کر رہا ہے اس کا فوٹو ضرور اتارو۔ یہ مولوی بسمل کا بیٹا ہے۔ اس کے بعد کیمرہ مین نے اسی صاحبزادے کے کئی فوٹو دھڑا دھڑ اُتارے، جب صاحبزادے کے فوٹو اتر رہے تھے تو نہ جانے کتنے لوگوں کے منہ میں پانی آ رہا تھا۔ آپ سے کیا پردہ مجھے بھی لالچ آ رہا تھا کہ کاش ہلکی سی توجہ ادھر بھی۔ کیمرہ مین نے شاید میرے چہرے پر مچلنے والے ارمانوں کو تاڑ لیا تھا، انہوں نے اچانک کیمرہ کا رخ میری طرف کیا اور ایک دو فوٹو میرے کھینچ ڈالے میں نے کیمرہ مین کے قریب جا کر قاری باسط کے لہجے میں کہا، جزاک اللہ۔ اللہ تمہیں دونوں جہان کی خوشیوں سے نوازے، آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ افطار پارٹی کا کمال یہ ہوتا ہے کہ جو لوگ بھول کر بھی کبھی روزہ نہیں رکھتے وہی اس کے منتظم ہوتے ہیں اور ایمان وعمل سے کورے لوگ سب سے زیادہ ان افطار پارٹیوں کا لابھ اٹھاتے ہیں۔

ہمارے شہر میں ایک دو صاحب ایسے بھی ہیں کہ ان کا حلیہ دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پچھلے جنم میں یہ مہاتما گاندھی کے خونی رشتے دار رہے ہوں گے وہ پکے مسلمان ہیں لیکن ان کا حلیہ دیکھ کر بے اختیار نمستے کہنے کو دل چاہتا ہے وہ بھی سلام سے زیادہ آداب عرض کہہ کر لوگوں کو مخاطب کرتے ہیں۔ دراصل وہ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ وہ پہلے ہندوستانی ہیں اور بعد میں مسلمان۔ جی ہاں کھادی لباس گاندھیائی ٹوپی کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اسے دیکھ کر بے اختیار قوم نیتا جی نمستے کہنے کے لئے بے چین سی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ میرے شہر کے ایسے ہی کئی لوگ جو لباس کی وجہ سے اچھی خاصی شہرت حاصل کر چکے ہیں، انہوں نے زندگی میں کوئی سیاسی کارنامہ انجام نہیں دیا۔ کبھی کسی کی کوئی مدد بھی نہیں کی لیکن ان کا کھدر کا لباس انہیں نیتا باور کرانے کے لئے بہت کافی ہے۔ نیتاؤں کی طرح اب ہمارے مولوی حضرات بھی صرف کرتے پجامے اور پگڑی کی وجہ سے قابل احترام سمجھے جاتے ہیں۔ دل سکڑا ہوا، خیالات پر تعصب کی چھاپ، تنگ دل، تنگ نظر، کوتاہ دامن لیکن حلیہ اتنا شاندار کہ دیکھنے والا ایک ہی نظر میں معتقد ہو جاتا ہے اور مرید ہونے کے لئے اپنے ہاتھ پاؤں سوتنے لگتا ہے۔

عبداللہ راہی نے کہا تھا کہ

جرأت و وفا خوئی شانِ آدمیت ہے
آدمی لباسوں سے محترم نہیں ہوتا

لیکن حالات زمانہ تو یہ بتا رہے ہیں کہ اس وقت آدمی صرف لباس ہی سے محترم سمجھا جاتا ہے، اندر کتنا ہی سناٹا ہو، اگر باہر رونق ہے اور اچھی خاصی چہل پہل ہے تو لوگ سلامیاں دینے پر مجبور اور بے بس سے ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ آپ یقین کریں، میں کربلا شریف کی قسم کھا کر کہتا ہوں صوفی آر پار کے بڑے بھائی صوفی طمطراق کچھ بھی تو نہیں ہیں انہیں کلمۂ شہادت بھی پوری طرح یاد نہیں ہے لیکن جس وقت کسی محفل میں آتے ہیں تو لوگ ان کا حلیہ شریف دیکھ کر بے اختیار کھڑے ہو جاتے ہیں اور مصافحوں کی ریل پیل شروع ہو جاتی ہے، مجھ جیسا بدعقیدہ انسان بھی کئی بار محض ان کے حلئے کی وجہ سے ان سے مصافحہ کرنے پر مجبور ہو گیا تھا۔ مصافحے کی تکلیف سے میں واقف ہوں، دراصل ان کے کچھ چیلوں کو یہ ہدایت ہے کہ جیسے ہی وہ گھر سے نمودار ہوں تو وہ مصافحے کے لئے ان پر ٹوٹ پڑیں بس ان کی دیکھا دیکھی مصافحہ کرنے والوں کی لائن لگ جاتی ہے اور کچھ دیہاتی تو یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت کا ہاتھ چھ ہوتے ہی جنت واجب ہو جائے گی۔ افطار پارٹیوں میں ایسے بزرگوں کو ضرور بلایا جاتا ہے کیونکہ خود ساختہ قائدوں کی طرح اس طرح کے مسلمان جو صرف لباس ہی سے پہچانے جاتے ہیں، محفل میں سماں باندھ دیتے ہیں اور آسمانِ سیاست پر روشن ستاروں کی طرح دمکنے لگتے ہیں۔

دوران پارٹی میں نے مرزا شمشاد بیگ سے کہا کہ کیا جندل میاں کا روزہ بچ مچ رکھوا دیا تھا، انہوں نے مجھے غصے سے گھورا پھر بولے، بالکل ہی بے وقوف سمجھتے ہو، ارے افطار پارٹی کو بہانہ چاہئے روزہ تو آج ہمارا بھی نہیں ہے۔

تو کیا جندل کا روزہ نہیں ہے۔ میں نے تعجب سے ان کی طرف دیکھا۔

یار آہستہ بولو، کوئی سن لے گا۔

کوئی سن بھی لے گا تو کیا ہوگا۔ ''میں نے کہا'' اس مبارک تقریب میں نوے فیصد وہ لوگ موجود ہیں جنہوں نے پچھلے دس سالوں میں ایک بھی روزہ نہیں رکھا۔

لیکن فرضی صاحب۔ شکل سے تو سب روزے دار لگ رہے ہیں، لالہ پردھول کی صورت دیکھ کر ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی گھڑی چلتے چلتے بند ہوگئی ہو، کیا بعید ہے انہوں نے روزہ رکھ لیا ہو۔

آپ صوفی البلاغ کو نہیں دیکھ رہے، ان کی شکل تو یہ بتا رہی ہے کہ جیسے انہوں نے صوم وصال رکھ رکھا ہو لیکن بخدا میں جانتا ہوں کہ وہ بھی روزے سے نہیں ہیں۔ آپ بھی چھپے رستم ہیں۔ ''مرزا شمشاد بولے۔'' سب کے باطن کا حال آپ پر کھلا رہتا ہے، ہمیں بھی کوئی ایسا عمل بتادو کہ کم سے کم اپنی بیوی کے اندرون کو سمجھ سکیں۔

حضرت۔ میں نے کہا، عورتوں کے صرف بیرونی اوصاف کو دیکھنا چاہئے کیونکہ عورتوں کا اندرون ہوتا ہی نہیں۔

ابھی ہماری باتیں چل ہی رہی تھیں کہ گھنٹی بجنے لگی اور لوگ بے تحاشہ افطاری پر ٹوٹ پڑے۔ بعض لوگوں کے کھانے کا انداز یہ بتا رہا تھا جیسے وہ پورے ہفتے سے حالت صوم میں مبتلا تھے اور آج ہی انہیں کھانا نصیب ہوا ہے۔ مرزا شمشاد نے مجھ سے کہا چلو تم بھی شروع ہوجاؤ، لوگ جس رفتار سے کھانا کھا رہے ہیں اس سے اس بات کا اندیشہ ہے کہ روزے دار اور غیرت مند قسم کے لوگ بھوکے رہ جائیں گے اور ساری افطاری اور مرغ مسلم وہی لوگ ہڑپ کر جائیں گے جن کے گھر میں بھی کوئی روزہ نہیں رکھتا لیکن اس محفل میں وہ پوری تیاریوں کے ساتھ آئے ہیں۔

مرزا شمشاد کے کہنے پر میں نے بھی کھجور سے افطار کر کے افطاری کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا لیکن اس عرصے میں کئی ڈشیں بالکل صاف ہوگئی تھیں اور اتنی سی دیر میں یہ اندازہ ہوگیا تھا کہ ہماری قوم کھانے کے میدان میں کسی دوسری قوم سے ہرگز ہرگز پیچھے نہیں ہے۔ افطار پارٹی کے دوران سیاسی لوگ اپنی موجودگی ظاہر کرنے کے لئے کھاتے بھی رہے کھنکھارتے بھی رہے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر اپنے ہاتھ بھی ہلاتے رہے۔

میں نے سنا ہے کہ افطار کے وقت اللہ کی رحمتیں برستی ہیں اور دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں لیکن میں کہتا ہوں کہ آج کل جو سیاسی قسم کی افطار پارٹیاں ہورہی ہیں ان میں رحمتیں کیونکر برستی ہوں گی اور دعائیں جب کوئی مانگتا ہی نہیں تو وہ قبول کیسے ہوتی ہوں گی البتہ یہ ضرور ہے کہ ان پارٹیوں کی وجہ سے ان لوگوں کا قرب حاصل ہوجاتا ہے جو خدا سے خود بھی دور ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی دور کرنے کی جدوجہد میں مصروف نظر آتے ہیں۔

اسی پارٹی میں میری نظر صوفی قالوبلیٰ کے منہ بولے بھانجے صوفی تلوار جنگ پر پڑی وہ الف کے نام بے نہیں جانتے لیکن ماشاء اللہ ان کے پیچھے تو مریدوں کا ایک قافلہ تھا۔ علم تو خیر علم ہی ہے لیکن جہالت کا بھی اپنا ایک کمال ہے اگر جہالت نہ ہوتی تو ایسے ویسے لوگ پیر بنتے اور نہ اجہل قسم کے لوگ کسی کا دامن پکڑتے۔ جہالت کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کا کاروبار پیری مریدی کروفر کے ساتھ چل رہا ہے۔ فرشتے لاکھ کہتے پھریں کہ هٰذَا قَوْمٌ جَاهِلُوْن۔ لیکن دیہات کے نادان اور علم دین سے کورے لوگ تو ان پیروں کے پیروں تلے اپنے پر بچھاتے ہیں۔

تم، صوفی تلوار جنگ سے مصافحہ نہیں کروگے؟ ''منشی مروارید نے میرے قریب آکر کہا۔''

کیوں کروں۔؟

کیا بے حساب جنت میں نہیں جانا چاہتے۔؟ ارے یہ مانے ہوئے بزرگ ہیں، جس کو دیکھ کر اگر آنکھ بھی ماردیتے ہیں تو اس پر جنت واجب ہوجاتی ہے، کتنے ہی گناہگار لوگ ان کی توجہ کی وجہ سے آج جنت الفردوس میں دندنا رہے ہیں۔

یار تم میرا موڈ خراب مت کرو۔ ''میں نے جھلا کر کہا۔'' میں نہیں مانتا کہ لوگ اس طرح کے لوگوں سے ہاتھ ملاکر جنت میں داخل ہوں گے۔

تم جانو۔ میں تو ضرور ہاتھ ملاؤں گا کیونکہ میں تو یار نماز بھی نہیں پڑھتا اگر ان کی توجہ نہ ہوئی تو خوامخواہ دوزخ میں جھونک دیا جاؤں گا۔ یہ کہہ کر وہ بھی مصافحہ کرنے والوں کی بھیڑ میں کھوگئے اور میں سوچنے لگا کہ مسلمان جنت میں گھسنے کے لئے کیسے کیسے شارٹ کٹ راستے تلاش کرلیتے ہیں۔

افطار پارٹی سے نمٹ کر میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ اجتماعی

اعتکاف کی منڈی میں گیا، بڑی بڑی دکانیں کھلی ہوئی تھیں، جنہیں دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا تھا کہ اب عبادتوں پر سیاست کی کالی گھٹائیں منڈلانے لگی ہیں۔ بچپن میں یہ سنا کرتے تھے کہ اعتکاف کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ خود کو ریت میں چھپالو۔ شہر کی کسی ایک مسجد میں ایک آدمی کا بھی اعتکاف میں بیٹھ جانا کافی سمجھا جاتا تھا۔ آج سے ۳۰ برس پہلے لوگ عبادت سنجیدگی کے ساتھ کیا کرتے تھے، ریا ونمود کا شائبہ تک نہیں ہوتا تھا۔ دیوبند کے لوگ چونکہ امام ابوحنیفہ کے پیروکار تھے اس لئے نماز تہجد باجماعت پڑھنے کو درست نہیں سمجھتے تھے، لوگ تہجد کی نمازیں اپنے گھروں میں ادا کیا کرتے تھے۔ خدا ہی جانے دیوبند میں یہ بدعت کس نے شروع کی لیکن دیکھتے دیکھتے لوگ اس میں مبتلا ہوگئے اور پھر یہ ہوا کہ مختلف پیروں نے اپنی اپنی دکان اپنے اپنے علاقے میں کھول لی۔ آج صورت حال یہ ہے کہ اجتماعی اعتکاف کے نام پر مسجدوں میں اچھے خاصے میلے لگنے لگے ہیں اور مسجدوں میں عبادتیں کم اور خرمستیاں زیادہ ہورہی ہیں۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ ایک آفت اور بھی ہے آپس میں کمیشن بھی چل رہا ہے، بحث اس پر بھی ہورہی ہے پر کس کی دکان میں کتنا سودا ہے اور گراہک کس دکان پر زیادہ ٹوٹ رہے ہیں، سچ تو یہ ہے جب سے عبادتوں پر سیاست کا اثر آیا ہے تب سے اللہ کی عبادتیں بھی اچھا خاصا ایک مذاق بن کر رہ گئی ہیں۔ جو لوگ پورے سال سیاست کی کیچڑ میں پوری طرح لت پت رہتے ہیں وہ رمضان کا چاند دیکھتے ہی مذہبی مورچے سنبھال لیتے ہیں اور خود کو متقی اور پرہیزگار ثابت کرنے کے لئے اجتماعی اعتکاف کی دکانداری شروع کردیتے ہیں۔ عام زندگی میں جو لوگ مغرور، سرکش، بے ضمیر، ہٹ دھرم بنے پھرتے ہیں کہ رمضان میں اچانک ان پر نیکی کا دورہ پڑجاتا ہے اور وہ فرشتے سے بن کر مسجدوں میں بیٹھ جاتے ہیں اور ان کے چیلے ڈگڈگی بجانے لگتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی عبادت ہے۔؟ کیا اسی کا نام تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔؟ ہاں سنئے میں اپنے چند من چلے دوستوں کے ساتھ ایک تھوک کی دکان میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ تراویح کے دوران لوگ مسجد میں پسرے ہوئے تھے اور آپس میں دنیا کی باتیں کرنے میں مصروف تھے۔ مسجد میں لاؤڈ اسپیکر اتنے شاندار لگے ہوئے تھے کہ ان کی آوازوں سے غیر مسلمین تک کا ناک میں دم ہورہا تھا اور جو لوگ اپنی اپنی مسجدوں میں نماز تراویح پڑھ کر اپنے گھروں کو چلے گئے تھے ان کا سکون بھی متاثر تھا۔ لاؤڈ اسپیکر کی آواز صرف نمازیوں تک محدود ہونی چاہئے، پورے شہر کو اپنی آواز سنانا اگر ریا ونمود نہیں ہے تو پھر ریا ونمود نام کی کوئی چیز اس دنیا میں نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ قیام اللیل کے نام پر حنفیت کا جس درجہ قتل عام ہمارے دیوبند میں ہورہا ہے اور عبادت کے نام پر جو بدعتیں ہمارے دیوبند میں رائج ہوگئیں ہیں اس کا عشر عشیر بھی پورے ملک میں کہیں نظر نہیں آتا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلک دیوبند آہستہ آہستہ ختم ہورہا ہے اور مسلک دیوبند کی عصبیت پورے شباب پر ہے۔

میرے ایک دوست کہنے لگے یار یہ کیسا اعتکاف ہے کہ لوگ مسجد میں اچھی خاصی پکنک منارہے ہیں۔

میں نے کہا۔ بھائی صاحب بے شک اپنی آنکھیں کھلی رکھو لیکن اپنی زبان کو بند رکھو، کیونکہ فتوؤں کی مشین گن بھی ان ہی لوگوں کے ہاتھ میں ہے اگر وہ شروع ہوگئی تو تمہارا ایمان بھی خطرے میں پڑجائے گا۔

یار میں نے تو یہ بھی سنا ہے۔ ''صوفی زلزال بولے۔'' کہ اجتماعی اعتکاف کے دوران ان پیروں کے کچھ دلال بھی ہوتے ہیں جو عوام کو مرید بننے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ہر سال پانچ سو، سات سو نئے مریدان کے حلقے میں شامل ہوجاتے ہیں۔ سنا ہے کہ پیری مریدی کی شریعت میں صفر کی کوئی قید نہیں ہے۔ یعنی صفر کسی بھی ہندسے کے ساتھ دو چار اپنی مرضی سے بھی بڑھائے جاسکتے ہیں۔

کیا مطلب۔؟ صوفی صواد ضواد نے صوفی زلزال کی طرف حیرت سے دیکھا۔

مطلب یہ ہے کہ اگر تازہ دس مرید بنے ہوئے ہوں تو ایک صفر بڑھا کر سو بنایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ایک پیر صاحب کے دس ہزار مرید تھے ان کے چمچوں نے صرف دو صفر بڑھا کر ان کی تعداد دس لاکھ کردی۔ اس طرح کی حرکتوں کو فرشتے بھی ناجائز نہیں سمجھتے کیونکہ صفر تو بے زبان ہوتا ہے اس کو ادھر اُدھر کہیں بھی جگہ بخ سکتے ہیں۔

کمال ہے۔'' میں نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔'' اور میرے تو یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس جھوٹ سے ان لوگوں کو ملتا کیا ہے۔

فرضی صاحب بہت کچھ ملتا ہے۔ حکومت وقت پر اپنی دھاک قائم ہوتی ہے اور مریدان باصفا بھی مرعوب ہوتے ہیں۔ سارے سال

سیاست کی گندی گلیوں میں مٹر گشتی کرنے کے بعد جب اعتکاف کے جلوے بکھیرے جاتے ہیں تو پھر یہ سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑتی کہ رند کے رند رہے اور ہاتھ سے جنت نہ گئی۔

اب دیکھئے۔ ''صوفی ہونہار بولے۔'' دستانوی کا قتل عام کرنے کے بعد کچھ لوگوں نے ایک ہی اعتکاف کے جھٹکے میں اپنے سارے گناہ معاف کرالئے۔ اللہ میاں بھی خوش اور شیطان بھی خوش۔ اس دوران میری نظر ایک شخص پر پڑی وہ حضرت جی کی تعریفوں کے پل باندھتے ہوئے ایک دیہاتی کو یہ سمجھا رہا تھا کہ رات کو ۱۲ بجے کے بعد حضرت جی کی ملاقات روزانہ اللہ تعالیٰ سے ہوتی ہے، حضرت جی سے بیعت ہو جاؤ پھر گناہ بھی کروگے تو وہ بھی نیکی سمجھا جائے گا۔ مجھے دیکھو جب سے حضرت سے بیعت ہوا ہوں وارے کے نیارے ہوگئے ہیں۔ میرا نامۂ اعمال نیکیوں سے بھرا پڑا ہے۔

دیکھا۔ کیسی لچھے دار تقریر کر رہا ہے۔ ''صوفی زبرجد بولے۔'' اور دیکھ لینا کہ آج کل میں اس کو مرید بنا کر چھوڑے گا۔

اور بھائی لوگوں یہ تو اعتکاف ہے۔ ''میں نے پرزور انداز میں کہا۔'' اب تو دعاؤں پر سیاست کی کالی کالی گھٹائیں منڈلا رہی ہیں۔ دعاؤں میں بھی خلوص باقی نہیں رہا۔ ہر مولوی یہ ثابت کر رہا ہے کہ دعا میں اچھی کرا رہا ہوں، دعائیں قبول ہو رہی ہیں یا نہیں اس سے کوئی بحث نہیں ہے، لفظوں کی کبڈی میں ہر مولوی اپنے داؤ پیچ دکھا رہا ہے۔ دراصل سیاست نے مذہبی لوگوں کا خانہ خراب کر کے رکھ دیا ہے۔ ہر چیز میں دکھاوا ہے اور اس دکھاوے سے دعائیں بھی محفوظ نہیں رہ سکی ہیں۔

تو پھر ہوگا کیا۔؟ ''صوفی دلدل نے پوچھا۔''

کچھ نہیں ہوگا، سیاست کی یہ دکانیں بنام مذہب اسی طرح چلتی رہیں گی اور جب تک عوام میں دینی شعور پیدا نہیں ہوگا یہ سیاسی شور وغل مسجدوں میں بنام عبادت اسی طرح جاری رہے گا، کیونکہ پہلے سیاست مدرسوں میں آئی، پھر پیری مریدی میں آئی، پھر عبادتوں میں آئی، پھر دعاؤں میں آئی اور دیکھئے اب ایمان اور عقیدے بھی عنقریب سیاست کی نذر ہو جائیں گے۔

اسی دوران دس لوگ بڑی مسجد سے باہر نکلے اور ایک ہوٹل کی طرف چل پڑے۔ میں نے ان سے علیک سلیک کے بعد پوچھا کہ کیا تراویح ختم ہوگئی۔

وہ بولے نہیں۔ ابھی تو صرف ۱۲ رکعات ہوئی ہیں [illegible] کچھ ناشتہ وغیرہ کر کے تھکن اتار لیں۔ امام صاحب بھی [illegible] ہیں۔

ان کا جواب سن کر میں نے اپنے دوستوں کی [illegible] سب حیران تھے اور میں دل ہی دل میں یہ سوچ رہا تھا کہ [illegible] جواب نہیں کہ مستی کی مستی اور عبادت کی عبادت۔

اب فرضی صاحب آپ کا کیا خیال ہے۔؟

میرا خیال یہ ہے کہ اللہ کسی کو صاحب شعور نہ بنائے [illegible] بے شعور رکھے۔ کیونکہ جب کسی کو دین کا شعور نصیب ہو جاتا ہے تو اس طرح کی حرکتوں کو دیکھ کر جو کرب ہوتا ہے وہ ناقابل بیان ہے اور اگر کوئی بے شعور ہو تو اسے تکلیف نہیں ہوتی وہ تو ایسی فضاؤں کو جنت کی فضائیں سمجھ کر مگن رہتا ہے اور اس کی بے شعوری اسے کسی کرب میں مبتلا نہیں ہونے دیتی۔ بے شعوری اور جہالت اسی طرح خوش رکھتی ہے جس طرح یہ سب لوگ۔

میں نے مجمع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنی لاشعوری اور جہالت کی وجہ سے بدعتوں کو تقویٰ اور پرہیزگاری سمجھ رہی ہے۔ اس کے بعد ہم واپس آگئے اور یہ شعر میرے ذہن میں کلبلاتا رہا۔

یارب تیرے سادہ لوح بندے کدھر جائیں
کہ بادشاہی بھی عیاری ہے اور درویشی بھی عیاری

اور یہ شعر بھی میرے ذہن میں چھلانگیں لگا رہا تھا۔

سب بہت خوش ہیں عبادت کا اسے دے کے فریب
وہ مگر خوب سمجھتا ہے خدا ہے وہ بھی

(یارزندہ صحبت باقی)

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

سنہ ۲۰۱۱ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۱ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (م)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۱ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم/اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۳-۰۰
۲/اکتوبر	قمروعطارد	تسدیس	۴-۲۸
۲/اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۴-۵۴
۴/اکتوبر	قمروعطارد	تربیع	۸-۴۵
۵/اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۱-۲۸
۶/اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۱۲-۲۲
۷/اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۱۰-۵۱
۸/اکتوبر	قمروزہرہ	تثلیث	۳-۲۸
۸/اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۱-۳۵
۱۱/اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۱-۳۲
۱۲/اکتوبر	قمروزحل	مقابلہ	۱۰-۴۶
۱۳/اکتوبر	قمروعطارد	مقابلہ	۵-۳۸
۱۴/اکتوبر	شمس وزحل	قران	۲-۴۲
۱۵/اکتوبر	زہرہ ومشتری	مقابلہ	۵-۲۳
۱۷/اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۴-۳۵
۱۷/اکتوبر	عطارد ومشتری	مقابلہ	۰۰-۲۵
۱۸/اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۰-۰۰
۱۹/اکتوبر	قمروزہرہ	تثلیث	۶-۲۹
۲۰/اکتوبر	قمروشمس	تربیع	۲۲-۴۹
۲۱/اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۳-۶
۲۴/اکتوبر	قمرومشتری	قران	۱-۲۹
۲۳/اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۶-۲۴
۲۴/اکتوبر	قمروزہرہ	تسدیس	۲-۱۵
۲۶/اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۷-۲۰
۲۷/اکتوبر	قمرومشتری	مقابلہ	۵-۲۳
۲۸/اکتوبر	قمروزہرہ	قران	۹-۵۳
۳۰/اکتوبر	قمروزحل	تسدیس	۸-۴۸
۳۰/اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۱۱-۳۴
۳۱/اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۶-۴۹
۳۱/اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۱۱-۴

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم نومبر	قمروزحل	تسدیس	۱۳-۴۶
۲نومبر	قمروعطارد	تسدیس	۱-۲۶
۳نومبر	قمروزحل	تثلیث	۲۲-۳۶
۴نومبر	قمروعطارد	تربیع	۱۷-۳۱
۵نومبر	قمروشمس	تثلیث	۱۳-۲۵
۷نومبر	قمروعطارد	تثلیث	۱۲-۴۵
۷نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۱۲-۵۵
۸نومبر	قمروزحل	مقابلہ	۲۳-۳۹
۹نومبر	قمرومشتری	قران	۲۰-۳۹
۱۱نومبر	قمروشمس	مقابلہ	۱-۴۵
۱۲نومبر	قمرومریخ	تربیع	۲-۲۱
۱۳نومبر	قمرومشتری	مقابلہ	۳-۴۳
۱۴نومبر	قمرومریخ	مقابلہ	۵-۳۵
۱۶نومبر	قمروشمس	تثلیث	۹-۳۲
۱۷نومبر	قمرومشتری	تربیع	۱۰-۵۱
۱۸نومبر	قمروعطارد	تثلیث	۵-۳۷
۱۹نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۸-۱۹
۲۰نومبر	قمروعطارد	تربیع	۱۲-۱۹
۲۱نومبر	قمروشمس	تسدیس	۳-۳۲
۲۲نومبر	قمروعطارد	تسدیس	۱۵-۸
۲۳نومبر	قمرومشتری	مقابلہ	۱۰-۵۴
۲۳نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۷-۰۰
۲۵نومبر	قمروشمس	قران	۱۱-۴۰
۲۶نومبر	قمروعطارد	قران	۱۵-۳۲
۲۷نومبر	قمروزحل	تسدیس	۰۰-۴۳
۲۷نومبر	قمروزہرہ	قران	۹-۵۷
۲۸نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۱-۵۳
۲۹نومبر	قمروزحل	تربیع	۴-۳۱
۲۹نومبر	قمرومشتری	تربیع	۱۵-۲۰
۳۰نومبر	قمروعطارد	تسدیس	۱۹-۵

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۱۲-۷
یکم دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۲-۵۳
۲دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۹-۴۹
۲دسمبر	قمرومریخ	مقابلہ	۱۵-۳۲
۴دسمبر	شمس وعطارد	قران	۱۴-۲۲
۵دسمبر	قمروزہرہ	تربیع	۴-۲۶
۵دسمبر	قمروعطارد	تثلیث	۸-۵۰
۶دسمبر	قمروزحل	مقابلہ	۱۲-۲۵
۶دسمبر	قمرومشتری	قران	۲۲-۶
۷دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۲۰-۳۲
۹دسمبر	قمروعطارد	مقابلہ	۱۹-۳۶
۱۰دسمبر	قمرومریخ	تربیع	۱۰-۱۲
۱۱دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۱۲-۳۴
۱۱دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۰-۱۸
۱۲دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۲-۳۶
۱۴دسمبر	قمرومشتری	تربیع	۴-۲۵
۱۶دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۱۷-۵
۱۷دسمبر	قمرومریخ	قران	۱۳-۳
۱۸دسمبر	قمروشمس	تربیع	۶-۱۷
۲۰دسمبر	قمروزحل	قران	۱۱-۴۸
۲۲دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۲۳
۲۳دسمبر	قمروعطارد	قران	۸-۴۰
۲۴دسمبر	تسدیس	تسدیس	۱۵-۳۳
۲۶دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۲-۴۱
۲۷دسمبر	قمروزہرہ	قران	۱۳-۴
۲۸دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۰۰-۳۱
۲۹دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۵-۵۸
۲۹دسمبر	قمروشمس	تسدیس	۱۹-۲۶
۳۰دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۱۵-۱۰
۳۰دسمبر	قمرومریخ	مقابلہ	۱۹-۷

فہرست نظرات

اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۱ء

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت نظر
یکم؍اکتوبر	قمر و مریخ	۲۳_۰۰
۴؍اکتوبر	قمر و مشتری	۴_۵۴
۷؍اکتوبر	قمر و عطارد	۱۰_۵۱
۱۱؍اکتوبر	قمر و مریخ	۲۱_۳۲
۱۹؍اکتوبر	قمر و زہرہ	۶_۲۹
۲۳؍اکتوبر	قمر و مشتری	۶_۲۴
۳۰؍اکتوبر	قمر و مریخ	۱۱_۳۴
۳۱؍اکتوبر	قمر و مشتری	۶_۴۹
۳؍نومبر	قمر و زحل	۲۲_۲۶
۷؍نومبر	قمر و عطارد	۱۳_۲۵
۷؍نومبر	قمر و زہرہ	۱۲_۵۵
۱۶؍نومبر	قمر و شمس	۹_۳۲
۱۸؍نومبر	قمر و عطارد	۵_۳۷
۲۸؍نومبر	قمر و مریخ	۲۱_۵۳
یکم؍دسمبر	قمر و زحل	۱۲_۷
۵؍دسمبر	قمر و عطارد	۸_۵۰
۷؍دسمبر	قمر و مریخ	۲۰_۳۲
۷؍دسمبر	قمر و مریخ	۲۰_۳۲
۲۶؍دسمبر	قمر و مریخ	۲_۴۱

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲؍اکتوبر	قمر و عطارد	۴_۲۸
۸؍اکتوبر	قمر و مشتری	۲۱_۳۵
۱۷؍اکتوبر	قمر و مریخ	۴_۳۵
۱۸؍اکتوبر	قمر و مشتری	۲۰_۰۰
۲۴؍اکتوبر	قمر و زہرہ	۲_۱۵
۲۶؍اکتوبر	قمر و مریخ	۷_۲۰
۳۱؍اکتوبر	قمر و شمس	۱۱_۴۰
یکم؍نومبر	قمر و زحل	۱۳_۴۶
۲؍نومبر	قمر و عطارد	۱_۲۶
۲۱؍نومبر	قمر و شمس	۳_۳۲
۲۲؍نومبر	قمر و عطارد	۱۵_۸
۲۷؍نومبر	قمر و زحل	۰۰_۴۳
۳۰؍نومبر	قمر و عطارد	۱۹_۵
یکم؍دسمبر	قمر و مشتری	۲۲_۵۳
۲؍دسمبر	قمر و زہرہ	۹_۴۹
۱۱؍دسمبر	قمر و مشتری	۲۰_۱۸
۱۳؍دسمبر	قمر و مریخ	۱۲_۳۶
۲۲؍دسمبر	قمر و زہرہ	۱۵_۳۳
۲۸؍دسمبر	قمر و عطارد	۵_۵۸
۲۹؍دسمبر	قمر و شمس	۱۹_۲۶

قران

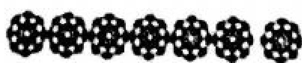
تاریخ	سیارے	وقت نظر
۱۴؍اکتوبر	شمس و زحل	۲_۴۴
۲۲؍اکتوبر	قمر و مشتری	۱_۲۹
۲۸؍اکتوبر	قمر و زہرہ	۹_۵۳
۹؍نومبر	قمر و مشتری	۲۰_۳۹
۲۵؍نومبر	قمر و شمس	۱۱_۴۰
۲۶؍نومبر	قمر و عطارد	۱۵_۳۲
۲۷؍نومبر	قمر و زہرہ	۹_۵۷
۴؍دسمبر	شمس و عطارد	۱۴_۲۲
۶؍دسمبر	قمر و مشتری	۲۲_۶
۱۷؍دسمبر	قمر و مریخ	۱۳_۳
۲۰؍دسمبر	قمر و زحل	۱۱_۴۸
۲۷؍دسمبر	قمر و زہرہ	۱۳_۴

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۴؍اکتوبر	قمر و عطارد	۸_۴۵
۵؍اکتوبر	قمر و زہرہ	۱۱_۲۸
۶؍اکتوبر	قمر و مشتری	۱۲_۲۲
۲۰؍اکتوبر	قمر و شمس	۲۲_۴۹
۲۱؍اکتوبر	قمر و مشتری	۳_۶
۴؍نومبر	قمر و عطارد	۱۷_۳۱
۱۲؍نومبر	قمر و مریخ	۲_۲۱
۱۷؍نومبر	قمر و مشتری	۱۰_۵۱
۲۰؍نومبر	قمر و عطارد	۱۲_۱۹
۲۹؍نومبر	قمر و زحل	۴_۳۱
۲۹؍نومبر	قمر و مشتری	۱۵_۲۰
۵؍دسمبر	قمر و زہرہ	۴_۲۶
۱۰؍دسمبر	قمر و مریخ	۱۰_۱۲
۱۴؍دسمبر	قمر و شمس	۶_۱۷
۱۶؍دسمبر	قمر و عطارد	۱۷_۵
۱۸؍دسمبر	قمر و شمس	۶_۱۷
۳۰؍دسمبر	قمر و عطارد	۱۵_۱۰

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۱۳؍اکتوبر	قمر و زحل	۱۰_۴۶
۱۳؍اکتوبر	قمر و عطارد	۵_۳۸
۱۷؍اکتوبر	عطارد و مشتری	۰۰_۲۵
۲۷؍اکتوبر	قمر و مشتری	۵_۲۳
۱۱؍نومبر	قمر و شمس	۱_۴۵
۱۳؍نومبر	قمر و مشتری	۳_۴۳
۱۴؍نومبر	قمر و مریخ	۵_۳۵
۲۳؍نومبر	قمر و مشتری	۱۰_۵۴
۶؍دسمبر	قمر و زحل	۱۲_۲۵
۳۰؍نومبر	قمر و مریخ	۱۹_۷



نظرات سے فائدہ اٹھائیں

تثلیث قمر ومشتری

تاریخ ۴؍اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت صبح ۴ بج کر ۵۴ منٹ۔ یہ وقت دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے امراء اور حکام کی تسخیر کے لئے اور عزت وعظمت کے حصول کے لئے مؤثر ترین وقت ہے۔ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور یہ نقش بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کریں۔

۷۸۶

۴۱۶۷۸	۴۱۶۹۱	۴۱۶۸۸	۴۱۶۸۵
۴۱۶۸۹	۴۱۶۸۴	۴۱۶۷۹	۴۱۶۹۰
۴۱۶۸۳	۴۱۶۸۶	۴۱۶۹۳	۴۱۶۸۰
۴۱۶۹۲	۴۱۶۸۱	۴۱۶۸۲	۴۱۶۸۷

تثلیث قمر وزحل

تاریخ ۱۱؍اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت رات ۹ بج کر ۲۳ منٹ۔ یہ وقت حاسدوں کے حسد کو دفع کرنے کے لئے اور دشمنوں کی خواب بندی وغیرہ کے لئے مؤثر ہے۔ اس نقش کو لکھ کر قبرستان میں دبا دیں اور نقش کو کالے کپڑے میں پیک کریں۔

۷۸۶

۲۲۹	۱۸۳۸۰	۶۸۷
۱۱۴۵	یہاں مقصد لکھیں	۱۶۰۹
۱۳۸۰	۹۱۶	۴۵۸

تسدیس قمر وزحل

تاریخ یکم؍نومبر ۲۰۱۱ء وقت دوپہر ایک بج کر ۴۶ منٹ۔ یہ نظر تمام کاموں کے لئے مبارک ہے، سعد ہوتی ہے۔ اگر تجارتی سفر کریں تو زبردست فائدہ ہو۔ اس وقت اگر کسی سے معاہدہ کرلیں تو معاہدہ تکمیل تک پہنچے۔ اگر اس وقت کسی سفر کی شروعات کریں تو دوران سفر لوگ عزت ومحبت سے پیش آئیں گے اور تندرستی بحال رہے گی، اگر اس وقت کسی ذمہ داری کو سنبھالے تو سرخرو رہے۔ اس وقت کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ نقش بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔

۷۸۶

۲۷۵	۲۸۹	۲۸۵	۲۸۲
۲۸۶	۲۸۱	۲۷۶	۲۸۸
۲۸۰	۲۸۳	۲۹۱	۲۷۷
۲۹۰	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۴

قران قمر وزہرہ

وقت ۲۸؍اکتوبر ۲۰۱۱ء صبح ۹ بج کر ۵۳ منٹ۔ یہ وقت میاں بیوی کی محبت اور دو دلوں کو جوڑنے کے لئے مؤثر ترین وقت ہے۔ دو نقش تیار کئے جائیں، ایک ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکائیں اور ایک طالب اپنے گلے میں ڈالے، انشاء اللہ بہت جلد اثر ظاہر ہوگا۔

۷۸۶

یاودود	یاوہاب	یاعزیز
یاعزیز	یاودود	یاوہاب
یاوہاب	یاعزیز	یاودود

الحب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

قران قمر ومشتری

وقت ۹؍نومبر ۲۰۱۱ء رات ۸ بج کر ۳۹ منٹ۔ یہ وقت تسخیر خلائق عقل وذہانت میں اضافہ کے لئے خاص ہے۔ دو نقش تیار کریں، ایک ہرے کپڑے میں پیک کر کے کسی پھل دار درخت پر لٹکا دیں اور ایک

ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ درمیان خانہ میں اپنا مقصد لکھیں۔

۷۸۶

۳۹۴۸	۳۱۵۸۴	۱۱۸۴۴
۱۹۷۴۰		۲۷۶۳۶
۲۳۶۸۸	۱۵۷۹۲	۷۸۹۶

قران شمس وعطارد

۴؍دسمبر ۲۰۱۱ء دوپہر ۲ بج کر ۲۲ منٹ۔ یہ وقت ذہنی اور تخلیقی صلاحیتوں اور ہمت وحوصلہ بڑھانے کے لئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس وقت اس نقش کو لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰۰

تربیع قمر وزحل

یکم ؍نومبر ۲۰۱۱ء دوپہر ۱۲ بج کر ۴۶ منٹ۔ ۲۹؍نومبر ۲۰۱۱ء شام ۴ بج کر ۱۳ منٹ۔ یہ وقت تمام کاموں کے لئے ناقص اور منحوس ثابت ہوتا ہے، اگر اس وقت سفر شروع ہوگا تو ناکام رہے گا، دوران سفر غم وفکر اور پریشانی رہے گی۔ اگر نیا لباس پہنے گا تو نامبارک ثابت ہوگا، اگر اس وقت نکاح ہوا تو شادی ناکام ہوجائے گی، اگر اس وقت کھیتی کا بیج بویا تو کھیتی پروان نہیں چڑھے گی، اگر اس وقت کوئی حاکم یا وزیر حلف لے تو اس کی حکومت وقت سے پہلے ختم ہوجائے۔ اس وقت کوئی بھی کام کرنے سے گریز کریں البتہ نفرت وعداوت کے کاموں کے لئے یہ وقت مؤثر ترین ثابت ہوتا ہے۔

مقابلہ قمر وزحل

تاریخ ۱۳؍اکتوبر ۲۰۱۱ء وقت صبح ۱۰ بج کر ۴۶ منٹ۔ ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مؤثر ترین وقت۔ اس نقش کو لکھ کر کسی ویران درخت پر یا کسی ویران مکان میں دبادیں۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرلیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	البغض فلاں ابن فلاں علیٰ البغض فلاں ابن فلاں	۴۹۴۹۸۶
۲۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

☆☆☆☆☆☆☆☆

شرف قمر

۱۳؍اکتوبر دن ۱۱ بج کر ۱۱ منٹ سے ۱۳؍اکتوبر دوپہر ایک بج کر ۱۱ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ اس کے بعد ۹؍نومبر شام ۵ بج کر ۲۱ منٹ سے ۹؍نومبر شام ۷ بج کر ۲۱ منٹ تک قمر کو شرف ہوگا۔ اس کے بعد ۶؍دسمبر رات ۱۲ بج کر ۱۰ منٹ سے ۷؍دسمبر رات ۲ بج کر ۱۱ منٹ تک قمر حالت شرف میں رہے گا۔ یہ اوقات مثبت کاموں کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ عاملین کو ان اوقات میں فائدہ اٹھانا چاہئے اور اپنے مثبت کام ان اوقات میں انجام دینے چاہئیں۔

ہبوط قمر

۲۶؍اکتوبر رات ۱۱ بج کر ۴۹ منٹ سے ۲۷؍اکتوبر رات ایک بج کر ۲۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ اس کے بعد ۲۳؍نومبر دن ۱۰ بج کر ۴۲ منٹ سے ۲۳؍نومبر دن ۱۲ بج کر ۱۷ منٹ تک قمر کو ہبوط ہوگا۔ اس کے بعد ۲۰؍دسمبر رات ۷ بج کر ۲۴ منٹ سے رات ۹ بج کر ۲ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ یہ اوقات منفی کاموں کے لئے مناسب تر ہیں۔ اگر عاملین ان اوقات میں منفی کام مثلاً عداوت ونفرت کے تعویذ یا کسی کو عہدے سے گرانے کے تعویذ وغیرہ ان اوقات میں لکھیں گے تو باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ عاملین کو غیر شرعی کاموں سے احتراز کرنا چاہئے اور حصول دنیا کے لئے اپنی عاقبت برباد نہیں کرنی چاہئے۔

تحویل آفتاب

آفتاب ۲۳؍اکتوبر کو رات ۱۲ بج کر ایک منٹ پر برج عقرب میں داخل ہوگا۔ ۲۲؍نومبر کو آفتاب رات ۹ بج کر ۳۸ منٹ پر برج قوس میں داخل ہوگا۔ ۲۲؍نومبر کو آفتاب دن ۱۱ بجے برج جدی میں داخل ہوگا، یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے لئے مؤثر مانے گئے ہیں۔ اپنی اہم خواہشات کو بارگاہ خداوندی میں رکھئے۔ انشاء اللہ شرف قبولیت حاصل ہوگا اور دعائیں قبول ہوں گی۔

منزل شرطین

۱۰؍اکتوبر شام ۶ بج کر ۲ منٹ پر۔

۷؍نومبر رات ایک بج کر ۳۲ منٹ پر۔

۴؍دسمبر صبح ۷ بج کر ۲۱ منٹ پر چاند منزل شرطین میں داخل ہوگا۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات ان اوقات کو اہمیت دیں۔ اور حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کی شروعات کریں۔

رجعت واستقامت

عطارد، ۲۳؍اکتوبر بحالت استقامت در برج عقرب شام ۵ بج کر ۵۹ منٹ۔ عطارد، ۲؍نومبر بحالت استقامت در برج قوس رات ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ۔ عطارد، ۲۱؍نومبر بحالت رجعت در برج قوس دن ۱۲ بج کر ۵۰ منٹ۔ زہرہ، ۱۹؍اکتوبر بحالت استقامت در برج عقرب دن ۱۹ بج کر ۱۱ منٹ۔ زہرہ، ۲؍نومبر بحالت استقامت در برج قوس دوپہر ۱۱ بج کر ۲ منٹ۔ زہرہ، ۲۰؍دسمبر بحالت استقامت در برج دلو رات ۱۱ بج کر ۵۶ منٹ۔ مریخ، ۱۱؍نومبر بحالت استقامت در برج سنبلہ صبح ۹ بج کر ۴۵ منٹ۔ مشتری، ۲۶؍دسمبر بحالت استقامت در برج ثور رات ۲ بج کر ۳۸ منٹ۔ زحل، ۳۱؍دسمبر بحالت استقامت در برج میزان رات ایک بج کر ۲۹ منٹ۔

شرف زحل

۱۲؍اکتوبر شام ۵ بج کر پچاس منٹ سے ۲۰؍اکتوبر رات ۱۰ بج کر ۴۸ منٹ تک شرف زحل کا یہ اہم ترین وقت ۲۹ سال کے بعد آرہا ہے۔ جن حضرات کا ستارہ زحل ہے وہ اس وقت سے بطور خاص فائدہ اٹھائیں، طاقت، دولت، شہرت، اقتدار کے لئے اور زحل کی نحوستوں سے نجات پانے کے لئے نقوش تیار کریں۔

اوج مریخ

۱۹؍اکتوبر رات ۱۰ بج کر ۵۸ منٹ سے ۲۱؍اکتوبر شام ۵ بج کر ۵۶ منٹ تک۔ یہ وقت بھی شرف مریخ کے اوقات کی طرح اہم ہے۔ حصول قوت کے لئے اس وقت کو اہمیت دینی چاہئے۔

Scanned by CamScanner

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

بیرون ملک نوکری دلانے کے نام پر 4.54 لاکھ روپے کی ٹھگی

عدالت کے حکم پر باپ اور اس کے تین بیٹوں کے خلاف رپورٹ درج

بجنور (ایس بی این) بیرون ملک میں نوکری دلانے کے نام پر باپ اور اس کے تین بیٹوں نے ایک شخص سے 4 لاکھ 54 ہزار روپے ٹھگ لئے۔ تینوں نے اسے بیرون ملک لے جا کر نوکری دلانے کے بجائے مزدوری کرنے پر لگا دیا۔ احتجاج کرنے پر مذکورہ تینوں لوگوں نے اسے یرغمال بنالیا۔ عدالت کے حکم پر چار لوگوں کے خلاف ٹھگی کرنے کا نامزد مقدمہ کوتوالی تھانے میں درج کرایا گیا ہے۔ تھانہ کوتوالی شہر کے گاؤں منڈاولی سید کا صلاح الدین ولد غفور شہر کے محلہ چاہ شیریں میں ویلڈنگ کی دوکان پر کام کرتا تھا۔ اسی دوران گاؤں میں آنے والے مظفر نگر کے تھانہ کرولی کے گاؤں کھیڑی فیروز آباد کا موسم علی ولد سلطان سے اس کی ملاقات ہوگئی۔ موسم نے بتایا کہ اس کا لڑکا افتخار ملیشیا جانے والے لوگوں کو ویزا بھیجتا ہے اور ساتھ ہی انہیں بیرون ملک میں نوکری بھی دلاتا ہے۔ موسم نے اس سے کام کرنے کے بارے میں پوچھا اور ملیشیا میں ہی اسے ویلڈنگ کی نوکری دلانے کی بات کہی۔ اس نے بتایا کہ اس کے دو لڑکے اسرار اور اقرار بھی ملیشیا میں نوکری کرتے ہیں۔ اس کے بعد موسم نے صلاح الدین سے ملیشیا میں نوکری دلانے کے نام پر 4 لاکھ 54 ہزار روپے ٹھگ لئے۔ اس نے بتایا کہ 20 فروری کو موسم اور اس کے تینوں لڑکے سری لنکا کے راستے اسے ملیشیا لے گئے اور وہاں نوکری دلانے کے بجائے اسے مزدوری کرنے پر لگا دیا۔ الزام ہے کہ جب اس نے اس کی مخالفت کی تو مذکورہ تینوں نے اسے یرغمال بنالیا اور اس کا پاسپورٹ اور کپڑوں کا بیگ بھی کہیں پھینک دیا۔ 13 مئی کو وہ کسی طرح واپس ہندوستان آیا اور موسم سے اپنے روپے کا مطالبہ کیا جس پر اس نے 5 جون کو روپے واپس دینے کی بات کہی۔ جب اس کے روپے واپس نہیں ملے تو پولیس کو اپنی آپ بیتی سنائی اور کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن جب پولیس نے کوئی کارروائی نہیں کی تو اس نے عدالت کی پناہ لی جس پر پولیس نے عدالت کے حکم پر موسم علی اور اس کے تینوں لڑکے اسرار، افتخار و قرار کے خلاف رپورٹ درج کر لی۔ ○❖○

بارش کے بعد گنّے کی فصل پر ٹڈیوں کا قہر

مظفر نگر (پی ٹی آئی) سب سے زیادہ گنا پیدا کرنے والے ضلع مظفر نگر میں ہوئی زبردست بارش کی وجہ سے گنّے کی فصل میں لگاتار نمی آنے سے اب ٹڈی کا قہر بڑھ گیا ہے۔ گنا ریسرچ سینٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کنہیالال کے مطابق ٹڈیوں کے قہر کے سبب گنّے کی فصل متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس کے علاوہ چیونٹی سے بچانے والے اور سفید گدار گنّے کی جڑوں کو کمزور کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بارش اور ہواؤں کے سبب گنّے کی پوڑی بھی زمین پر گرنے لگی ہے۔ گنّے کی پتیوں کو ٹڈے کھا رہے ہیں جس سے اس کی پیداوار پر اثر پڑ سکتا ہے۔ سوامی کلیان دیوی اگریکلچر سائنس کالج کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ستیہ پرکاش نے بتایا کہ لگاتار بارش سے ٹڈیوں کے علاوہ چیونٹی سے نجات پانے، سفید گدار اور دیگر کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹاپ بڑ اور گدار کی زیادتی ہونے سے گنّے کی فصل کو ٹڈیوں کے قہر سے بچانے کے لئے میتھائل پر دواؤں کے پاؤڈر کو فی ہیکٹیر میں 25 سے 30 کلوگرام کی در سے چھڑکنا سے گنّے کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں پر قابو پایا جا سکے۔ ○❖○

TILISMATI DUNIYA
(MONTHLY)
ABULMAALI,DEOBAND-247554

طلسماتی دُنیا

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/61
2009-11

ماہنامہ طلسماتی دنیا کے
خصوصی نمبرات



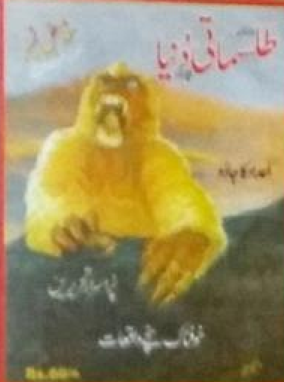
شیطان نمبر -/Rs. 60



جنات نمبر -/Rs. 60



ہمزاد نمبر -/Rs. 75



خاص نمبر -/Rs. 60



حاضرات نمبر -/Rs. 75



روحانی ڈاک نمبر -/Rs. 60



جادو ٹونا نمبر -/Rs. 100



استخارہ نمبر -/Rs. 75



روحانی مسائل نمبر -/Rs. 75



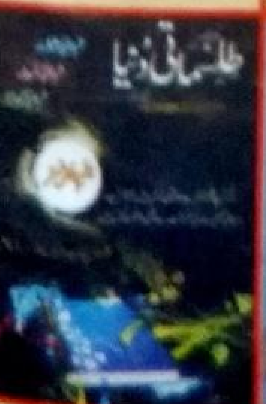
عملیات محبت نمبر -/Rs. 100



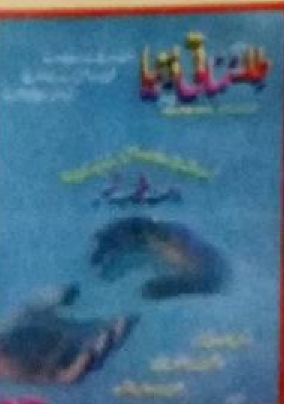
موکلات نمبر -/Rs. 75



امراض جسمانی نمبر -/Rs. 75



علم جفر نمبر -/Rs. 75



دست غیب نمبر -/Rs. 50



مجرب عملیات نمبر -/Rs. 75



درود وسلام نمبر -/Rs. 75



اعمال شر نمبر -/Rs. 75